روزنامہ
وطن
WATTAN
The Urdu Daily
بڈگام

بدھوار
14 اگست 2024
WEDNESDAY
14-AUGUST-2024

صفحہ 08 آسٹریلیا ہندوستان کو 3-1 سے شکست دیگا

صفحہ 08 نیرج چوپڑا بھارت سے جرمنی روانہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 180 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 180 ■ جلد: 14 ■

دفعہ 370 کی منسوخی تاریخی تھی: لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا

جموں وکشمیر میں ترقی کا نیا دور شروع

لوگ ایسے عناصر کو با اختیار یا مضبوط نہ کریں جو امن اور ترقی کیلئے نقصان دہ ہیں، بدعنوانی کا مکمل خاتمہ

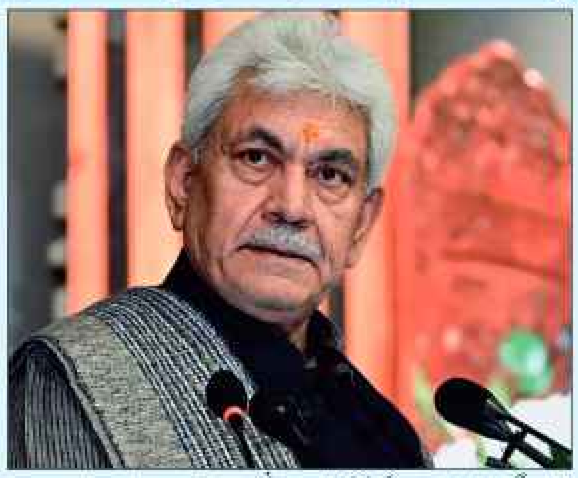

سرینگر/13اگست//

لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے جموں وکشمیر کے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ ان لوگوں کی حمایت نہ کریں جو مرکز کے زیر انتظام علاقے میں امن اور ترقی کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ دفعہ 370 کی منسوخی کو ایک تاریخی تبدیلی قرار دیتے ہوئے، انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اس اقدام کے بغیر نصف آبادی اپنے حقوق سے محروم رہتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں امن اور ترقی کے ایک نئے باب کا آغاز ہوا ہے۔ ہم نے اس بات کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی ہے کہ جموں وکشمیر سب سے آگے ہو، ہر فرد کی خواہشات پوری ہوں۔ سی این آئی کے مطابق قومی انگریزی خبر رساں ادارے ''پریس ٹرسٹ آف انڈیا'' کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں جموں کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میں لوگوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ وہ ایسے عناصر کو با اختیار یا مضبوط نہ کریں جو امن اور ترقی کیلئے نقصان دہ ہیں۔ منوج سنہا نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ یہ سچ ہے کہ ایسے عناصر پارلیمنٹ میں پہنچ چکے ہیں۔ ملک انہیں جانتا ہے اور ہم بھی انہیں جانتے ہیں۔ میں ووٹروں سے، جنہیں جمہوریت میں مکمل آزادی حاصل ہے، پر زور دیتا ہوں کہ وہ قومی مفاد کو ذہن میں رکھتے ہوئے فیصلے کریں۔ لیفٹنٹ گورنر نے مزید کہا کہ انتظامیہ ایسے افراد کو سیاست میں آگے بڑھنے سے روکنے کیلئے ضروری اقدامات کرے گی۔ اس دوران منوج سنہا نے دفعہ 370 اور آرٹیکل 35 اے کی منسوخی کو امن اور ترقی کے تاریخی دور کا آغاز قرار دیا۔ انہوں نے کہا ''دفعہ 370 کی منسوخی تاریخی تھی۔ اس نے جموں وکشمیر میں امن اور ترقی کے ایک نئے باب کا آغاز کیا ہے۔ ہم نے اس بات کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی ہے کہ جموں و کشمیر سب سے آگے ہو، ہر فرد کی خواہشات پوری ہوں، اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہاں استحکام قائم ہو''۔ انہوں نے کہا ''تعصب کا دور مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے۔ پسماندہ کمیونٹیز جیسے (سابقہ) مغربی پاکستان کے مہاجرین، والمیکی، دلت، قبائلی، اور خاص طور پر خواتین کو ان کے حقوق دیے گئے ہیں۔ اگر دفعہ 370 کو منسوخ نہ کیا گیا ہوتا تو یہاں کی 50 فیصد سے زیادہ آبادی کو ان کے۔۔۔۔101

یوم آزادی کے پیش نظر وادی میں سخت سیکورٹی بندوبست

بخشی اسٹیڈیم سرینگر کے ارد گرد تین ٹائروں والی سیکورٹی انتظامات

سرینگر/13اگست//

یوم آزادی کی تقریبات کو خوش اسلوبی کیساتھ انجام دینے کیلئے جموں کشمیر میں حفاظت کے غیر معمولی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ بخشی سٹیڈیم سرینگر اور مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں کے علاقوں کو فوجی چھاونی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ دراندازی کے واقعات رونما ہونے کے پیش نظر حد متارکہ پر مزید پولیس و فورسز تعینات کر دی گئی ہیں کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو ٹالنے کیلئے فورسز کو چوبیس گھنٹے متحرک رہنے کے احکامات صادر کیے گئے ہیں۔ شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر اضلاع میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے جبکہ کسی بھی۔۔۔۔102

نشے میں دُھت ڈرائیور کی بے لگام ڈرائیونگ

سری نگر:۱۳،اگست //

سری نگر کے قلب میں منگل کی صبح ایک چونکا دینے والا واقعہ اس وقت پیش آیا جب نشے میں دھت ایک ڈرائیور نے اپنی گاڑی کا کنٹرول کھو دیا، جس سے خانیار سے سنگرمال شہر کے مرکز تک بڑے پیمانے پر تباہی اور افراتفری پھیل گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق لوگوں نے بتایا کہ ڈرائیور، جو کہ شراب کے نشے میں تھا، نے درجنوں گاڑیوں کو نقصان پہنچایا، جس کے نتیجے میں دہشت۔۔۔۔103

اسمبلی انتخابات: وزیر اعظم مودی اور وزیر داخلہ جموں وکشمیر کا دورہ کرکے انتخابی مہم کی قیادت کرینگے

سرینگر/13اگست/

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات سے قبل بی جے پی کی ساخت مضبوط کرنے کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ جموں کشمیر کا دورہ کرکے انتخابی مہم کی قیادت کریں گے۔ اسمبلی انتخابات کے اعلان کے ساتھ ہی وزیر اعظم اور وزیر داخلہ مرحلہ وار طریقوں پر جموں اور کشمیر کے علاقوں کا دورہ کرکے قریب 9 ریلیوں سے خطاب کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات کے انعقاد کی تاریخوں کا اعلان ہونے کے ساتھ ہی پارٹی کی سخت مضبوط بنانے کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ جموں و کشمیر میں بی جے پی کی اسمبلی مہم کی قیادت کریں گے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے جموں وکشمیر میں 44 انتخابی دفاتر کھول کر جموں اور کشمیر میں اپنی انتخابی مہم تیز کر دی ہے، جس میں ایک کشمیری مائیگرنٹ پنڈتوں کیلئے بھی شامل ہے۔ ان دفاتر کا عملی طور پر جموں کشمیر کے بی جے پی صدر رویندر رینا نے افتتاح کیا۔ ایک اہم اقدام میں، بی جے پی نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں نو بڑی انتخابی ریلیوں کے منصوبوں کا خاکہ بھی پیش کیا ہے۔ توقع ہے کہ۔۔۔۔104

لوگ یوم آزادی کی تقریب میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کیلئے تیار

عوام زیادہ سے زیادہ اس تقریب کا حصہ بنیں، کسی پاس کی کوئی ضرورت نہیں

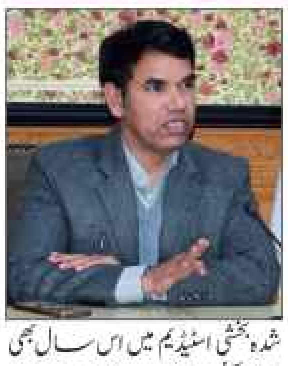

سرینگر/13اگست/

بخشی اسٹیڈیم اس سال بھی کشمیر میں یوم آزادی کی تقریب کی میزبانی کرے گا کی بات کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر وجے کمار بیدھوری نے کہا کہ تقریب میں شامل ہونے کیلئے لوگوں کو کسی بھی پاس کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی لوگ اس تقریب میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس تقریب کا حصہ بنے۔ انہوں نے کہا کہ تقریبات کو خوش اسلوبی سے انجام دینے کیلئے تمام تر انتظامات کو حتمی شکل دی جا چکی ہے۔ سی این آئی کے مطابق یوم آزادی کی تقریبات کے سلسلے میں سرینگر کے بخشی اسٹیڈیم میں فل ڈریس ریہرسل کے موقعہ پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر وجے کمار بیدھوری نے کہا کہ شدہ بخشی اسٹیڈیم میں اس سال بھی جموں وکشمیر کے۔۔۔۔105

بلیدان ستمب پر کام مکمل کیا گیا

15 اگست کو عوام کے لئے کھولا جائے گا/ایس ایم سی کمشنر

سرینگر/13اگست/

لالچوک میں بلیدان ستمب پر کام مکمل کیا جا چکا ہے اور 15 اگست کو یہ عوام کیلئے کھولا جائے گا کا اعلان کرتے ہوئے سرینگر میونسپل کارپوریشن کے کمشنر ڈاکٹر اویس احمد نے لوگوں سے درخواست ہے کہ وہ اس جگہ کا دورہ کریں اور عظیم ہیروز کو خراج تحسین پیش کریں۔ سی این آئی کے مطابق پرتاب پارک سرینگر میں جاری کام کا معائنہ کرتے ہوئے ایس ایم سی کمشنر ڈاکٹر اویس احمد نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ بلیدان ستمب مکمل ہو چکا ہے اور اس کو 15 اگست کے دن عوام کیلئے کھول دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ''ملک کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی یاد میں شہر کے وسط میں تعمیر کی گئی یادگار بلیدان ستمب تیار ہے اور اسے 15 اگست کو عوام کیلئے کھول دیا جائے گا''۔ کمشنر نے کہا ''ہم نے 15 اگست تک بلیدان ستمب کو تیار رکھنے کا عہد کیا۔۔۔۔106

حالیہ ملی ٹنٹ حملے؛ 15 گست کیلئے مکمل سیکورٹی پلان تیار

پولیس کشمیر میں ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں سے پوری طرح واقف: آئی جی پی

سرینگر/13اگست//

پولیس کشمیر میں ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں سے پوری طرح واقف ہے کی بات کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر وی کے بردی نے کہا کہ حالیہ ملی ٹنٹ سرگرمیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے 15 اگست کیلئے مکمل سیکورٹی پلان تیار کیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق بخشی اسٹیڈیم سرینگر میں یوم آزادی کی تقریب سے قبل فل ڈریس ریہرسل میں شرکت کرنے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے کہا کہ 15 اگست کو منظم طریقے سے انجام دینے کیلئے مکمل سیکورٹی پلان تیار کیا گیا ہے۔ آئی جی پی کشمیر نے کہا کہ پولیس حالیہ دہشت گردی کی سرگرمیوں سے باخبر ہے اور اسی کو ذہن میں رکھتے ہوئے 15 اگست کو امن و امان برقرار رکھنے کیلئے ایک مکمل سیکورٹی پلان ترتیب دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ''ہم حالیہ دہشت گردی کی۔۔۔۔107

گریز سڑک حادثے میں زخمی پولیس اہلکار

موت وحیات کی کشمکش میں رہنے کے بعد زندگی کی جنگ ہار گیا

سرینگر/13اگست/

گریز سڑک حادثے میں زخمی پولیس اہلکار دس دنوں تک موت وحیات کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر پولیس کا اسپیشل پولیس آفیسر (ایس پی او) جو 3 اگست کو سڑک حادثے میں زخمی ہوا تھا اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ پولیس اہلکار جس کی شناخت ایس پی او محمد مقبول ساکنہ گریز کے بطور ہوئی ہے کو 3 اگست کے دن ایک تیز رفتار گاڑی نے اس وقت ٹکر ماری تھی جبکہ وہ اپنی سکوٹی پر سوار تھا۔ حادثے میں زخمی ہونے کے بعد پولیس اہلکار کو پی ایچ سی داوڑ منتقل کیا گیا جہاں سے اسے سکمز صورہ منتقل کر دیا۔۔۔۔108

کٹھوعہ حملے میں سیکورٹی فورسز کو بڑی کامیابی ملی

سری نگر:۱۳،اگست //

حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ پولیس نے کٹھوعہ حملے میں ملوث ملی ٹنٹوں کیخلاف کارروائی میں بڑی کامیابی حاصل کرلی ہے۔ پولیس نے ماسٹر مائنڈ سمیت 9 ملی ٹنٹ معاونین کو گرفتار کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ ماسٹر مائنڈ محمد لطیف عرف حاجی لطیف ساکنہ امبے نال کٹھوعہ، جو کٹھوعہ۔۔۔۔109

شمالی فوج کے کمانڈر کا دورہ کشتواڑ اور ڈوڈہ

یوم آزادی سے قبل سیکورٹی صورتحال اور انسداد ملی ٹنسی گرڈ کو مضبوط بنانے کے اقدامات کا جائزہ لیا

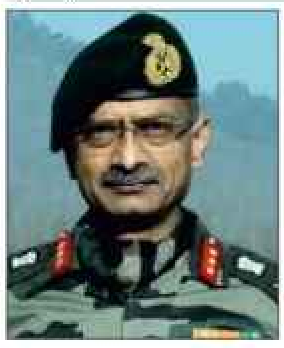

سرینگر/13اگست//

یوم آزادی کی تقریب سے قبل شمالی فوج کے کمانڈر لیفٹننٹ جنرل ایم وی سچندرا کمار نے ڈوڈہ اور کشتواڑ کے علاقوں کا دورہ کیا اور وہاں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق شمالی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹننٹ جنرل ایم وی سچندرا کمار نے سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے ڈوڈہ اور کشتواڑ کے بلٹ کا دورہ کیا۔ اس موقعہ پر شمالی کمان کے فوجی کمانڈر نے سیکورٹی کے علاوہ انسداد ملی ٹنسی گرڈ کا کے بارے میں تفصیلات حاصل کر لی۔ اس ضمن میں شمالی کمان نے ایکس پر لکھا ''شمالی کمان کے فوجی کمانڈر نے سیکورٹی صورتحال۔۔۔۔110

گذشتہ پانچ سال میں جموں وکشمیر کے

عوام کو مصائب اور مشکلات کے سوا کچھ نہیں دیکھا

سرینگر/13اگست/

''گزشتہ 5 سال میں جموں وکشمیر کے عوام کو مصائب اور مشکلات کے سوا کچھ نہیں دیکھا'' کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اس وقت ہمارے سامنے سخت ترین امتحان ہے اور اس امتحان میں سرخ رو ہونے کیلئے جموں وکشمیر کے ذی شعور عوام کو سوچ سمجھ، سوجھ بوجھ اور اتحاد کا مظاہرہ کرکے ان۔۔۔۔111

گڈول کوکرناگ جھڑپ: جنگلات میں آپریشن جاری

ممکنہ طور پر گھنے جنگلات میں چھپے ملی ٹنٹوں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے فضائی خدمات بھی حاصل

سرینگر/13اگست//

جنوبی ضلع اننت ناگ کے کوکرناگ گڈول اہلان جنگلات میں ملی ٹنٹوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان تصادم آرائی میں دو فوجی اہلکار اور ایک شہری کی ہلاکت کے بعد جنگلات میں چوتھے روز بھی ملی ٹنٹوں کے خلاف آپریشن جاری رہا جبکہ اضافی فورسز کی کمک بھی روانہ کی گئی۔ سی این آئی کے مطابق اننت ناگ کے کوکر ناگ گڈول اہلان جنگلات میں ملی ٹنٹوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد سنیچر وار کے بعد۔۔۔۔112

دراندازی کی اطلاعات کے پیش نظر

سرحد پر فورسز کی تعیناتی میں اضافہ تمام علاقوں میں ہائی الرٹ

سری نگر:۱۳،اگست //

حکام نے بتایا ہے کہ 15، اگست کو ذہن میں رکھتے ہوئے فوج، لائن آف کنٹرول کے تمام علاقوں میں ہائی الرٹ موڈ میں ہے۔ فوج کے پاس ایسی اطلاعات ہیں کہ سرحد کے اس طرف اور پاکستان میں بیٹھی ملی ٹنٹ تنظیمیں، ملی ٹنٹوں اسپار داخل کرنے کی مسلسل سازشیں کر رہی ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق میڈیا رپورٹس میں سیکورٹی حکام کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ سرحد پار سے ملی ٹنٹوں کی دراندازی کی کوششیں جاری ہیں۔ حکام کے مطابق اس وقت جیش محمد اور حزب المجاہدین کے 60 سے 70 ملی ٹنٹ سرحد کے نزدیک لانچ پیڈ پر موجود ہیں اور دراندازی کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ لیکن فوج پاکستان کی طرف سے دراندازی کی تمام کوششوں کو ناکام بنا رہی ہے۔ حال۔۔۔۔113

یوم آزادی کی تقریبات کیلئے جوش وخروش عروج پر

ملک کے ساتھ ساتھ پوری وادی ترنگا کے رنگوں میں رنگ گئی

شیخ امتیاز

یوم آزادی 2024 کی آمد کے ساتھ ہی، 'ہر گھر ترنگا' مہم پورے بھارت میں جاری ہے۔ سری نگر میں گزشتہ روز ایک بڑی شاندار ریلی کے بعد آج بھی مختلف جگہوں 'ہر گھر ترنگا' مہم کے تحت کئی ریلیاں نکالی گئی۔ سی آر پی ایف کی 61 بٹالین نے ڈل جھیل کے کنارے بھارتی ترنگا تھامے قومی فخر کا مظاہرہ کیا جس سے سری نگر میں حال ہی میں منعقد ہونے والی عظیم 'ترنگا ریلی' کی گرم جوشی کو مزید بڑھا دیا۔ یہ ریلی۔۔۔۔114

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

خواتین تھکن کو نظر انداز نہ کریں

ماہرین طب و نفسیات کا کہنا ہے کہ ہمارے ہاں ہر چار عورتوں میں سے ایک عورت تھکن کا شکار ہے جس کی ایک سے زیادہ وجوہ ہیں جن میں سرفہرست خون کی کمی ہے جو خواتین میں عام طور سے پائی جاتی ہے۔ خواتین میں تھکن کی ایک اور وجہ نیند کی کمی ہے۔ خواتین ہاؤس وائف ہوں یا ورکنگ وومن اپنے گھروں اور ملازمت کی جگہوں پر جس قسم کے سخت اور مشقت طلب کام انجام دیتی ہیں، ان کا تقاضا یہ ہے کہ وہ کم سے کم 8 یا 9 گھنٹے کی گہری نیند ضرور لیں ورنہ نیند کی کمی سے پیدا ہونے والے نقصانات جمع ہوتے رہتے ہیں جو بعد میں بڑی مشکلات پیدا کر دیتے ہیں۔ چناں چہ لازم ہے کہ ایک رات کی بے خوابی کا اثر زائل کرنے کے لیے اگلی راتوں میں اپنی نیند ضرور پوری کر لیں۔ نیند کے دوران اس میں خلل پڑنا بھی لازم ہے جس سے چھٹکارا ممکن نہیں۔ چھوٹے بچے کا رونا، بھوک لگنا، فیڈ کرانا، نیپی وغیرہ بدلوانا، اور لوڈ شیڈنگ سے بھی نیند میں خلل پڑتا ہے جس کے نتیجے میں دوسرے دن آپ تھکن محسوس کریں گی اور ایسے میں اگر دفتر جانا پڑے تو وہاں کا کام اس تھکن کو مزید بڑھا دے گا۔ تھکن کا ایک سبب تھائیرائیڈ گلینڈز کی سست روی ہے۔ اس مرض کی دیگر علامات میں جلد میں خشکی اور تناؤ کا پیدا ہونا، بالوں کا پتلا اور بے لچک ہو جانا، مخصوص ایام میں بے قاعدگی کا پیدا ہو جانا بھی شامل ہے۔ اگر اس کا بروقت اور صحیح علاج نہ کرایا جائے تو رات کو نہ صرف نیند میں خلل واقع ہوتا ہے، بلکہ متاثرہ خاتون بہت جلد تھکن محسوس کرنے لگتی ہیں، خاص طور پر درمیانی عمر کی خواتین میں اس بیماری کو زیادہ بڑھتے دیکھا گیا ہے۔ پھر بے توجہی، بے پروائی اور علاج نہ کرانے یا بے احتیاطی سے یہ بیماری زور پکڑتی ہے اور خاتون بہت تھوڑا سا کام کر کے بھی بہت جلد خود کو زیادہ تھکا تھکا محسوس کرنے لگتی ہیں لہٰذا اس تھکن کو نظر انداز نہ کریں بلکہ فوراً اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں، تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ اس تھکن کا اصل سبب کیا ہے اور اس کا سدباب کس طرح ممکن ہے۔ تھکن کو کام کی زیادتی اور بے آرامی کے زمرے میں ڈال کر مطمئن نہ ہو جائیں، بلکہ وجہ جاننا بے حد ضروری ہے۔

کیا ذیابیطس کے مریضوں کے لیے انڈے نقصان ہوتے ہیں

انڈے غذائی کولیسٹرول سے بھرپور ہوتے ہیں تو کیا یہ ذیابیطس ٹائپ ٹو کے شکار افراد کھا سکتے ہیں۔ درحقیقت عام طور پر غذائی کولیسٹرول سے بھرپور غذائیں جیسے انڈوں کے بارے میں ذیابیطس کے مریضوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ انہیں کھانے سے گریز کریں۔ تاہم کچھ عرصے قبل طبی جریدے امریکن جرنل آف کلینیکل نیوٹریشن میں شائع ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ذیابیطس کے مریض کسی خوف کے بغیر انڈے کھا سکتے ہیں۔ درحقیقت ہفتہ بھر میں 12 انڈے کھانے سے بھی ذیابیطس ٹائپ ٹو یا پری ڈائیبیٹس کے مریضوں میں خون کی شریانوں سے جڑے امراض جیسے امراض قلب یا فالج وغیرہ کا خطرہ نہیں بڑھتا۔ ذیابیطس کے شکار افراد میں صحت کے لیے نقصان دہ کولیسٹرول ایل ڈی ایل کی سطح میں اضافہ کا خطرہ ہوتا ہے جو کہ امراض قلب کا باعث بن سکتا ہے۔ اب نئی تحقیق میں بتایا گیا کہ انڈوں کا استعمال ذیابیطس کے شکار افراد کے خون میں موجود کولیسٹرول کی سطح پر کچھ زیادہ اثرات،

ریشوں سے بھرپور گوبھی صحت کے لیے انتہائی مفید

کراچی: ماہرین گوبھی کو برسلز اسپراؤٹس کی طرح سپر فوڈ قرار دینے پر غور کر رہے ہیں کیونکہ ہر ماہ اس کے نئے فوائد سامنے آرہے، اس میں کینسر سے لڑنے والے طاقتور اجزا اور فائبر کا خزانہ موجود ہے اس کا تعلق براسیکا فیملی سے ہے اور اسی وجہ سے یہ صحت کا ایک خزانہ ہے۔ ماہرین کے مطابق ایک کپ پھول گوبھی میں صرف 27 کیلوریز ہوتی ہیں۔ اس میں دو گرام پروٹین، 5.3 گرام کاربوہائیڈریٹس، دو گرام چینی اور دو گرام سے کچھ زائد فائبر (ریشے) موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ وٹامن سی، فولیٹ، وٹامن کے، اور وٹامن بی 6 کی بھی اچھی مقدار پائی جاتی ہے تاہم حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس میں چکنائی صفر ہوتی ہے۔ گوبھی اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہے یہ اینٹی آکسیڈنٹس خلیاتی سطح پر تباہی اور خرابی کو روکتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہ سوزش، اندرونی جلن اور کئی اقسام کے کینسر کو روکتی ہے۔ گوبھی معدے کے لیے انتہائی مفید ہے اور یہ بلڈ پریشر قابو رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دوسری جانب گوبھی میں میگنیشیم کی مقدار پٹھوں، عضلات اور دماغ کے لیے انتہائی مفید ہے۔ گوبھی میں موجود فولیٹ اور وٹامن بی 6 دماغی اور اعصابی نظام کو تندرست حالت میں رکھتے ہیں۔ اس میں موجود وٹامن کے ہڈیوں کی معدنیات کو برقرار رکھتا ہے اور ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔ اس میں کیلوریز کی کم مقدار وزن بڑھنے نہیں دیتی۔ گوبھی کو سلاد، دہی اور آلوؤں کے ساتھ کھانا زیادہ مفید ہوگا۔ اگر اسے سفید چاولوں یا مسالے دار چاولوں کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو بچے بھی اسے خوشی خوشی کھاتے

ایچ آئی وی کے خلاف موثر ویکسین کی تیاری میں پیشرفت

ایچ آئی وی انفیکشن لاعلاج مرض ہے جو کہ ایڈز کی شکل میں دنیا بھر میں لاکھوں افراد کی اموات کا باعث بن چکا ہے۔ مگر بہت جلد ایچ آئی وی لاعلاج مرض نہیں رہے گا کیونکہ ماہرین طب نے اس پر قابو پانے کے لیے موثر ویکسین کے حوالے سے انقلابی پیشرفت کی ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے ماہرین نے ایچ آئی وی انفیکشن کے حوالے سے ویکسین تیار کی تھی اور اب انسانوں میں اس کے ابتدائی تجربات میں محققین کو کامیابی ملی ہے۔ تحریر جاری ہے

جن افراد پر تجربے کے طور پر اس ویکسین کا استعمال کرایا گیا، ان کے اندر ایچ آئی وی کے خلاف کسی نہ کسی قسم کا ردعمل سامنے آیا ہے جبکہ 80 فیصد مریضوں میں تو یہ پیشرفت کافی نمایاں رہی۔ محققین نے یہ بھی دریافت کیا کہ یہ ویکسین ایچ آئی وی کے شکار 67 فیصد بندروں پر موثر ثابت ہوئی اور اس سے عندیہ ملتا ہے کہ یہ انسانوں میں بھی موثر ثابت ہوگی۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ ابھی یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ یہ ویکسین ایچ آئی وی کے حوالے سے موثر ثابت ہوگی، بندروں پر تجربہ حوصلہ افزا ثابت ہوا مگر اس انفیکشن کے شکار افراد میں اس حوالے سے مزید ٹیسٹ کیے جانے کی ضرورت ہے۔ اگلے مرحلے پر محققین کی جانب سے جنوبی افریقہ کی ایچ آئی وی کی شکار ڈھائی ہزار خواتین میں اس ویکسین کی آزمائش کی جائے گی۔ یہ ان 5 میں سے ایک ویکسین ہے جو کہ آزمائشی مراحل میں سے گزری ہیں، تاہم اتنی موثر پہلے کوئی ویکسین ثابت نہیں ہوئی۔

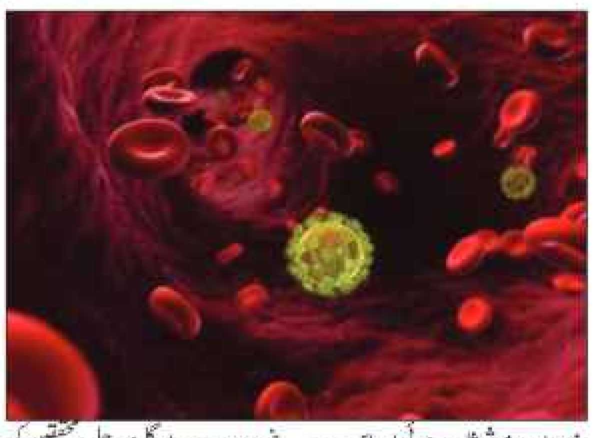

آواز کی لہروں سے کینسر کی

شناخت کرنے والا آلہ ایجاد

کیرولینا: سنگاپور کے طبی ماہرین نے موذی مرض کی شناخت کرنے کے لیے ایسا آلہ ایجاد کر لیا جو آوازوں کی لہروں سے کینسر کی شناخت کرے گا۔ تفصیلات کے مطابق ڈیوک یونیورسٹی، ایم آئی ٹی اور سنگاپور کی نیانگ یونیورسٹی کے ماہرین نے مشترکہ تحقیقات کے بعد ایسا آلہ ایجاد کیا جو آوازوں کے ذریعے کینسر کی شناخت کر سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ آلہ خون کے نمونوں پر مبنی مائع بایوپسی کے طریقے سے خون میں موجود کینسر کے ذرات کی آسانی کے ساتھ شناخت کر سکتا ہے۔ آلے کو انسانی جسم میں موجود باریک نالی سے گزارا جاتا ہے جس کے بعد ایک خاص سمت سے آواز کی لہریں پھینکی جاتی ہیں تاکہ کینسر والے بڑے اور سخت خلیات کو سطح پر آسانی کے ساتھ لایا جا سکے۔ ماہرین کے مطابق اس عمل سے کینسر کا خلیہ تباہ نہیں ہوتا بلکہ اسے آسانی اور بہت تفصیل سے دیکھا جا سکتا ہے کہ یہ مرض کی کون سی قسم ہے۔ ڈیوک یونیورسٹی میں میٹیریل سائنس کے پروفیسر ٹونی جون ہوانگ اور ان کے ساتھیوں نے خون کو ایک باریک نالی سے گزارا اور اس پر ایک خاص سمت سے آواز کی لہریں پھینکیں چونکہ آواز یہاں دباؤ کی قوت ڈال رہی تھی اس لیے خون کے تندرست خلیات گزرتے رہے لیکن کینسر والے بڑے اور سخت خلیات خون کی سطح پر ظاہر ہو گئے، بعد ازاں ماہرین نے انہیں ایک اور چینل کے ذریعے خانے میں جمع کیا۔ ماہرین کا کا کہنا ہے۔

خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی طاقت میں اضافہ

ایک تازہ ترین تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی صحت میں بہتری آتی ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق جن مردوں نے 14 ہفتوں تک روزانہ اخروٹ، بادام اور ہیزل نٹ کھائے ان کے سپرم کی تعداد بڑھ گئی اور ساتھ ہی ساتھ ان کے سپرم کے تیرنے کی طاقت میں بھی اضافہ ہوا۔ یہ تحقیق ایک وقت سامنے آئی ہے جب تقریباً تمام مغربی دنیا کے مردوں میں سپرم کی تعداد میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جس کی وجہ آلودگی، سگریٹ نوشی اور غیر صحت مند خوراک بتائی جاتی ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اچھی اور متوازن خوراک سے اس مسئلے پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ ہر سات میں سے ایک جوڑے کو بچہ پیدا کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور تقریباً نصف جوڑوں میں اس کی وجہ مرد ہوتے ہیں۔ سائنس دانوں نے 119 صحت مند مردوں کا انتخاب کیا جن کی عمریں 18 اور 35 سال کے درمیان تھیں اور انھیں دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ ان میں سے ایک گروپ کو روزانہ 60 گرام خشک میوہ کھانے کو دیا گیا جب کہ دوسرا گروپ جو خوراک پہلے کھایا کرتا تھا، اسی پر قائم رہا۔ سائنس دانوں نے معلوم کیا کہ میوہ جات کھانے والے گروپ کے سپرم کی تعداد میں ماہرین کے مطابق اس تحقیق کی تصدیق اس طرح سے ہوتی ہے کہ خشک میوہ جات میں اومیگا 3 فیٹی ایسڈ، اینٹی آکسیڈنٹ اور بی وٹامن فولیٹ ہوتے ہیں جن کے بارے میں پہلے سے معلوم ہے کہ وہ مردانہ زرخیزی میں اضافہ کرتے ہیں۔ تمام مغربی دنیا کے مردوں میں سپرم کی تعداد میں کمی واقع ہو رہی ہے، جس کی وجہ آلودگی، سگریٹ نوشی اور غیر صحت مند خوراک بتائی جاتی ہے سپین کی یونیورسٹی آف روویرا کے ڈاکٹر البرٹ سالس ہوئتس اس تحقیق کے سربراہ تھے۔ انھوں نے کہا: سائنسی شواہد اکٹھے ہو رہے ہیں کہ اچھی خوراک سے زرخیزی میں مدد مل سکتی ہے تاہم کچھ دوسرے سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ یہ مرد صحت مند اور بظاہر زرخیز تھے، اس لیے یہ دیکھنا ابھی باقی ہے

موٹاپے کا سبب بننے والی ایک اور وجہ

جسم کے فربہ ہونے کی بے شمار وجوہات ہیں جن میں سب سے بڑی وجہ جنک فوڈ کا استعمال اور ورزش نہ کرنا ہے، تاہم ماہرین نے موٹاپے کا سبب بننے والی ایک اور وجہ کی طرف نشاندہی کی ہے۔ ماہرین کے مطابق رات میں اچھی اور پرسکون نیند سونا آپ کے صحت مند رہنے کی ضمانت ہے۔ تاہم اگر آپ رات میں بے سکون نیند سوتے ہیں یا کم سوتے ہیں تو یہ آپ کو موٹاپے میں مبتلا کر سکتی ہے۔ نیند میں خلل پڑنا اور بے سکون نیند سونا آج کل کے دور میں معمول بن چکا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ تو سونے سے قبل اسمارٹ فونز کا استعمال ہے جس کی نیلی روشنی نیند کے خلیات پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ نیند میں یہ خلل جسم پر کئی منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ دن کے اوقات میں بے چینی اور سستی پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے، جسم کے میٹابولزم میں کمی کر سکتا ہے جبکہ یہ آپ کی بھوک میں اضافہ کر کے آپ کے جسم کو فربہی کی طرف مائل بھی کر سکتا ہے۔ سوئیڈن کی اپسلا یونیورسٹی کے طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ بے سکون نیند دراصل موٹاپے کو دعوت دینے کا سبب ہے۔ ان کے مطابق بہتر اور پرسکون نیند ایک اچھی اور خوشگوار طرز زندگی کی ضمانت ہے جو کئی طبی پیچیدگیوں سے بچا سکتی ہے۔ ماہرین کی تحقیق کے مطابق صرف ایک رات بھی کم یا بے سکون نیند اگلے دن جسم کے میٹابولزم کو نہایت سست کر دیتی ہے جس کے بعد جسم کو اپنے معمول کے افعال جیسے نظام تنفس اور ہاضمہ کے لیے درکار توانائی کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ تحقیق میں شامل ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ کم نیند جسم کے ان خلیات کو متحرک کرتی ہے جو بھوک پیدا کرتے ہیں۔

کم نمک کھانا بھی جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے

نمک کا بہت زیادہ استعمال فالج اور ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھا دیتا ہے مگر اس کے بہت کم استعمال کے نتیجے میں بھی ایسا ہو سکتا ہے۔ یہ انتباہ کینیڈا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آیا ہے۔ میک ماسٹر یونیورسٹی اور ہیملٹن ہیلتھ سائنسز کی اس تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ نمک کا بہت کم استعمال کرنے کے نتیجے میں دل کے دورے اور فالج جیسے جان لیوا امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس تحقیق کے دوران 49 ممالک کے ایک لاکھ 30 ہزار افراد کا جائزہ لیتے ہوئے دیکھا گیا کہ نمک کے استعمال، امراض قلب اور فالج وغیرہ کے درمیان کیا تعلق ہے۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ لوگ چاہے ہائی بلڈ پریشر کے ہی شکار کیوں نہ ہو، غذا میں نمک کا بہت کم استعمال دل کے دورے اور فالج کا خطرہ بہت زیادہ بڑھا دیتا ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ نمک کا زیادہ استعمال کم کرنے کی اہمیت پہلے ہی سامنے آچکی ہے تاہم اسے انتہائی کم کر دینا بھی کوئی فائدہ مند چیز نہیں۔ عالمی ادارہ صحت کی جانب سے روزانہ پانچ سے چھ گرام نمک استعمال کرنا صحت کے لیے فائدہ مند قرار دیا گیا ہے۔ تاہم نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ 3 گرام سے کم نمک کا استعمال جان لیوا۔

نرم و ملائم ہاتھ؛ خواتین کے حُسن کی علامت

ملک وال: چہرے کی دیکھ بھال کے چکر میں ہم اکثر اپنے ہاتھوں کو یکسر بھول جاتے ہیں۔ ہاتھوں کو نرم و ملائم بنانے کے لیے آپ گھریلو نسخہ استعمال کر سکتی ہیں۔ اس کے لیے بہت زیادہ محنت کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی۔ اکثر ہم چہرے کی دیکھ بھال میں لگ جاتے ہیں اور جسم کے دوسرے حصوں کو یکسر نظر انداز کر دیتے ہیں جس کا زیادہ اثر ہمارے ہاتھوں اور پیروں پر پڑتا ہے۔ آپ اپنے پیر تو چھپا سکتی ہیں لیکن اپنے ہاتھ کبھی نہیں چھپا سکتیں، اس کے علاوہ جب آپ اپنی دوست خواتین یا رشتے داروں سے ہاتھ ملاتی ہیں تو آپ کے ہاتھوں کی سختی کی وجہ سے آپ کی شخصیت پر بہت برا اثر پڑتا ہے، اس لیے آپ اپنے ہاتھوں کی رنگت کو نکھاریں اور ان کو نرم و ملائم بنائیں جس کے لیے آپ گھریلو نسخے استعمال کر سکتی ہیں اور ہاتھوں کو نرم و ملائم بنا سکتی ہیں۔ کھردرے اور جھریوں والے ہاتھ پوری شخصیت پر برا اثر ڈالتے ہیں جس سے شخصیت اور وقار مجروح ہوتا ہے۔ جس طرح چہرے کو حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح ہاتھوں کو بھی حفاظت اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہاتھوں کی پشت زیادہ حساس اور نرم ہوتی ہے، اس لیے یہ زیادہ خراب ہو کر بدنما لگنے لگتی ہے۔ ہتھیلی کی پشت کی جلد پر چکنائی والے غدود نہیں ہوتے، اس لیے اسے جسم کے دوسرے حصوں کی نسبت زیادہ چکنائی کی ضرورت ہوتی ہے اور مطلوبہ چکنائی نہ ملنے کی صورت میں ہاتھوں کی جلد خراب ہو جاتی ہے۔

چاکلیٹ کا عالمی دن چاکلیٹ کھا کر منائیں

کیا آپ جانتے ہیں آج دنیا بھر میں بچوں اور بڑوں کی پسندیدہ چاکلیٹ کا عالمی دن منایا جا رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اب سے 467 سال قبل آج ہی کے دن یورپ میں پہلی بار چاکلیٹ متعارف کروائی گئی تھی اور یہ دن اسی کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں چاکلیٹ کی مختلف اقسام پائی جاتی ہیں جن میں تلخ، کھٹے اور پھیکے ذائقے جبکہ سفید، سیاہ اور بھورے رنگ کی چاکلیٹس شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بظاہر دانتوں کے لیے نقصان دہ سمجھی جانے والی چاکلیٹ جسمانی و دماغی صحت پر نہایت مفید اثرات مرتب کرتی ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں کہ چاکلیٹ کھانے سے ہم کیا کیا فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ ایک امریکی طبی جریدے میں چھپنے والی ایک تحقیق کے مطابق باقاعدگی سے چاکلیٹ کھانا دماغی کارکردگی میں اضافہ کرتا ہے۔ چاکلیٹ کھانے والوں کی یادداشت ان افراد سے بہتر ہوتی ہے جو چاکلیٹ نہیں کھاتے یا بہت کم کھاتے ہیں۔ دراصل چاکلیٹ دماغ میں خون کی روانی بہتر کرتی ہے جس سے یادداشت اور سیکھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق ناشتے میں چاکلیٹ کھانے والے افراد دن بھر چاک و چوبند رہتے ہیں اور وہ اپنے کاموں میں زیادہ صلاحیت اور مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ براؤن چاکلیٹ جسم کو نقصان پہنچانے والے کولیسٹرول میں کمی کر کے مفید کولیسٹرول کو بڑھاتی ہے۔

بچوں کو نظر کی کمزوری سے بچانے کا آسان طریقہ

حال ہی میں ایک تحقیق میں ماہرین نے انکشاف کیا کہ وہ بچے جو باہر کھلی فضا میں کھیلتے اور مختلف سرگرمیوں میں اپنا وقت گزارتے ہیں، ان میں دور کی نظر کی کمزوری کا امکان کم ہوتا ہے۔ برٹش جرنل آف اوپتھیمولوجی میں شائع ہونے والی اس تحقیق کے لیے 5 ہزار سے زائد بچوں کا معائنہ کیا گیا۔ تحقیق کے لیے ماہرین نے بچوں اور ان کے والدین کے طرز زندگی، ان کے معمولات اور دیگر عوامل کا جائزہ لیا۔ ماہرین نے دیکھا کہ وہ بچے جو باہر کھلی فضا میں کم وقت گزارتے تھے نتیجتاً ان میں وٹامن ڈی کی کمی ہوتی تھی، ایسے بچوں میں نظر کی کمزوری یا اس کا امکان زیادہ پایا گیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کھلی فضا میں کھیلنا بچوں کی جسمانی و دماغی صحت کے لیے نہایت مفید ہے۔ یہ ان پر بے شمار مثبت اثرات مرتب کرتا ہے جو آگے چل کر ان کے رویوں اور سماجی زندگی کو بہتر بناتے ہیں اور ان کی ذہانت و اہمیت کا تعین کرتے ہیں۔ اس سے قبل بھی ایک تحقیق میں بتایا گیا تھا۔

فضائی آلودگی بھی ذیابیطس کی وجہ بن سکتی ہے، تحقیق

میسوری، امریکہ: بظاہر فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے مرض کے درمیان دور دور تک کوئی تعلق نظر نہیں آتا لیکن اب ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ آلودگی بھی ذیابیطس کی وجہ بن سکتی ہے۔ اس سے قبل عالمی ادارہ برائے صحت (ڈبلیو ایچ او) نے واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ فضائی آلودگی سے ہر سال سانس، پھیپھڑوں کے کینسر، امراض قلب اور دیگر بیماریوں سے لاتعداد اموات ہو رہی ہیں۔ لیکن اب اس کا ذیابیطس سے بھی تعلق دریافت ہوا ہے۔ سینٹ لوئی میں واقع واشنگٹن یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن نے دیگر اداروں کے ساتھ مل کر فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے درمیان تعلق کا انکشاف کیا ہے۔ یہ تحقیق لینسٹ پلانیٹری ہیلتھ نامی جرنل میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں امریکی فوجیوں کا ساڑھے آٹھ سال تک مطالعہ کیا گیا ہے جو ذیابیطس کے شکار نہ تھے۔ اس مطالعے میں کئی ماڈلوں پر تحقیق کی گئی ہے جن میں فضا میں سوڈیم کی موجودگی اور نچلے اعضا میں فریکچر کو بھی نوٹ کیا گیا ہے۔ اس بنا پر ماہرین نے کہا ہے کہ فضائی آلودگی سے ہر سال 32 لاکھ افراد ذیابیطس میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ تحقیق کے سینئر محقق زائد ال علی نے کہا، 'ہماری تحقیق بتاتی ہے کہ پوری دنیا میں فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے درمیان گہرا تعلق تھا۔ یہاں تک کہ ڈبلیو ایچ او اور امریکی محکمہ ماحولیات کے تعین کردہ آلودگی کے کم معیار پر بھی ذیابیطس لاحق ہو سکتی ہے۔ اب تک ماہرین ذیابیطس اور آلودگی کے درمیان تعلق کو سمجھ نہیں سکے ہیں۔ تاہم آلودگی کے اجزا سانس کے ذریعے جسم کے اعضا اور ٹشوز تک میں جذب ہو جاتے ہیں۔ اس طرح سے جسم میں انسولین کی حساسیت متاثر ہوتی ہے جس سے لوگ شوگر کے مرض میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ غریب ممالک اس سے زیادہ لوگ متاثر ہو رہے ہیں جن میں بھارت اور انڈونیشیا جیسے ممالک شامل ہیں جبکہ کینیڈا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ جیسے ممالک میں شرح بہت کم ہے۔

چینی کی پیداوار سے منافع کسانوں کے کھاتوں میں پہنچنا چاہیے/ امت شاہ

نئی دہلی// مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر امت شاہ نے آج کہا کہ کسانوں کی خوشحالی ہی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس کا مقصد چینی کی پیداوار کے تمام منافع کسانوں کے بینک کھاتوں میں منتقل کرنا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر امت شاہ نے آج نئی دہلی میں این ایف سی ایس ایف کے شوگر انڈسٹری سمپوزیم اور قومی اثرانگیزی ایوارڈ 2022- 23 تقریب میں بطور مہمان ذی وقار شرکت کی۔ اس موقع پر مسٹر امت شاہ نے کوآپریٹو کے آٹھ شعبوں میں کوآپریٹو شوگر ملوں کو قومی اثرانگیزی ایوارڈ پیش کیا۔ مسٹر امت شاہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمارا ملک امداد باہمی پر مبنی تحریک کا گواہ رہا ہے اور طویل عرصے سے تعاون ہماری ثقافت کا ایک لازمی حصہ رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گجرات، مہاراشٹر، تمل ناڈو اور کرناٹک سمیت کئی ریاستوں نے اس میں قائدانہ کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد کوآپریٹو تحریک میں ضروری تبدیلیاں نہیں آئیں اور اس کی وجہ سے یہ چند ریاستوں تک محدود رہی۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک تاریخی فیصلہ لیا اور امداد باہمی کی ایک علیحدہ وزارت تشکیل دی جس کے بعد کوآپریٹو سیکٹر میں کافی کام ہوا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک نے ہر میدان میں ترقی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم صرف 10 برسوں میں گنے کی پیداوار کے رقبے کو 2013- 14 کے 5 ملین ہیکٹر سے 18 فیصد تک بڑھا کر 6 ملین ہیکٹر کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ گنے کی پیداوار 2013- 14 میں 352 ملین ٹن سے 40 فیصد بڑھ کر آج 491 ملین ٹن ہو گئی ہے۔ اسی طرح پیداوار میں 19 فیصد اور چینی کی پیداوار میں 58 فیصد اضافہ ہوا۔ 2013- 14 میں ایتھنول کی پیداوار کے لیے چینی کے زیرو ڈائیورژن کے مقابلے میں، آج ایتھنول کی پیداوار کے لیے 4.5 ملین ٹن چینی کے ڈائیورژن کی اجازت دی جا رہی ہے۔ چینی صنعت پہلے 38 کروڑ لیٹر ایتھنول تیار کرتی تھی اور اس کا استعمال محدود تھا۔ جو آج بڑھ کر 370 کروڑ لیٹر ہو گیا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ اس سب کا سیدھا فائدہ کسانوں کی جیبوں میں گیا ہے۔ مسٹر امت شاہ نے کہا کہ ایتھنول آمیزش پر مودی حکومت کے پالیسی فیصلے سے پیٹرول کے درآمداتی صرفے میں کمی آئی ہے، ماحول میں بہتری آئی ہے، کسانوں کو فائدہ ہوا ہے اور شوگر ملوں کے منافع میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے 20 فیصد آمیزش کی اجازت دینے کے اہم فیصلے کے ساتھ چار شعبوں میں کثیر جہتی فوائد کو یقینی بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم خود، وزراء کے گروپ کے ذریعے اس کی مسلسل نگرانی کرتے ہیں جو ہر 3 ماہ بعد جائزہ لیتا ہے اور فیصلے لیتا ہے اور اسی وجہ سے ہم ایتھنول کی آمیزش میں اہداف وقت سے بہت پہلے حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ امداد باہمی کے مرکزی وزیر نے کہا کہ جب حیاتیاتی ایندھن اتحاد ایتھنول کی آمیزش کے فوائد کے بارے میں دنیا بھر میں بیداری پیدا کرے گا تو سب سے زیادہ فائدہ ہمارے گنے کے کاشتکاروں اور شوگر ملوں کو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے کوآپریٹو کے ذریعے اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ دیہی اختیار کاری کو بھی فروغ دیا ہے۔ ہم نے توانائی کی حفاظت، ماحولیاتی بہتری اور شوگر ملوں کی پائیدار ترقی کے حصول کے لیے بھی کام کیا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ مودی جی نے 2030 تک 20 فیصد ایتھنول ملاوٹ کا ہدف مقرر کیا ہے۔

بمسٹیک فری ٹریڈ ایگریمنٹ پر تیز تر جائزہ لینا چاہئے/ پیوش گوئل

نئی دہلی// بمسٹیک کے اراکین کو تجارتی مذاکرات کے حوالے سے رکن ممالک کی ترجیحات کا از سر نو جائزہ لینا چاہیے تاکہ تاخیر کا شکار آزاد تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دی جا سکے۔ یہ بات کامرس اور صنعت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (CII) کے زیر اہتمام خلیج بنگال انیشیٹو فار ملٹی سیکٹرل ٹیکنیکل اینڈ اکنامک کوآپریشن (بمسٹیک) بزنس سمٹ کے افتتاحی ایڈیشن میں اپنی تقریر کرتے ہوئے کہی۔ اپنے خطاب میں جناب گوئل نے کہا کہ بمسٹیک آزاد تجارتی معاہدے میں تاخیر کی وجوہات کا از سر نو جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اراکین کو ایک ایسی ٹھوس سفارشات پیش کرنے کی ضرورت ہے جو ساتوں ممالک کے لیے قابل قبول ہوں۔ انہوں نے تجارتی مذاکراتی ٹیموں اور تاجر برادری پر زور دیا کہ وہ علاقائی تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور علاقائی مسابقت کو بڑھانے کے لیے ترجیحی تجارتی معاہدے پر غور کریں۔ جناب گوئل نے بمسٹیک کے اراکین سے موجودہ تجارتی تعلقات کا خود جائزہ لینے کے لیے کہا کہ بمسٹیک ممالک کے درمیان تجارت بہت کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے کہ ہم اس کی مکمل صلاحیت حاصل کر سکیں، بہت طویل سفر طے کرنا ہے۔ مرکزی وزیر نے ایماندارانہ رائے فراہم کرنے اور تجارتی سہولت اور سامان کی سرحد پار نقل و حرکت کو مضبوط بنانے میں مدد کے لیے رکن ممالک کے درمیان گہرے انضمام پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تجارتی خسارے کو کم کرنے، ای کامرس میں شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے تجارتی سہولت کاری کے اقدامات کو مضبوط بنانے، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور ٹیکنالوجی کی مدد سے کسٹم بارڈرز کے بہتر انضمام پر توجہ دی جانی چاہیے۔ وزیر نے نوٹ کیا کہ سرحدی کنٹرول کو کمپیوٹرائزڈ کرنے، امپورٹ ایکسپورٹ آن لائن درخواست کے عمل کو تیز تر کلیئرنس کی ضرورت ہے جس سے کاروبار کرنے میں آسانی پیدا ہوگی۔ وزیر نے کہا کہ سپلائی چین کو مضبوط بنانے، ٹیرف اور نان ٹیرف رکاوٹوں کو ہٹانے، بین الاقوامی اصولوں کو اپناتے ہوئے تجارتی سہولت کاری کے اقدامات کو مضبوط بنانے اور بغیر کسی رکاوٹ کے نقل و حمل کے رابطوں پر توجہ مرکوز کی جانی چاہیے، جو کہ تجارت اور سرمایہ کاری کے درمیان تعاون کی مکمل صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے ضروری ہے۔ جناب گوئل نے سرمایہ کاری، تجارت اور سیاحت میں مدد فراہم کرنے کے لیے سات رکن ممالک کے اسٹارٹ اپس اور کاروباری افراد کے وسیع تر انضمام کی امید ظاہر کی۔ انہوں نے رکن ممالک پر زور دیا کہ وہ ٹیکنالوجی کی حوصلہ افزائی کریں اور ایک دوسرے کے درمیان غذائی تحفظ، صحت کی دیکھ بھال اور انسانی وسائل کی ترقی کو محفوظ بنانے کے لیے زرعی تعاون کو فروغ دیں۔

9 نومبر عالمی یوم اردو کے سلسلہ میں اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کی میٹنگ

نئی دہلی// اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کی ایک میٹنگ سینئر صحافی جلال الدین اسلم کی صدارت میں جوشی کالونی نئی دہلی میں منعقد ہوئی، جس میں عالمی یوم اردو کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ واضح رہے کہ اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کی طرف سے ہر سال شاعر مشرق علامہ اقبال کے یوم پیدائش 9 نومبر کو عالمی یوم اردو منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر ایک یادگاری مجلہ کی اشاعت کے علاوہ اردو کی خدمت میں سرگرم ملک بھر کے چند ادیبوں اور صحافیوں کو ایوارڈ پیش کیے جاتے ہیں۔ اس بار خصوصی مجلہ اردو صحافت کے جید محقق مولانا امداد صابری کی حیات و خدمات پر شائع ہوگا جس کی ترتیب و تدوین کی ذمہ داری سینئر صحافی اور ادیب معصوم مرادآبادی کو سونپی گئی ہے۔ جبکہ عالمی یوم اردو ایوارڈ کا اعلان ایوارڈ کمیٹی کی میٹنگ کے بعد جلد ہی کیا جائے گا۔

روزگار سے منسلک ترغیبی اسکیم کو مشن موڈ میں تیزی سے نافذ کیا جائے گا/ ڈاکٹر منڈاویہ

نئی دہلی// روزگار کی فراہمی کو تقویت دینے کے مقصد سے محنت و روزگار اور نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے مشن موڈ میں مرکزی بجٹ 2024- 25 میں اعلان کردہ ایمپلائمنٹ لنکڈ انسینٹیو (ای ایل آئی) اسکیم کو تیزی سے نافذ کرنے کی ہدایت دی۔ یہ بات ڈاکٹر منڈاویہ نے ای ایل آئی اسکیم اور اس کے نفاذ کے منصوبے کا جائزہ لیتے ہوئے کہی۔ مرکزی وزیر مملکت برائے محنت اور روزگار محترمہ شوبھا کرندلاجے اور وزارت اور ای پی ایف او کے سینئر افسران بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ ڈاکٹر منڈاویہ نے ایک مضبوط میکانزم کی اہمیت پر زور دیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ای ایل آئی اسکیم کے فوائد حقیقی استفادہ کنندگان تک پہنچیں۔ یہ ضروری ہے کہ ہماری کوششیں ایک پائیدار اور جامع روزگار کے ماحولیاتی نظام کی تشکیل کی طرف ہوں۔ ای ایل آئی اسکیم کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور آجروں اور ملازمین کو ترغیبات فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اسکیم کا مقصد 2 سال کی مدت میں ملک میں 2 کروڑ سے زیادہ ملازمتیں پیدا کرنا ہے۔ اس سے روزگار کے مواقع بڑھانے اور روزی روٹی بڑھانے میں نمایاں مدد ملے گی۔ مرکزی وزیر نے افسران سے کہا کہ وہ لوگوں کو خاص طور پر مستفید ہونے والوں کو ای ایل آئی اسکیم کے فوائد کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے ایک وسیع پیمانے پر رسائی اور بیداری کی مہم چلائیں۔ مرکزی بجٹ 2024- 25 میں 'روزگار سے منسلک ترغیب' کے لیے تین اسکیموں کا اعلان وزیر اعظم کے 5 اسکیموں کے پیکج کے ایک حصے کے طور پر کیا گیا تھا اور 5 سال کی مدت میں 4.1 کروڑ نوجوانوں کو روزگار، ہنر اور دیگر مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے تھے۔

غریبوں پر ٹیکس کا بوجھ بڑھایا گیا، امیروں کو ریلیف/ اپوزیشن

نئی دہلی// اپوزیشن نے کہا ہے کہ حکومت نے ایک طرف جہاں متوسط طبقے اور غریبوں پر ٹیکس کا بوجھ لاد کر ان کا جینا مشکل کر دیا ہے، وہیں امیروں کو ٹیکس میں چھوٹ دے کر امیر اور غریب کے درمیان خلیج کو بڑھا دیا ہے۔ لوک سبھا میں فنانس بل پر بحث شروع کرتے ہوئے کانگریس کے ڈاکٹر امر سنگھ نے منگل کو کہا کہ حکومت نے بجٹ میں غریبوں، محنت کشوں اور متوسط طبقے کے لیے کچھ نہیں دیا ہے، جب کہ اس نے امیروں کو بہت کچھ دیا ہے۔ فنانس بل کو دیکھ کر لگتا ہے کہ حکومت کا مقصد عام لوگوں سے ایک ایک پائی وصول کرنا اور امیروں کو ٹیکس میں چھوٹ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ذاتی ٹیکس لگا رہی ہے اور کارپوریٹ ٹیکس کم کر رہی ہے۔ پچھلے دس برسوں میں امیروں کے فائدہ پہنچے گا، اس لیے ان کی حد پہلے کی طرح ہی رکھی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خود کو کسانوں کی خیر خواہ ہونے کا دعویٰ کرتی ہے لیکن اس میں کوئی صداقت نہیں ہے اور اس کے اقدامات کسانوں کے مفاد میں نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت واقعی ملک کے کسانوں کی خیر خواہ ہے اور ان کی فلاح و بہبود چاہتی ہے تو اسے فوری کام کیا ہے لیکن اپوزیشن اس حوالے سے حکومت پر مسلسل حملے کر رہی ہے، جو کہ غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ 32- 33 لاکھ کروڑ روپے کا ٹیکس ملک کی کمپنیوں کے ذریعے ہی ملک میں آتا ہے۔ ملک کو صنعتکار سے 4 لاکھ کروڑ روپے کا ٹیکس ملتا ہے، جس کے معاملے پر اپوزیشن لیڈر حکومت کو گھیرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (Phe) Deptt.

Ground Water Division Srinagar Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

NOTICE INVITING e-TENDERS

GIST of Detailed e– NIT No: - 18/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2024-25.

For and on behalf of Lt. Governor of UT of J&K, e-tenders from reputed and resourceful Firms/Companies/drilling agencies/Joint Ventures etc for "registered experienced Contractors of Machine Drilled Hand pump wells" as per details given below The bidding process shall be completed online on www.jktenders.gov.in in two covers viz. Cover 1st consisting of Pre Qualification Criteria, General Terms and Conditions and Technical Specifications and Cover 2nd shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ.

S.No	Name of work	Estd. Cost	E/M	Cost	Time	Class	MH	T.S	T.C
1.	Construction of Bore well (125 mm Machine Drilled Hand Pump) near the H/O: Habib ullah (Turkey) at Bab Mohaalla, Theeru Ganderbal	Rs.3.00 Lacs	Rs. 6,000/-	Rs. 500/-	7 Days	Machine Drilled Hand Pump wells	Distt. CAPEX Budget 2024-25 (Area Devp. SectorPlan (DDC Grants).	JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex Budget 2024-25/ 04 of 08/2024, Dt: 10-08-2024	1st
2.	Drilling of 125 mm Dia Tube Well for Migrant Colony Vessue Including Harnessing Arrangements District Kulgam.	Rs.6.41 Lacs	Rs. 13,000/-	Rs. 500/-	7 Days	Machine Drilled Hand Pump wells	CAPEX Budget	JS-PHE/GWDS/ Capex Budget 2024-25/ 05 of 08/2024, Dt: 12-08-2024	1st

Position of Funds: - Available:

1. Accord of Administrative Approval issued by the Distt. Development Commissioner Ganderbal Vide Order No: 171/ DDCG of 2024 Dated: 10.08.2024, issued vide endorsement NO: DDCG/Area Dev. Plan-GW/2024-25/ 3248-50, Dated: 10-08-2024.

2. Accord of Administrative Approval issued by the Distt. Development Commissioner Kulgam issued vide endorsement NO: DDCK/PHE/2024/1680-11, Dated: 27-07-2024.

The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in From 12.08.2024 (04:00 p.m.) UPTO 20.08.2024 (03:00 p.m)

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any), Book of quantities (B.O.Q), Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in As per Critical Dates/Information scheduled given below

1.	Publishing Date	12-08-2024 (04:00 p.m)
2.	Period of Downloading of Bids	12-08-2024 (04:00 p.m) up-to 20-08-2024 (03:00 p.m)
3.	Period of Submission of bids	13-08-2024 (10:00 a.m) up-to 20-08-2024 (02:00 p.m)
4.	Date of opening of Tender.	20-08-2024 (03:00 p.m)
5.	Tender Receiving Authority: Executive Engineer , Jal Shakti (PHE) Ground Water Srinagar Kashmir-190011	
6.	Document Cost : Non-Refundable in the shape of Treasury Challan/receipt deposited to Account Head 0215 in favour of Executive Engineer (Jal Shakti) PHE Ground Water Division Srinagar(at Saddar Treasury Srinagar) (The firm shall specify the name of work for which apply)	
7.	Bid Validity Period: 180 Days	
8.	The bids can be downloaded or uploaded on www. Jktenders.gov.in	

Bids must be accompanied by bid security viz: Earnest Money in shape of CDR/FDR and (The date of CDR/FDR etc must not be prior to 03 months from the date of issuance of this e-Nit and Treasury Receipt (mentioning therein the NIT No., S. No. of work and Advertised Cost as per the NIT) as cost of Tender Document under Account Head 0215 to be pledged in favour of the Executive Engineer Ground Water Division Srinagar (as specified in the table (I) (Page 1st). Bid security will have to be in any one of the forms as specified in the bidding documents and shall be valid for 180 Days after opening of bid.

Sd/= Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.

DIPK-4639/24
Dtd. 12-08-2024

Union Territory of Jammu & Kashmir,

Office of the Executive Engineer R&B Division Kralpora

E tenderingNIT No.13/RnB/Kralpora of 2024-25Dated:- 06-08-2024

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K, e-tenders (in Single Cover System) are invited on Percentage rate basis from approved and eligible contractors registered with J&K UT Govt. CPWD, railways and other state/central governments for the following works:

S.No	Name of Work	Advt. Cost	Cost	E/M	Time	Date	Class	MH
1.	Construction of Elementary Boundary Wall at PS Sheikh Mohalla Warson	7.54	300/-	15080	20 days	19-08-2024 (12:00 Noon)	Cee/ Dee	Samagra ShikshaPAB 2023-24
2.	Construction of Elementary Boys Toilet at UPS Dharnard	2.29	200/-	4580	30 days		Dee	Samagra ShikshaPAB 2023-24
3.	Construction of Elementary Girls Toilet at UPS Dharnard	1.74	200/-	3480	30 days		Dee	Samagra ShikshaPAB 2023-24
4.	Construction of Elementary Girls Toilet at UPS Mir and KhanpatiFarkin	1.74	200/-	3480	30 days		Dee	Samagra ShikshaPAB 2023-24
5.	Construction of Elementary Boundary Wall at UPS Khanabal	7.57	300/-	15140	20 days		Cee/ Dee	Samagra ShikshaPAB 2023-24
6.	Construction of Teacher Quarter at BHSS Keran	71.90	1600/-	143810	180 days		Aay	Samagra ShikshaPAB 2023-24

Position of AAA/ TS: Accorded
Position of funds: Available
No: Div-KRLP/1233-47 Date06-08-2024

1. The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q), a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in on the dates listed below:

1	Date of Issue of Tender Notice	06.08.2024
2	Period of downloading of bidding documents	07.08.2024(9:00 AM) to 17.08.2024 (4:00PM)
3	Bid submission Start Date	07.08.2024 (9:00AM)
4	Bid Submission End Date	17.08.2024 (4:00PM)
5	Date & time of opening of Bids (Online)	19.08.2024 (12:00Noon) In the Office of Executive Engineer R&B Division Kralpora.

2. Bids must be accompanied with Cost of Tender Document in the shape of Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Kralpora (tender inviting authority). Treasury Challan must be writtenboldly and clearly with Name of Work, Name of the Contractor along with Contact No, NIT No and Serial No of Work on NIT(if any).

3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Kralpora. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% of the allotted Cost at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the alloted cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Kralpora

DIPK-4666/24
Dtd. 12-08-2024

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

بیماری جسم و روح کے لئے فائدہ مند ہے

-مبشر جاوید-

کوئی لاعلاج مرض لاحق ہونے کی صورت میں مریض بسا اوقات انتہائی بے صبرا اور اللہ کی رحمت سے نا امید ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شیطان کی کارستانی ہے کہ انسان کو ماضی میں کیے ہوئے گناہ اس قدر یاد دلاتا ہے کہ وہ نا امیدی کو گلے لگا لیتا ہے، حالاں کہ اگر فرائض ادا کرتا رہے اور صدق دل سے توبہ کرے اور شرک سے اپنے آپ کو بچائے تو اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ اللہ اس کے ساتھ رحم والا معاملہ فرمائیں گے اور اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ چناں چہ ایک حدیث میں ہے کہ: ''میری امت میں سے جو بھی اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کچھ بھی شریک نہ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسول! اگر چہ زنا کرے یا چوری کرے تب بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں اگر چہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو۔'' اور صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی مرے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔'' اور حدیث قدسی ہے کہ ''میں اپنے بندے سے اس کے گمان جیسا معاملہ کرتا ہوں پس جیسا چاہے وہ مجھ سے گمان رکھے۔''

اللہ تعالی نے نعمتوں کے مقابلے میں کچھ ایسی چیزیں بھی پیدا کی ہیں کہ اگر ان کا سامنا ہو جائے تو نعمت کی قدر ہوتی ہے۔ ان چیزوں کو ہم مختلف نام دے سکتے ہیں۔ پریشانی آئے تو اچھے وقت کی قدر آتی ہے، فقر کے بعد فراوانی، ذلت کے بعد عزت، غم کے بعد خوشی، نفرت کے بعد محبت، جہالت کے بعد علم، دن کے بعد رات، رات کے بعد دن، سردی کے بعد گرمی، گرمی کے بعد سردی، مشغولیت کے بعد فراغت، اور اسی طرح بیماری کے بعد صحت کی قدر آجاتی ہے۔

ہمیں اس بات کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ایمان اور حسن اخلاق کے علاوہ ہر نعمت کسی کے لیے وبال اور کسی کے لیے واقعی نعمت ہوتی ہے، جیسا کہ کسی بھی چیز کے بارے میں علم وآگہی حاصل ہونا نعمت ہے، مثال کے طور پر اگر کسی کے بارے میں یہ پتا چل جائے کہ اس نے کسی سے قرض لیا اور واپس نہ کیا، تو لوگ اس شخص کو قرض دینے کے معاملے میں محتاط ہو جائیں گے تو یہ علم لوگوں کے حق میں تو نعمت ہوا، لیکن اگر مقروض کو پتا چل جائے کہ وہ قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے لوگوں کی نظر سے گر گیا ہے۔ تو اب دو صورتیں ہیں یا تو وہ اپنے معاملہ کو درست کرے گا یا بات دل پہ لگا لے گا اور غم و پریشانی کا شکار ہوگا پہلی صورت میں علم اس کے لیے نعمت اور دوسری میں وبال بن جائے گا۔ بالکل اسی طرح مرض مریض کے لیے اس وقت نعمت بن جاتا ہے جب وہ صبر وشکر کرتا ہے اور شفا کے بعد صحت کی قدر اور اللہ رب العزت کی دی ہوئی اس نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔

کہ ''جو بھی مصیبت تمھیں پہنچتی ہے وہ تمہارے اعمال ہی کی بدولت ہوتی ہے اور اللہ پاک کتنی ہی باتیں تو معاف فرما دیتے ہیں۔'' اسی لیے کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کہتا پھرے کہ کہاں سے یہ مصیبت آ پکی؟ بلکہ یہ اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، جو دنیا میں اس کے سامنے ظاہر ہو گیا ہے اور اگر ہم اس بات کو سمجھیں کہ دنیا کی مصیبتیں ہمارے اعمال کا نتیجہ ہیں تو یہ سمجھنے میں دشواری نہ ہوگی کہ اس کے اندر ہمارے لیے خوش خبری بھی ہے اور ڈراوا بھی۔ ڈراوا بایں طور کہ انسان پریشانیوں کا سامنا کر کے خوف زدہ رہتا ہے اور خوش خبری بایں وجہ ہے کہ امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' مومن کو جو بھی بیماری یا غم یا پریشانی یا کوئی بھی تکلیف پہنچے، حتی کہ کوئی کانٹا چبھ جائے تو اللہ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔'' اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا: کہ'' مصیبت مستقل بندہ مومن کے ساتھ اور اس کے گھر میں، اس کے مال میں اس کی اولاد میں رہتی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالی سے اس حال میں جاملتا ہے کہ اس پہ کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔''

مرض کے ذریعے آدمی کے صبر کا پتا چلتا ہے، جیسا کہ کہا گیا ہے کہ آزمائش نہ ہوتی تو صبر کی فضیلت ظاہر نہ ہوتی، اگر صبر کیا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیں اور اگر صبر نہ کر سکا تو سب کچھ گنوا دیا۔ تو اللہ تعالی بیماری کے ذریعے بندہ کے صبر کا امتحان لیتے ہیں۔ اب یا تو وہ سونا نکلتا ہے یا پھر کھوٹا......

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعا منقول ہے کہ'' اجر و ثواب کی زیادتی تکالیف برداشت کرنے کے بقدر ہوتی ہے اور اللہ تعالی جب کسی قوم سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا فرما دیتے ہیں تو جو اس پر راضی ہو جاتا ہے اس کے لیے اللہ کی رضا ہے اور جو ناراض اس کے لیے اللہ کی ناراضی ہے۔''

مرض کے فوائد میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مریض پر اللہ تعالی کی نعمت کا اتمام ہوتا ہے اور وہ اس طرح کہ جب اسے کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو خوف اسے گھیر لیتا ہے اور پھر یہی بیماری اور خوف اسے اللہ رب العزت کی توحید کی طرف مائل کر دیتا ہے اور وہ بزبان حال یہی کہہ رہا ہوتا ہے کہ اے مولی! سب اطباء نے اپنی طبابت اور حکمت آزمائی اور وہ ناکام ہو گئے، اب کوئی ہے تو بس تو ہی ہے، تیرے سوا مجھے کوئی شفا دینے والا نہیں۔ اس طرح مریض کا دل اللہ رب العزت کے ساتھ رابطہ میں رہتا ہے اور وہ ہر وقت پورے خلوص کے ساتھ اپنے خالق حقیقی اور پرورش کرنے والی ذات کو یاد کرتا ہے۔

جب بندہ اللہ تعالی سے نہ مانگے تو اللہ پاک ناراض ہوتے ہیں بندے پر پریشانی نازل فرماتے ہیں، تا کہ وہ اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اسی سے دعا مانگے تو اللہ تعالی اس پر انعامات کی بارش فرماتے ہیں۔ تا کہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

اللہ تعالی نے قرآن میں کیا خوب انسان کا حال بیان فرمایا کہ جب انسان پر اللہ کی نعمتیں ہوتی ہیں تو اللہ تعالی سے اعراض کرتا رہتا ہے اور جب اسے پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ تو بس لمبی لمبی دعائیں شروع کر دیتا ہے لہذا اس بیماری کی برکات ہوتی ہیں کہ جس نے کبھی مسجد کا رخ نہ کیا ہو وہ بیماری کے بعد پانچ وقت کی نماز مسجد میں ادا کرتا نظر آتا ہے اور صبر وشکر، توکل وعاجزی، خشوع وخضوع، حلاوت ایمان سے بھرا بھرا دکھائی دیتا ہے۔ جو کہ اس کے ایمان میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے۔

بیماری کے ذریعہ اللہ رب العزت انسان کے دل کو تکبر وعجب اور فخر جیسی مہلک بیماریوں سے نجات عطا فرماتے ہیں، کیوں کہ اگر یہ روحانی بیماریاں انسان کے ساتھ مستقل رہیں تو سرکشی ونافرمانی جیسی دوسری بیماریاں اس کے اندر جنم لیتی ہیں اور انسان اپنی ابتدا وانتہا کو بھول جاتا ہے او رجوانی کی طاقت یا بڑھاپے کی جوشیلی صحت اس کو خود اعتمادی دیتی ہیں اور وہ اپنے علاوہ کسی کو تسلیم نہیں کرتا۔ پھر جب اللہ رب العزت کی طرف اس کے اوپر بیماریوں کی آزمائش ہوتی ہے تو اس کا نشہ، غرور وتکبر کافور ہو جاتا ہے اور پھر اسے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اس کے اپنے قبضہ میں نہ اس کا نفع ہے، نہ نقصان، نہ زندگی نہ موت، کبھی کسی چیز کو یاد کرتا ہے تو اس کے ادراک پر قادر نہیں ہوتا، کبھی چیز کے بارے میں جاننا چاہتا ہے، لیکن جہالت اس کے دامن گیر رہتی ہے۔ کبھی کسی ایسی چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے جو اس کی ہلاکت کا سبب ہو اور کبھی ایسی چیز سے دور بھاگتا ہے جس میں اس کے لیے بھلائی ہو اور دن اور رات میں، کسی بھی وقت اس خطرہ سے محفوظ نہیں رہتا کہ اللہ تعالی اپنی دی ہوئی نعمتوں میں سے دیکھنے اور سننے کی طاقت کو سلب فرمالیں، یا اس کی عقل میں فساد پیدا کر دیں، یا اس سے اس کی محبوب دنیا چھین لیں اور وہ کچھ بھی نہ کر سکے، تو کیا اس سے زیادہ کوئی محتاج وذلیل ہے؟ نہیں! تو پھر اسے تکبر وعجب کیسے زیب دے گا؟

چین میں پھلتی پھولتی اردو زبان

محمد کریم احمد

'ڈاکٹر چانگ جیامی' جن کا پاکستانی یا اُردو میں نام 'طاہرہ' ہے ڈیپارٹمینٹ آف ساؤتھ ایشین سٹڈیز، سکول آف فارن لینگویجز، پیکنگ یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سیکشن کی۔ ڈائریکٹر کی ذمہ داریاں بھی نبھا رہی ہیں۔ 2004 سے 2018 کے دوران انہوں نے مختلف ادبی کانفرنسوں میں شرکت اور کلچرل ایکسچینج پروگرامز کے تحت کئی مرتبہ پاکستان کا دورہ کیا۔ 2019 میں وہ وزٹنگ اسکالر، سنٹر فار ریجنز سٹڈیز، پرنسٹن یونیورسٹی، امریکہ کے ساتھ منسلک رہیں۔ ان کے کئی تحقیقی آرٹیکلز ساؤتھ ایشین سٹڈیز، اورینٹل سٹڈیز، ایریا سٹڈیز جرنل آف پیکنگ یونیورسٹی، لٹریچر اینڈ ہسٹری آف ویسٹرن ریجن میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ٹریک آن ایگزینڈرز اور پاکستان کی منتخب نظموں کا ترجمہ کیا ہے جو شائع ہو چکی ہیں۔ وہ کتاب 'گندھارا کی مسکراہٹ'، 'اے ٹور آف پاکستان مانومنٹ' کی چیف ایڈیٹر اور ایک دوسری کتاب 'شی جن پھنگ دی گورننس آف چائنہ' کے اردو ترجمہ کے لیے قائم ریویو گروپ کی ممبر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے چین میں اور چین سے باہر کئی تحقیقی پروجیکٹس میں حصہ لیا ہے۔

سوال: آپ کی اردو زبان سے آشنائی کب ہوئی؟

جواب: اردو سے میرا تعلق یا تعارف 1997 میں ہوا جب میں اردو زبان سیکھنے کے لیے پیکنگ یونیورسٹی میں داخل ہوئی۔ اور اس وقت سے لیکر اب تک یہ تعلق قائم اور پھل پھول رہا ہے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کا شوق یا خواہش کب پیدا ہوئی؟

چین میں ہم پرائمری سکول سے انگریزی زبان سیکھتے ہیں، اور اس کے ساتھ کوئی ایک غیر ملکی زبان بھی سیکھنی ہوتی ہے۔ تو اس وقت مجھے غیر ملکی زبان میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ مجھے پانچ یا چھ زبانوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا تھا۔ ان میں جاپانی، منگولین، ویت نامی، کورین، عربی اور اردو شامل تھیں۔ تو میں نے اردو کا انتخاب کیا کیونکہ یہ ہمارے ایک اچھے دوست اور پڑوسی ملک کی زبان تھی۔ باقی زبانیں منگولیا، جاپانی، کورین، ویت نامی ہمارے ریجن کی تھیں اور کسی نہ کسی حد تک چینی زبان سے مماثلت رکھتی تھیں۔ تو میں نے سوچا کہ مختلف زبان ہونی چاہیے۔ تو اس لیے میں نے اردو کا انتخاب کیا۔

سوال: چین میں رہتے ہوئے اردو زبان کیسے سیکھی؟

میں چونکہ پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کی طالبہ تھی، تو زیادہ زبان تو اپنے شعبہ سے ہی سیکھی۔ اُس وقت زیادہ تر فلمیں بھی پاکستان سے آتی تھیں۔ میرا نام ہے محبت اور آوارہ وغیرہ یہ فلمیں پاکستان کی تھیں جن کی چین میں نمائش ہوئی۔ تو ان سے اردو سیکھنے میں مدد ملی۔ اُس وقت پاکستان اور چین کے درمیان تسلسل کے ساتھ وفود وغیرہ آتے جاتے تھے۔ تو اس طرح آہستہ آہستہ اردو زبان سیکھتے رہے۔ اس وقت پاکستان سے محبت بھی اردو زبان سیکھنے کی وجہ بنی۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران ابتدائی مراحل میں کس قسم کی مشکلات پیش آئیں؟

مشکلات تو بہت تھیں۔ سب سے پہلے تو انیس سو ستانوے میں انٹرنیٹ اتنا تیز اور آسانی سے دستیاب نہیں تھا۔ اردو زبان میں لکھے گئے مواد کی دستیابی آسان نہیں تھی۔ صرف نصابی کتب پڑھتے تھے۔ اردو اخبار بہت کم ملتے تھے۔ گرامر کے لحاظ سے بھی چینی زبان اور اردو زبان میں فرق ہوتا ہے۔ شروع میں اردو زبان سیکھنے کے لیے بہت محنت کی۔ بیجنگ میں پاکستانی سفارت خانے جایا کرتے تھے اور وہاں تعینات عملے اور افراد سے اردو میں بات چیت کیا کرتے تھے۔ انٹرنیٹ کی دستیابی سے اردو سیکھنے میں بہت مدد ملی۔ اب انٹرنیٹ پر اردو اخبارات، فلمیں اور کتابیں دستیاب ہیں جس کے باعث بہت آسانی ہوگئی ہے۔

سوال: چین میں آپ کے اردو کے اساتذہ کون تھے؟

چین میں میرے اردو کے اساتذہ میں پروفیسر تھانگ مونگ شون، پروفیسر لیو شوشو، پروفیسر محترمہ ہونگ چواین تھے۔ ان کو پاکستان میں کئی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر تھانگ مونگ شن، شاہراہ قراقرم کی تعمیر میں شریک رہے ہیں اور پاکستان کے بارے میں بہت معلومات رکھتے ہیں۔

سوال: آپ کے اساتذہ نے اردو زبان کہاں سے سیکھی؟

میرے اساتذہ نے اردو زبان پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے سیکھی بعد میں وہ پاکستان سے بھی اردو سیکھ کر اور پڑھ کر آئے۔

سوال: آپ نے کتنے عرصے تک اردو زبان سیکھی؟

میں نے چار سال تک اردو زبان سیکھی اور اس میں گریجویشن کی۔

سوال: اردو کے کونسے ادیب یا شاعر آپ کو پسند ہیں؟

میں نے اردو کے کئی ادیبوں کو پڑھا ہے۔ ان کی ادبی نگارشات کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ مجھے بانو قدسیہ، سعادت حسن منٹو اور امتیاز علی تاج پسند ہیں۔ جبکہ موجودہ لکھاریوں میں عمیرہ احمد پسند ہیں۔ اردو شاعری قدرے مشکل ہے۔ مگر غالب، اقبال اور فیض کو جانتے ہیں اور ان کے کلام سے واقفیت ہے۔

سوال: آپ کو اردو زبان میں پی ایچ ڈی کرنے کا خیال کیسے آیا؟

اردو زبان سیکھتے ہوئے اس میں دلچسپی پیدا ہونا شروع ہوئی۔ جو روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ پھر پڑھانا شروع کیا تو اردو کو جاننے کا مزید موقع ملا۔ تو پی ایچ ڈی کر لی۔

سوال: پی ایچ ڈی میں آپ کے تحقیقی مقالے کا عنوان کیا تھا؟

میرے تحقیقی مقالے کا عنوان 'مغل بادشاہ اکبر کی مذہبی سوچ' تھا۔ اور میرے پی ایچ ڈی مقالے کے نگران پروفیسر تھانگ تھے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران آپ کل کتنے طلباء تھے۔ اور ان میں سے کتنے گریجویشن کے بعد اردو زبان سے کسی نہ کسی طرح جڑے رہے یا اردو زبان کی وجہ سے کسی پیشے سے وابستہ ہوئے؟

جب ہم انیس سو ستانوے میں پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں داخل ہوئے تو ہم کل گیارہ طالب علم تھے۔ ان میں چار لڑکیاں اور سات لڑکے تھے۔ ان میں سے تین نے گریجویشن کے بعد مزید تعلیم کے لیے ایم اے میں داخلہ لیا۔ اور اس کلاس میں سے ایک میں اُردو کی تدریس سے منسلک ہوں۔ ایک میری کلاس فیلو 'شو شیاؤ شن' (اردو نام نسیم) چائنہ میڈیا گروپ کی اردو سروس میں کام کر رہی ہیں۔ ایک کلاس فیلو چین کی ایک موبائل کمپنی میں ہیں اور وہ اُردو زبان جاننے کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کا کئی مرتبہ دورہ کر چکے ہیں۔ تو ہم تین ہم جماعت کسی نہ کسی طرح اردو زبان سے منسلک ہیں۔ باقی ہم جماعت دیگر شعبوں میں چلے گئے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو کب قائم ہوا؟

پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو انیس سو چون میں قائم ہوا۔

سوال: شعبہ اردو میں کس درجہ کی کلاسز ہوتی ہیں

شعبہ اردو میں گریجویشن، ایم اے اور پی ایچ ڈی لیول کی کلاسز ہوتی ہیں۔

سوال: شعبہ اردو سے اب تک اندازاً کتنے طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں

اب تک دو سو سے زائد طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں۔ جب سے یہ شعبہ قائم ہوا ہے اس وقت سے آج تک اس میں داخلے ہو رہے ہیں 1960 میں ثقافتی انقلاب کے دوران اس میں تعطل آیا۔ 1970 سے آج تک یہ شعبہ بغیر کسی تعطل کے کام کر رہا ہے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ اساتذہ کون کون ہیں؟ ان میں چینی اساتذہ اور پاکستانی اساتذہ کی تعداد کیا ہے؟

چینی اساتذہ کی تعداد تین ہے اور ایک پاکستانی اُستاد ہیں۔ پاکستان سے اساتذہ آتے رہے ہیں۔ کچھ عرصہ پڑھاتے ہیں پھر واپس چلے جاتے ہیں۔

سوال: آپ خود ایک اسکالر ہیں اور چینی ادب اور پاکستانی ادب سے واقف ہیں۔ آپ کو دونوں زبانوں کے لکھاریوں کے موضوعات میں کیا مماثلت یا فرق نظر آتا ہے؟

جواب یہ ایک دلچسپ سوال ہے۔ چینی ادب اور پاکستانی ادب کے موضوعات میں مماثلت بھی ہے اور فرق بھی۔ ادب کے موضوعات تو ملتے جلتے ہیں۔ ہر معاشرے میں کم وبیش یہ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ بس معاشرتی روایت کے فرق کی وجہ سے موضوعات میں تھوڑا بہت فرق آجاتا ہے۔

میری ذاتی رائے میں چین اور پاکستان کے ادب میں فرق جدید ناول کے لحاظ سے ہے۔ چینی ناول میں کردار زیادہ پیچیدہ اور تفصیلی ہیں۔ اس میں مصنف اس کی تفصیل اور جزئیات کا ذکر کرتا ہے۔ کردار کا مزاج، طبیعت، مزاج، شکل، لباس اور دل میں کیا چل رہا ہے، کردار سے جڑی باریک سے باریک جزئیات کا تمام تر ذکر مصنف خود کرتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ناول میں مکالمہ زیادہ ہے۔ کردار اپنے تمام تر خیالات کا اظہار مکالمے سے کرتا ہے۔ جہاں تک موضوعات کا تعلق ہے تو چین میں مختلف مذاہب موجود ہیں۔ معاشرتی مسائل ہیں۔ گھریلو تنازعات ہیں۔

محبت کے معاملات ہیں۔ اردگرد کے ماحول سے تعلق یا جڑت کے حوالے سے ایشوز ہیں۔ تو چین میں لکھاری ان موضوعات سے جڑے مسائل پر لکھتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ ان کو کیسے حل کرنا ہے۔ پاکستان میں چونکہ مذہب کا عمل دخل زیادہ ہے تو یہ مصنف پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس میں مذہب کے حوالے سے احساسات کا تذکرہ ہے۔ جیسے عمیرہ احمد کے ناول 'پیر کامل' اور 'حاصل لا حاصل' میں مذہبی معاملات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ تو اس طرح ادب کہیں کھو جاتا ہے۔ وہ شاید اجنبی لگتا ہے۔ کیونکہ اس میں اخلاقیات کے حوالے سے اصلاح کا پہلو ہوتا ہے۔ بہر حال اس سے ہم پاکستانی معاشرے کو سمجھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا شعبہ اردو کے تحت دونوں ممالک کے منتخب ادب کے تراجم کیے گئے ہیں۔ اردو زبان سے چینی زبان میں یا چینی سے اردو میں

جی ہاں۔ تراجم ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ ہمارے طلباء جب گریجویٹ ہوتے ہیں۔ تو ڈگری کے حصول کے لیے انہیں مقالہ لکھنا ہوتا ہے۔ اس مقالے کا ایک حصہ

روزنامہ
وطن
سرینگر

کیا آپ وہ اُستاد ہیں؟

تحریر
بے نظیر فیصل

میں اپنے قلب وروح کی گہرائی سے ان اساتذہ کی تعظیم تکریم وتعریف کرتا ہوں جو واقعی تدریس کے شوقین ہیں۔ وہ استاد جو دوسروں کے لیے تحریک بننا چاہتا ہے۔ وہ استاد جو ہر وقت اپنی ملازمت سے خوش ہوتا ہے۔ وہ استاد جسے اسکول کا ہر بچہ پسند کرتا ہے۔ وہ استاد جسے بچے ساری زندگی یاد رکھتے ہیں۔ کیا آپ وہ استاد ہیں؟

میرے مطابق ایک استاد کو تدریس سے لطف اندوز ہونا اپنے طلباء کی زندگی میں انقلابی تبدیلی پیدا کرنا مثبت سوچ کا حامل ہونا وغیرہ کئی ایسی صفات وعادات ہیں جو بحیثیت معلم واستاد ہر استاد میں ہونی چاہیئے۔ درحقیقت، کئی ایسی عادات ہیں جو ایک معمولی استاد کو موثر استاد بناتی ہیں لیکن مندرجہ ذیل وہ عادات ہیں جو مجھے سب سے اہم لگتی ہیں اور بہت سی دیگر کردار کی خصوصیات کو بھی ان میں باندھا جاسکتا ہے۔

۱۔ تدریس سے لطف اندوز ہونا:

تدریس کا مطلب ایک بہت ہی لطف اندوز اور فائدہ مند کیریئر کا میدان ہوتا ہے (اگرچہ بعض اوقات مطالبہ اور تھکا دینے والا)۔ آپ کو صرف اسی صورت میں استاد بننا چاہیے جب آپ بچوں سے محبت کرتے ہیں اور اپنے دل سے ان کی دیکھ بھال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اگر آپ ان کے ساتھ تفریح نہیں کر رہے ہیں تو آپ بچوں سے تفریح کی توقع نہیں کر سکتے ہیں! اگر آپ صرف کسی نصابی کتاب سے ہدایات پڑھتے ہیں تو یہ غیر موثر ہے۔ اس کے بجائے، اپنے اسباق کو زیادہ سے زیادہ متعامل اور مشغول بنا کر زندہ کریں۔ تدریس کے لیے آپ کے شوق کو ہر دن چمکنے دیں۔ ہر تدریسی لمحے سے بھرپور لطف اندوز ہوں۔

۲۔ فرق پیدا کرنا:

ایک کہاوت ہے، بڑی طاقت کے ساتھ، بڑی ذمہ داری آتی ہے"۔ ایک استاد کی حیثیت سے، آپ کو اپنے پیشے کے ساتھ آنے والی بڑی ذمہ داری سے آگاہ ہونے اور اسے یاد رکھنے کی ضرورت ہے۔ آپ کا ایک مقصد یہ ہونا چاہیئے آپ طلباء کی زندگی میں فرق پیدا کریں۔ مگر کیسے؟ جب وہ آپ کے کلاس روم میں ہوں تو انہیں خاص اور محفوظ ہونے کا احساس دلائے۔ ان کی زندگی میں مثبت اثر ڈالیں۔ کیونکہ آپ کبھی نہیں جانتے کہ کسی خاص دن آپ کے کلاس روم میں داخل ہونے سے پہلے آپ کے طلباء پر کیا گزر رہی ہیں یا وہ آپ کی کلاس کے بعد کن حالات میں گھر جارہے ہیں۔ لہٰذا، صرف اس صورت میں کہ انہیں گھر سے کافی مدد نہیں مل رہی ہے، کم از کم آپ کے مشفق رویئے سے ایک مثبت فرق پیدا ہوگا جو آپ انہیں فراہم کر سکتے ہیں۔

۳۔ مثبتیت پھیلانا:

ہر روز کلاس روم میں مثبت توانائی لائیں۔ آپ کے پاس ایک خوبصورت مسکراہٹ ہے لہٰذا اسے دن بھر زیادہ سے زیادہ بکھیرنا نہ بھولیں۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کو اپنی ذاتی زندگی میں اپنے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن ایک بار جب آپ اپنی کلاس روم میں داخل ہو جاتے ہیں تو آپ کو دروازے میں قدم رکھنے سے پہلے یہ سب پیچھے چھوڑ دینا چاہیے۔ آپ کے طلباء آپ سے زیادہ مستحق ہیں کہ آپ ان پر اپنی مایوسی نکالیں۔ چاہے آپ کیسا ہی محسوس کر رہے ہوں، آپ کو کتنی نیند آئی ہے یا آپ کتنے مایوس ہیں، کبھی بھی اس کو ظاہر نہیں ہونے دیں گے۔ یہاں تک کہ اگر آپ کا دن برا گزر رہا ہے، طلباء کے سامنے اداکاری کا ماسک پہننا سیکھیں اور انہیں آپ کو سپر ہیرو کے طور پر سوچنے دیں (کیا آپ کا دن بھی بنا دے گا) کوئی ایسا شخص نہیں جو ہمیشہ مثبت، خوش اور مسکراتا ہے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ مثبت توانائی متعدی ہے اور اسے پھیلانا آپ پر منحصر ہے۔ دوسرے لوگوں کی منفیت آپ کو اپنے ساتھ نیچے نہ لانے دیں۔

۴۔ ذاتی ہونا:

یہ تفریحی حصہ ہے اور ایک موثر استاد ہونے کے لیے بالکل اہم ہے! اپنے طلباء اور ان کی دلچسپیوں کو جانیں تاکہ آپ ان سے جڑنے کے طریقے تلاش کر سکیں۔ انہیں اپنے بارے میں بتانا بھی نہ بھولیں! اس کے علاوہ، ان کے سیکھنے کے انداز کو جاننا ضروری ہے تاکہ آپ ان میں سے ہر ایک کو ایک فرد کے طور پر پورا کر سکیں۔ اس کے علاوہ، اپنے طلباء کے والدین کو بھی جاننے کی کوشش کریں۔ والدین سے بات کرنے کو ایک ذمہ داری کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے بلکہ ایک اعزاز کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ اسکول کے سال کے آغاز میں، یہ معلوم کریں کہ وہ (والدین) سال کے کسی بھی وقت کسی بھی چیز کے بارے میں آپ کے پاس آسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اپنے ساتھیوں کو ذاتی سطح پر بھی جاننے کی کوشش کریں۔ اگر آپ اسکول کے اندر اور باہر ایک مضبوط معاون نیٹ ورک تلاش کر سکتے ہیں تو آپ بہت زیادہ خوش ہوں گے۔

۵۔ پُرعزم ہونا:

چاہے آپ سبق دے رہے ہوں، رپورٹ کارڈ لکھ رہے ہوں یا کسی ساتھی کو مدد کی پیشکش کر رہے ہوں۔ اپنا ۱۰۰ فیصد دیں۔ اپنی تدریس بخوبی انجام دیں کیونکہ آپ تدریس سے محبت کرتے ہیں نہ کہ اس لیے کہ آپ ایسا کرنے کے پابند محسوس کرتے ہیں۔ یہ خود کی نشوونما کے لیے کریں، دوسروں کو ترغیب دینے کے لیے ایسا کریں۔ ایسا کریں تاکہ آپ کے طلباء کو آپ کی تعلیم سے زیادہ سے زیادہ حاصل ہو۔ اپنے لیے، طلباء، والدین، اسکول اور ہر اس شخص کے لیے ۱۰۰ فیصد دیں جو آپ پر یقین رکھتا ہے۔ کبھی ہار نہ مانیں اور اپنی پوری کوشش کریں یہ سب کچھ آپ کر سکتے ہیں۔

(میں بہر حال بچوں کو یہی بتاتا ہوں!)

۶۔ منظم رہنا:

طلباء کے کام کی نشاندہی یا فائلنگ پر کبھی پیچھے نہ پڑیں۔ اس کے اوپر رہنے کی پوری کوشش کریں اور اپنے سر کاموں کا انبار نہ لگنے دیں! اپنے کام کی طویل دوڑ میں ایسا کرنا آپ کا بہت وقت بچائے گا۔ خود کو ایک منظم منصوبہ ساز معلم بنانا اور منصوبہ بندی کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ آخری لمحے کے سبق کے منصوبوں کے موثر ہونے کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔ آخر میں، ایک ڈائری کو ہاتھ میں رکھیں اور جیسے ہی آپ کے ذہن میں ایک متاثر خیال تشکیل پائے اپنے خیالات کو ڈائری میں قلم بند کریں پھر ان خیالات کو عملی جامہ پہنانے کا منصوبہ بنائیں۔

۷۔ وہ کھلے ذہن کا ہونا:

ایک استاد کی حیثیت سے، ایسا وقت آنے والا ہے جہاں آپ کارکی یا غیر رسمی طور پر مشاہدہ کیا جائے گا (یہی وجہ ہے کہ آپ کو ہر وقت ۱۰۰ فیصد دیتے رہنا چاہیے)۔ آپ کے پرنسپل، اساتذہ، والدین اور یہاں تک کہ بچوں کی طرف سے آپ کا مسلسل جائزہ لیا جارہا ہوگا اور تنقید کی جارہی ہوگی۔ جب کوئی آپ کی تدریس پر تنقید کریں تو تلخی محسوس کرنے کے بجائے تعمیری تنقید کا سامنا کرتے وقت کھلے ذہن کا حامل بنیں اور ایک لائحہ عمل بنائیں و ثابت کریں کہ آپ ایک موثر استاد ہیں جو آپ بننا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیں اس دنیا میں کوئی بھی شخص کامل نہیں ہے اور بہتری کی ہمیشہ گنجائش ہوتی ہے۔ بعض اوقات، دوسرے دیکھتے ہیں کہ آپ کیا دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں۔

۸۔ معیارات طے کرنا:

اپنے طلبا اور اپنے لیے معیارات بنائیں۔ شروع سے ہی اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ (طلباء) جانتے ہیں کہ کیا قابل قبول ہے بمقابلہ کیا نہیں۔ مثال کے طور پر، طلباء کو یاد دلائیں کہ آپ (معلم) کس طرح کام مکمل کرنا چاہیں گے۔ کیا آپ وہ استاد ہیں جو چاہتے ہیں کہ آپ کے طلباء اپنی پوری کوشش کریں اور ان کے ہاتھ بہترین اور صاف ستھرا کام آئے؟ یا آپ وہ استاد ہیں جو کم

نقب زنی کے واقعات میں اضافہ
ناخوشگوار سماجی بدلاؤ کا نتیجہ یا کچھ اور؟

وادی میں پچھلے کچھ عرصے سے چوری اور نقب زنی کی وارداتوں میں تشویشناک اضافہ درج کیا جارہا ہے جس کے نتیجہ میں جہاں مختلف علاقوں میں لاکھوں روپے مالیت کا مال، مویشی اور دیگر ساز وسامان اُڑا لیا گیا ہے وہیں لوگوں کے اندر اس قدر تشویش پھیل چکی ہے کہ اب دن کے دوران بھی لوگ گھروں کو خالی چھوڑ کر باہر جانے سے خوف محسوس کر رہے ہیں۔ جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں چند روز قبل ایک چور نے دن دہاڑے ایک گھر میں گھس کر وہاں موجود ایک عورت سے اس کے کچھ زیورات چھین لئے جس کے نتیجہ میں پورے علاقے میں سراسیمگی پھیل گئی۔ پولیس نے اس حوالے سے اگرچہ ایک کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے تاہم ابھی تک مذکورہ چور کا کوئی سراغ نہیں ملا ہے۔ جنوبی کشمیر کے کولگام سمیت دیگر اضلاع میں متعدد مقامات پر پچھلے کچھ عرصے سے نقب زنی کی وارداتیں پیش آرہی ہیں اور اس دوران گھروں کے اندر قیمتی ساز وسامان کو لوٹنے کے ساتھ ساتھ نقدی پر بھی ہاتھ صاف کیا گیا۔ متعدد واقعات میں مویشی تک نقب زنوں نے اُڑا لئے اور اس طرح سے چوری کی ان وارداتوں کے نتیجہ میں لوگوں کے اندر زبردست تشویش اور سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے۔ ایک زمانہ تھا جب ہماری وادی میں لوگوں کے پاس زیادہ پیسہ یا دھن دولت نہیں ہوا کرتا تھا مگر اُن ایام میں وادی کے اندر سماجی سطح پر بھی اور خاندانی سطح پر بھی اس قدر امن اور چین وسکون پایا جاتا تھا کہ لوگ اس علاقے کو زمین کی جنت کے نام سے پکارتے تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب وادی کے اندر لوگ دکھ درد میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا کرتے تھے اور اگر کسی گاؤں یا محلہ میں کوئی شخص غریب یا مفلوک الحال ہوتا تھا تو لوگ اس کی مدد کو آجاتے تھے اور اس کو یا اسکے بال بچوں کو ہر طرح کی امداد بہم پہنچاتے تھے تاکہ اُسے مسائل ومشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس زمانے میں لوگ اونچے اونچے اور پختہ محلات میں رہائش پذیر نہیں ہوا کرتے تھے بلکہ امیر سے امیر شخص بھی مٹی کے گھر میں امن وسکون اور چین کے ساتھ زندگی گزارا کرتا تھا۔ تاہم جب سے ہماری وادی میں آپسی بھائی چارے، ہمدردی اور انسانیت کے جزبے کی جگہ دھن دولت اور مفادات نے لی تب سے ہمارے سماج کے اندر ہر چیز تبدیل ہو چکی ہے اور تلخ حقیقت اب یہ ہے کہ ہمارے یہاں اب لوگوں کی عزت ووقار محض اور محض دھن دولت، گاڑیوں اور بنگلوں کے ساتھ منسلک ہے اور نتیجہ یہ ہے کہ ہم انسانی اقدار کو بھلاتے ہوئے ایک ایسے مقام پر پہنچ چکے ہیں جہاں ہمارے لئے یہ اخذ کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بن گیا ہے کہ سماج کے اندر آئے اس منفی بدلاؤ کو روکنے یا کسی حد تک کم کرنے کے لئے ہمیں کیا کرنا ہوگا۔ پوری وادی کے اندر اب کوئی علاقہ ایسا نہیں ہے جہاں لوگوں نے کنکریٹ عمارات تعمیر کر کے دیہی علاقوں کو بھی شہروں جیسا روپ نہ دیا ہو۔ ہمارے سماج کے اندر دیکھا دیکھی کے اس منفی جذبے کے نتیجہ میں لوگ اپنی زندگیوں کا مقصد بھول بیٹھے ہیں اور اب ہر کسی کو لگتا ہے کہ وہ جس قدر ہو سکے، پیسہ کمالے اور ایسا کرتے ہوئے اُسے اس بات کا کوئی خیال نہیں رہتا کہ اس کی جانب سے کمایا جانے والا پیسہ حلال ہے یا حرام۔ اس عمل کے دوران ہمارا سماجی تانا بانا بکھر گیا ہے اور ایک طرح کا معاشی اور اقتصادی عدم توازن پیدا ہو گیا ہے۔ اسی مالی عدم توازن کا نتیجہ ہے کہ جب لوگوں کو اپنا من چاہا معیار زندگی حاصل ہوتا ہوا دکھائی نہیں دیتا ہے تو وہ اس کے حصول کے لئے جائز وناجائز کی تمیز کھو دیتے ہیں اور بعض دفعہ چوری اور نقب زنی جیسے اقدامات اٹھاتے ہیں۔ چوری کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روکتھام کے لئے ضروری ہے کہ سماجی سطح پر اقدامات کئے جائیں اور جو لوگ بغیر محنت کے آسمان کی بلندیوں کو چھو لینا چاہتے ہیں اُن کو کاؤنسل کر کے زندگی کی حقیقتوں سے آشنا کیا جائے۔

پرورش کا ابتدائی مرحلہ اور والدین کی ذمہ داریاں

تحریر
سید تنویر احمد

بچوں کی تربیت والدین کی ایک اہم ذمہ داری ہے۔ ناقص تربیت اور اس میں کوتاہی سے آنے والی نئی نسل کا مستقبل تباہ وبرباد ہو سکتا ہے، اس لیے والدین کو ان کی تربیت اور نگہداشت کے تئیں بہت ہی حساس اور سنجیدہ ہونے کی شدید ضرورت ہے۔ عموماً بچوں کی تربیت کے سلسلے میں والدین میں اس وقت فعالیت آتی ہے جب بچہ اپنی توتلی زبان سے بولنے کی ابتدا کرتا ہے۔ یاد رکھیں، یہ کوشش اس وقت سے ہی شروع ہو جانی چاہیے جب والدین رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے جارہے ہوتے ہیں۔ رشتہ ازدواج انسانی فطرت کی آسودگی کا ایک صالح طریقہ ہے۔ اس سے انسان کو جہاں ایک طرف نفسیاتی آسودگی حاصل ہوتی ہے وہیں نسلوں کو آگے بڑھانے کا ایک بہترین ذریعہ بھی میسر ہوتا ہے۔ اس سے نظام معاشرہ مستحکم ہوتا ہے اور نسل آگے بڑھتی ہے۔ بچے کی اچھی پرداخت و پرورش کر کے معاشرے کا ایک مثالی فرد بنانا والدین کی ذمہ داری ہے جس کے لیے ابتدائی ایام سے ہی نتیجہ خیز منصوبہ بندی ہونی چاہیے۔ اس منصوبہ بندی کا آغاز بچہ کا ماں کے پیٹ میں آنے سے پہلے ہی ہو جانا چاہیے۔ یعنی زوجین اول ملاقات کے وقت سے ہی ایک نیک، صالح اور معاشرے کا معیاری فرد بننے والا بچہ پیدا ہونے کی خواہش کے ساتھ جب باہم ملیں تو صاف ستھرے ہوں، خوش اسلوبی سے ملیں، مسنون دعائیں پڑھیں، اس کے نتیجے میں اللہ جو تحفہ اولاد کی شکل میں عطا کرے گا وہ یقیناً آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنے گا۔ اس لیے لازمی ہے کہ والدین خود رشتہ ازدواج میں بندھنے سے پہلے ہی بچوں کی تربیت کے طور طریقے سیکھ لیں۔ یہ تربیت مختلف طریقوں سے حاصل کی جاسکتی ہے، لائبریریوں، بک اسٹالوں میں موجود کتابوں اور نیٹ و دیگر مستند ذرائع سے۔ ذریعہ کوئی بھی ہو لیکن معلومات لازمی طور پر لے لینی چاہیے۔

بچوں کی تربیت کے سلسلے میں یہ نکتہ بھی بہت اہم ہے کہ جب ماں حاملہ ہو جاتی ہیں تو اسی وقت سے پیٹ میں پل رہے بچے پر ماں کے افکار وخیالات کے اثرات پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ ایک مخصوص مدت کے بعد بچہ خارجی ماحول سے متاثر ہونے لگتا ہے۔ اس پر متعدد تجربات ہوئے ہیں۔ ایک تجربہ میں کچھ حاملہ عورتوں کو دوران حمل ایک مخصوص قسم کی موسیقی سنائی گئی۔ ولادت کے بعد دیکھا گیا کہ بچہ اس مخصوص موسیقی سے اتنا مانوس ہو چکا تھا کہ جب اسے وہی مخصوص موسیقی سنائی جاتی تو بچہ آسودگی اور سکون محسوس کرتا اور جب کوئی دوسری موسیقی سنائی جاتی تو وہ بے چینی محسوس کرنے لگتا۔ یہ بات بہت مشہور ہے کہ اسرائیل میں حاملہ خواتین کو تناؤ سے محفوظ رکھنے کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ وہاں کی مائیں اپنے بچوں کی تربیت کا آغاز اس وقت سے ہی کر دیتی ہیں جب وہ جنین کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس حالت میں ماؤں کو صاف ستھری فضا میں سانس لینے، خوش رہنے کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں۔ جب حمل کے تین ماہ گزر جاتے ہیں تو ماؤں کو ہر طرح کے ذہنی دباؤ سے دور رکھنے کے ساتھ اچھا لٹریچر پڑھنے کو دیا جاتا ہے اور انہیں آسان ریاضی (سمپل میتھمٹک پرابلم) حل کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ آج دنیا میں ترقی کرنے کے لیے ریاضی مشق بہت ضروری ہے۔ جب ماں ریاضی مشق کرتی ہیں تو ان کی یہ صلاحیت بچے میں منتقل ہوتی ہے اور وہ بچہ بڑا ہو کر عبقری شخصیت کا مالک بنتا ہے۔ آج کے دور میں اسرائیل بڑے بڑے سائنسداں پیدا کر رہا ہے۔ ظاہر ہے یہ جنین کی اچھی دیکھ ریکھ کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔

اسلامی تعلیمات میں بھی حاملہ ماؤں کو جبری انداز میں تلاوت قرآن کی ترغیب دی گئی ہے۔ اس مدت میں مائیں صدقات وخیرات کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کریں۔ خوشگوار ماحول میں رہیں، اچھی باتیں سنیں۔ نماز کی پابندی کریں۔ نماز سے بچے کی نشوونما پر مثبت اثرات پڑتے ہیں۔ بچہ ماں کے عمل اور اطراف کے خارجی ماحول کے اثرات قبول کرتا ہے۔ جب بچہ اپنی ماں سے قرآن کی تلاوت سنے گا تو اس کے اثرات اس پر پڑیں گے۔ وہ انہی چیزوں سے مانوس ہوگا جو ماں کے پیٹ میں سنایا محسوس کیا ہوگا۔ ماؤں کو چاہیے کہ وہ تاریخ کی اہم شخصیتوں کی تربیت میں ان کے والدین کے طور طریقے اور ان کی گود میں پرورش پانے والی ہستیوں کے کمالات کا مطالعہ کریں۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ حمل کے دوران کچھ مائیں اپنا وقت موبائل پر لایعنی پروگرامس دیکھنے میں گزارتی ہیں۔ موبائل پر عریاں مناظر دیکھنے، غیر اخلاقی مضامین پڑھنے اور نازیبا حرکات وسکنات سے گریز کریں۔ آپ آنے والے ایک نئے مہمان کے استقبال کی تیاری میں ہیں، لہٰذا کوئی ایسا عمل ہرگز نہ کریں جو اس کی تربیت کو منفی سمت میں لے جانے کا موجب بنے۔ بچوں کی معیاری تربیت کے لیے مائیں ٹریننگ لیں۔ ان کی کونسلنگ ہونی چاہیے۔ گھر کے تمام افراد، خاص طور پر بزرگ خواتین کی ذمہ بڑھ جاتی ہے کہ وہ آنے والے نئے مہمان کی تیاری کے لیے بچے کی ماں کو ہر اعتبار سے چست وچوبند رکھنے کی سعی کریں۔ اس مدت میں زوجین کے باہمی تعلقات شیریں اور احترام پر مبنی ہونا زیادہ ضروری ہے۔ ان کے حمل کو تمام اہل خانہ بالخصوص شوہر خصوصی اہمیت دیں۔ خاندان کے لوگ یہ نہ سمجھیں کہ ایک نیا بچہ گھر میں آرہا ہے بلکہ بچے کی شکل میں اللہ کی جانب سے ایک نعمت آپ کو مل رہی ہے۔ اس عزم کے ساتھ اس کی تربیت کیجیے کہ وہ بچہ بڑا ہو کر عظیم کارنامہ انجام دے اور نوع انسان کے لیے قیمتی سرمایہ بنے۔ غرض ابتدائی مرحلے کی تربیت پر خصوصی توجہ دے کر ایک نوزائیدہ کو مستقبل کا عبقری انسان بنایا جاسکتا ہے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

باقیات

101

جائز حقوق نہیں مل پاتے، یہ ایک بڑی تبدیلی ہے۔ انٹرویو کے دوران سنہا نے سیاسی رہنماؤں پر بھی تنقید کی جنہوں نے اس معاملے پر حکومت پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملک آئین کے تحت چلتا ہے اور میری ان لوگوں سے مستقل توقع ہے جنہوں نے اسے برقرار رکھنے کا حلف اٹھایا ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ایک نیا دور کیوں شروع ہوا ہے۔ لیفٹننٹ گورنر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ انتظامیہ نے بدعنوانی پر قابو پانے میں پیش رفت کی ہے۔ انہوں نے کہا" میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ بدعنوانی کا مکمل خاتمہ ہو چکا ہے لیکن ہم نے اس پر قابو پانے کے لیے اہم اقدامات کیے ہیں۔ جموں اور کشمیر میں ہندوستان میں سب سے زیادہ آن لائن خدمات ہیں اور ہمارے ٹیکس کی وصولی میں بھی کافی اضافہ ہوا ہے" انہوں نے دعویٰ کیا کہ کام کی رفتار دس گنا بڑھ گئی ہے اور انتظامیہ لوگوں کے مسائل اور امنگوں کو حل کرنے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ انہوں نے کہا "جموں اور کشمیر میں سرمایہ کاری کے اخراجات میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ لاکھوں روپے کی سڑکوں اور دیگر منصوبوں پر کام جاری ہے۔ جموں وکشمیر میں ریل اور سڑک کے رابطوں میں نمایاں بہتری آئی ہے اور مزید کام جاری ہے"۔ ایک اور سوال کے جواب میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ دہشت گردوں کی طرف سے دراندازی کی کوششوں کو روکنے کے لیے ہند پاکستان سرحد کے ساتھ انسداد دراندازی گرڈ کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔ پاکستان پر دہشت گردی کا "ذریعہ" ہونے کا الزام لگاتے ہوئے منوج سنہا نے کہا کہ وہ جموں وکشمیر میں امن اور معمول کو خراب کرنے کی اپنی کوشش میں کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا" دراندازی گرڈ کو ماضی کے مقابلے مضبوط کیا گیا ہے۔ دراندازی کی کسی بھی کوشش کو روکنے کیلئے اسے مزید تقویت دی جائے گی۔ "

102

ممکنہ حملے سے نمٹنے کیلئے فوج وفورسز کو متحرک کردیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق 15 اگست کی تقریبات کے سلسلے میں بڑے پیمانے پر تیاریوں کے بیچ یوم آزادی کی تقریبات کو خوش اسلوبی سے انجام دینے کیلئے جموں کشمیر میں ریڈ الرٹ جاری کردیا گیا ہے اور حفاظت کے غیر معمولی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں اور بخشی اسٹیڈیم سرینگر کے علاقوں کو فوجی چھاونی میں تبدیل کردیا گیا ہے۔ تقریبات انجام دینے سے پہلے دونوں اسٹیڈیموں کی تلاشی لے لی گئی سونگھنے والے کتوں کی خدمات حاصل کی گئی۔ پولیس وفورسز ذرائع کے مطابق یوم آزادی کی تقریبات کے دوران عسکریت پسندوں کے ممکنہ حملوں کو ناکام بنانے کیلئے بہتر اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور لوگوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے چوبیس گھنٹے پولیس وفورسز کو متحرک کردیا گیا ہے۔ 15 اگست کے موقعے پر ملک بھر کی طرح جموں وکشمیر میں بھی تقریبات کا انعقاد ہوگا۔ سرینگر میں بخشی سٹیڈیم سرینگر میں تقریب منعقد ہوگی جہاں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا مارچ پاسٹ پر سلامی لینگے اور گارڈ آف آنر پیش کرینگے۔ اسٹیڈیم کے اردگرد تین ٹائروں والی حفاظت کے اقدامات اٹھائے گئے ہیں سونگھنے والے کتوں کی خدمات حاصل کرنے کے بعد ہی سرکاری اور عام شہریوں کو تقریب میں شرکت کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ اسٹیڈیم کے اردگرد بھی پولیس وفورسز کے حصار قائم کئے گئے ہیں۔ اسٹیڈیم کی طرف جانے والی شاہراؤں پر چیکنگ پوائنٹ قائم کئے گئے ہیں، شارپ شوٹرس کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہیں، سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے لوگوں کی نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھی جارہی ہیں۔

103

پھیل گئی۔ اس واقعے کے نتیجے میں کئی افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے، جن کو علاج کے لیے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ ڈرائیور کو بالآخر پولیس تھانہ خانیار نے گرفتار کرلیا۔ ذرائع کے مطابق گاڑی از قسم 'ہنڈائی کریٹا' کے ڈرائیور جو بہت زیادہ نشے میں تھا، نے سڑک پر متعدد گاڑیوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا اور متعدد افراد زخمی ہوئے۔ اس نے سی آر پی ایف اہلکاروں کو بھی زخمی کیا جنہوں نے اسے روکنے کی کوشش کی۔ تاہم ان کی کوششوں کے باوجود، وہ لاپرواہی سے گاڑی چلاتا رہا، جس سے کئی جانیں خطرے میں پڑ گئیں۔ پولیس ذرائع نے کہا کہ آخر کار نشے میں دھت ڈرائیور کو سنگرمال کے قریب سے گرفتار کرلیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اسے حراست میں لے لیا ہے، اور تفتیش جاری ہے۔ ایک عینی شاہد کے مطابق کار پوری سڑک پر گھومتی ہوئی ایک کے بعد ایک گاڑیوں سے ٹکراتی رہی۔ یہ کسی فلم کے سین کی طرح تھا۔ ڈرائیور واضح طور پر نشے میں تھا اور گاڑی پر اس کا کنٹرول نہیں تھا۔ پولیس اور مقامی لوگ اسے پکڑنے کے لیے بھاگ رہے تھے۔ اس واقعے نے روڈ سیفٹی کے بارے میں خدشات کو بڑھا دیا ہے اور نشے میں ڈرائیونگ کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کی ضرورت پر زور دیا ہے، خاص طور پر جب وادی میں شراب کی نئی دکانیں کھل رہی ہیں۔

104

وزیر اعظم نریندر مودی پانچ ریلیوں کی قیادت کریں گے، جبکہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ چار ریلیوں کی قیادت کریں گے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق، ان ریلیوں کو حکمت عملی کے مطابق 2-3 ملحقہ اسمبلی حلقوں کا احاطہ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ان ریلیوں کیلئے پلان کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، اور جلد ہی بی جے پی ہائی کمان کو منظوری کی درخواست بھیجی جائے گی۔ یہ اسٹریٹجک توسیع اسمبلی انتخابات سے پہلے ہوئی ہے، بی جے پی بھی 15 اگست کے بعد کشمیر کے علاقے میں انتخابی دفاتر کھولنے کیلئے تیار ہے۔ خیال رہے کہ یہ اقدام چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار کے ایک بیان کے بعد ہوا ہے، جنہوں نے حال ہی میں اس بات کی تصدیق کی ہے کہ انتخابات کے انعقاد کیلئے ریاستی سطح پر جائزہ لیا جائے گا اور سیکورٹی فورسز کی ضروریات کا جائزہ لینے کے بعد انتخابی شیڈول کے بارے میں حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔

105

یوم آزادی کی مرکزی تقریب کی میزبانی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقریب یہاں منعقد کی جارہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ شرکت کیلئے آسکیں۔ اس کے لیے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے ہیں۔ صوبائی کمشنر نے کہا کہ" یہاں کوئی پابندیاں نہیں ہیں، اسٹیڈیم میں داخل ہونے کیلئے پاس کی ضرورت نہیں ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ بخشی اسٹیڈیم میں فل ڈریس ریہرسل کا انعقاد کیا گیا جہاں وی کے بیدھوری نے مارچ پاسٹ کی سلامی لی۔ پریڈ میں پولیس، سیکورٹی فورسز اور اسکول کے بچوں نے حصہ لیا، پریڈ کے بعد فنکاروں اور اسکول کے بچوں نے جموں وکشمیر کے تنوع کو اجاگر کرنے والے ثقافتی پروگرام میں پرفارم کیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ یہاں یوم آزادی کی تقریب کیلئے پنڈال کے اردگرد سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے اور سیکورٹی اہلکاروں کو بڑی تعداد میں تعینات کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈریس ریہرسل کے دوران بخشی اسٹیڈیم کے اطراف کی سڑکوں کو ٹریفک کے لیے محدود رکھا گیا تھا۔

106

تھا۔ یہ اب تیار ہے اور لوگوں سے درخواست ہے کہ وہ اس جگہ کا دورہ کریں اور عظیم ہیروز کو خراج تحسین پیش کریں۔" کمشنر ایس ایم سی نے کہا کہ اس جگہ کا دورہ کرنے کے لئے کوئی داخلہ فیس نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کی کل لاگت 4.8 کروڑ روپے تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ 15 اگست کو تمام ضروری انتظامات منزل پر دستیاب ہوں گے۔

107

سرگرمیوں سے باخبر ہیں۔ کوکرناگ میں آپریشن جاری ہے۔ لہٰذا اہم ہے 15 اگست کو پورے کشمیر میں ہموار تقریبات کے انعقاد کیلئے ایک کثیر پرت والی حفاظتی گرڈ بچھائی ہے۔" خیال رہے کہ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا بخشی اسٹیڈیم میں ترنگا لہرائیں گے جبکہ ان کے ایک مشیر جموں میں پریڈ کی سلامی لیں گے۔

108

گیا۔ تاہم انہوں نے دیر رات اپنی آخری سانس لی۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ پولیس اہلکار قریب دس دنوں تک اسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد زندگی کی جنگ ہار گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں پہلے ہی کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

109

سے ڈوڈہ تک آپریشن کرنے والے ملی ٹنٹوں کی مدد کررہا تھا، کو گرفتار کرکے ایک بڑی کامیابی حاصل کی گئی۔ پولیس کے مطابق محمد لطیف عرف حاجی لطیف ساکنہ امبے نال کٹھوعہ اس پورے علاقے میں ملی ٹنٹوں کا نیٹ ورک چلا رہا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار ہونے والوں میں حاجی لطیف ولد لیاقت بھائی نورانی ساکن جوتھانہ اور دیگر شامل ہیں، اور یہ بھی کٹھوعہ کے رہنے والے ہیں۔ حکام کے مطابق محمد لطیف عرف حاجی لطیف، مبینہ طور پر ملک کیخلاف سازش کرنے کیساتھ ملی ٹنٹوں کی مدد کرتا رہا ہے، جس کا انکشاف ہیرانگر کے سیدہ سہل میں 11 اور 12 جون کو ملی ٹنٹوں کے ساتھ تصادم کے دوران ہوا تھا۔ ذرائع کے مطابق لطیف دراندازی کرنے والے غیر ملکی ملی ٹنٹوں کے لیے گائیڈ کا کام کرتا تھا۔ حاجی لطیف اور ان کے خاندان کے افراد نے سیدہ سہل انکاؤنٹر میں ملوث ملی ٹنٹوں کو سانبہ سے کٹھوعہ علاقے میں داخل ہونے اور محفوظ طریقے سے کیلاش کنڈ پہنچنے کا کام انجام دیا تھا۔ یہی نہیں، اس نے ملی ٹنٹوں کے سہولت کاروں کا ایک اوور گراؤنڈ نیٹ ورک بنایا تھا جس میں بہت سے لوگ شامل تھے۔ پولیس کے مطابق حاجی پاکستان میں بیٹھے ملی ٹنٹوں سے براہ راست رابطے میں تھا۔ گنڈو، ڈوڈہ میں مارے گئے 3 ملی ٹنٹوں کو حاجی لطیف نے پناہ بھی دی تھی۔ حکام کے مطابق لطیف اب تک 20 سے زائد ملی ٹنٹوں کو دراندازی کے بعد محفوظ ٹھکانوں پر پہنچا چکا ہے۔ اور یہ 60 سالہ شخص پیسے کیلئے پورا نیٹ ورک چلا رہا تھا۔ اے ڈی جی پی آنند جین نے کہا ہے کہ لطیف کو اودھم پور، کٹھوعہ، ڈوڈا اضلاع کے بالائی علاقوں میں پہاڑ کیلاش کے آس پاس کے پہاڑوں اور جنگلات کا علم ہے۔ وہ علاقے میں پورے OGW نیٹ ورک کا لیڈر ہے۔ علاقے سے گزرنے والے ملی ٹنٹوں کے گروپوں کیلئے گائیڈ وغیرہ کا کام کرتے تھے۔ اے ڈی جی پی آنند جین نے کہا کہ لطیف نے دوسرے لوگوں کو اپنے ساتھ ملا کر ملی ٹنٹوں کو محفوظ مقامات پر پہنچایا اور انہیں کھانے پینے کی اشیاء فراہم کیں۔ کسی کو 500 روپے اور کسی کو 1000 روپے دیے گئے۔ مرکزی سیکورٹی ایجنسیوں سے حاصل کردہ لیڈز اور ڈوڈہ گنڈوہ انکاؤنٹر کے سراغ حاجی لطیف تک پہنچنے میں مددگار ثابت ہوئے۔ پولیس نے کٹھوعہ کے بالائی علاقوں میں بنے ڈھوک میں رہنے والے 50 چرواہوں کو پوچھ گچھ کیلئے حراست میں لیا تھا۔ یہ وہ لوگ تھے جو ملی ٹنٹوں کے ساتھ رابطے میں آئے تھے۔ جن سے کئی ملی ٹنٹوں نے مدد مانگی۔ ان میں سے بعض نے تو پولیس کو یہ بھی بتایا کہ ملی ٹنٹوں نے انہیں سامان حاصل کرنے کے لئے رقم ادا کی تھی۔ لیکن کچھ ایسے بھی تھے جنہوں نے پولیس کو اطلاع نہیں دی۔ ان میں محمد لطیف بھی شامل تھا، جو پورا نیٹ ورک چلا رہا تھا۔

110

کا جائزہ لینے کیلئے کشتواڑ اور ڈوڈہ بلٹ کا دورہ کیا۔ اس میں کہا گیا کہ انہیں موجودہ سیکورٹی صورتحال اور سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ دورے کے دوران شمالی کمان کے فوجی کمانڈر نے فوج کو متحرک رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے ملک دشمن عناصر کیخلاف کارروائی کرنے پر ان کے رول کی سراہنا کی۔ شمالی کمان کے فوجی کمانڈر نے فوجیوں کی تعریف کرتے ہوئے انہیں اور زیادہ محنت اور لگن کے ساتھ ملک کی حفاظت میں پیش پیش رہنے کو کہا اور کہا کہ فوج کسی بھی ہنگامی صورتحال میں نمٹنے کیلئے ہروقت تیار ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ اس موقعہ پر انہوں نے وہاں تعینات فوجی اہلکاروں سے بھی بات چیت کی اور ان کا حوصلہ بڑھایا۔

111

سازشوں اور مکروہ چالوں کو ناکام بنانے ہے جو گذشتہ 5 سال کے دوران جموں وکشمیر کے مفادات کو زک پہنچانے اور یہاں کے عوام کو ہر سطح پر محتاج بنانے کیلئے رچائی گئیں۔ سی این آئی کے مطابق ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے خطہ چناب کے دورے کے تیسرے روز ڈاک بنگلہ ڈوڈہ میں ڈیلی گیٹ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلی اور پارلیمانی حلقوں کے حد بندی کرکے اپنی من مرضی سب کچھ تہس نہس کیا گیا اور سازش کے تحت لوگوں کو مذہبی بنیادوں تقسیم کرنے کی مذموم کوشش کی گئی، ان سازشوں کو ناکام بنانا ہے اور اس کیلئے ہر ایک شہری کو اپنی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ آج جموں وکشمیر کے عوام کو نہ صرف اقتصادی اور معیشی طور بے اختیار کیا جارہا ہے بلکہ مختلف طریقوں سے اضافی بوجھ بڑھایا جارہا ہے۔ مختلف حربے اپنا کر لوگوں سے زمینیں چھینی جارہی ہیں، ملازمین سے ملازمتیں چھینی جارہی ہیں، یہاں کے ٹھیکے باہر کے لوگوں کو دیئے جارہے ہیں، یہاں کی نوکریاں غیر مقامی اُمیدواروں کو دی جارہی ہیں، ہمارے یہاں لوگوں کی تعداد میں اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان بے روزگار بیٹھے ہیں اور عمر کی حدیں پار کررہے ہیں۔ آج حالت یہ ہے کہ ہمارے نوجوان ذہنی پریشانیوں اور منشیات جیسی بدعت کے دلدل میں پھنس رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دفعہ 370 اور 35 اے غیر آئینی اور غیر جمہوری طور چھینے کے وقت کہا گیا تھا کہ جموں وکشمیر میں خوشحالی آئے گی لیکن گذشتہ پانچ سال میں یہاں کے عوام نے مشکلات اور مصائب کے سوا کچھ نہیں دیکھا۔ اس تاریخی ریاست کے دو ٹکڑے کرکے مرکزی زیر انتظام علاقے بنائے گئے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ حکمرانوں کی عوام کے تئیں بے حسی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ امسال جموں وکشمیر میں ریکارڈ تو بجلی بحران تھا لیکن یہاں مکمل ہونے والے بجلی پروجیکٹ سے بجلی راجستھان کو سپلائی کرنے کیلئے 25 سالہ معاہدہ کیا گیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی لیڈران اور عہدیداران پر زور دیا کہ وہ لوگوں کیساتھ قریبی رابطہ رکھیں اور اُن کے مسائل ومشکلات اُجاگر کرنے کے علاوہ ان کا سدباب کرانے میں اپنا رول نبھائیں اور ساتھ ہی نیشنل کانفرنس کے نیا کشمیر منشور اور پارٹی کی مضبوطی کیلئے تن دہی سے کام کریں۔

112

دوپہر فوج، جموں کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف نے علاقے کو مشترکہ طور پر محاصرے میں لیا جس دوران وہاں جھڑپ ہوئی۔ جھڑپ کے دوران ابتدائی فائرنگ میں تین فوجی اہلکار اور کچھ عام شہری زخمی ہوگئے تھے جن میں سے دو فوجی اور ایک عام شہری بعد میں اسپتال میں دم توڑ بیٹھا۔ جنگلات میں مسلح تصادم آرائی کے دوران تین ہلاکتوں کے بعد منگل کو مسلسل چوتھے روز بھی آپریشن جاری رہا جس دوران ملی ٹنٹوں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے سیکورٹی فورسز کی اضافی کمک علاقے میں روانہ کی گئی۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ کوکرناگ میں سیکورٹی فورسز کی تلاشی مہم منگل کو مسلسل چوتھے دن بھی جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تلاشی مہم کو تیز کرنے کیلئے مزید فورسز کو جائے وقوعہ پر پہنچا دیا گیا ہے اور جنگلاتی علاقے میں آپریشن جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگلات میں تلاشی آپریشن بڑے پیمانے پر جاری ہے۔

113

ہی میں فوج نے راجوری کے سندر بنی سیکٹر میں دراندازی کی کوشش کو ناکام بنایا تھا۔ غور طلب ہے کہ اس سے قبل فوج نے کپواڑہ میں بھی کارروائی کی اور ہندوستانی سرحد میں داخل ہونے والے ملی ٹنٹوں پر فائرنگ کی، جس کے بعد وہاں ایک ملی ٹنٹ مارا گیا۔ حکام نے بتایا کہ ایسے میں سرحد پر دراندازی کے خطرے کے پیش نظر فوج مسلسل سرحدی علاقے میں گشت کررہی ہے۔ لائن آف کنٹرول پر زیرو لائن پر باڑ لگانے والے علاقے میں فوج کی جانب سے فینسنگ ڈومینیشن پیٹرولنگ بھی کی جارہی ہے، تاکہ پاکستان کی جانب سے کسی قسم کی دراندازی نہ ہو سکے۔ واضح رہے کہ جموں کے راجوری، پونچھ، ڈوڈہ، اودھم پور اور کٹھوعہ میں ملی ٹنٹ حملوں کے بعد فوج نے ان علاقوں میں دوبارہ تعیناتی کردی ہے۔ خاص طور پر فوج نے ان علاقوں میں مسلح گاڑیوں کے ساتھ نئی کیو آر ٹی ٹیمیں تعینات کی ہیں۔ یہ کیو آر ٹی ٹیمیں ان جگہوں پر تعینات کی جارہی ہیں جہاں غیر ملکی ملی ٹنٹوں کی زیادہ سے زیادہ موجودگی دیکھی گئی ہے۔ کیو آر ٹی کی یہ ٹیم پانچ فوجیوں پر مشتمل ہے، جو پلک جھپکتے ہی عسکریت پسند حملے کی جگہ پہنچ جاتے ہیں۔ سیکورٹی حکام کے مطابق جموں خطے میں حالیہ حملوں کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ جو ملی ٹنٹ ہندوستانی سرحد میں داخل ہونے میں کامیاب ہوئے ہیں اور ڈوڈہ، کشتواڑ، بھدرواہ اور راجوری میں حملے کئے ہیں، وہ جنگل کی جنگ کے ماہر ہیں۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے فوج اب مسلسل جنگل میں جنگ کی مشق کررہی ہے۔ اس کے لیے مختلف ہتھیاروں سے مسلسل مشق کی جارہی ہے۔

114

پیر کو منعقد ہوئی تھی جس کی قیادت لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کی تھی اور اس میں تقریباً 10,000 شرکاء نے شرکت کی تھی۔ آج CRPF جوانوں کی ڈل جھیل کے کنارے ترنگا تھامے مارچ نے شہر میں قومی جوش وجذبے کو مزید تقویت دی۔ CRPF جوانوں کے قومی پرچم کی یہ شاندار نمائش نہ صرف جھیل کے کنارے کے حسن میں اضافہ کیا بلکہ ان کی غیر متزلزل عزم اور ملک سے محبت کی علامت بھی ہے۔ یہ مارچ ترنگا کے اتحاد اور طاقت کی ایک واضح یاد دہانی تھی۔ خاص طور پر جب کہ قوم اپنی یوم آزادی کی تقریبات کے لیے تیار ہورہی ہے۔ ریلی اور آج کا مارچ دونوں نے آنے والی تقریبات کے لیے ایک طاقتور لہجہ قائم کیا ہے اور پوری وادی بھارتی پرچم کے رنگوں سے گونج رہی ہے۔ CRPF کی اس طرح کی جوش وجذبے اور عزم کے ساتھ قیادت نے سری نگر میں حب الوطنی کے جذبے کو بے حد بڑھا دیا ہے جس نے اس یوم آزادی کو واقعی خاص بنا دیا ہے۔ اس سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک بار پھر 'ہر گھر ترنگا' مہم کا آغاز کیا ہے اور اپنے X (پہلے ٹوئٹر) پروفائل پر ترنگا لگا کر اس مہم کو تقویت دی۔ انہوں نے لوگوں سے درخواست کی کہ وہ 15 اگست کو ترنگے کے جشن میں شامل ہوں۔" آئیں ایک بار پھر #HarGharTiranga کو ایک یادگار عوامی تحریک بنائیں۔ میں اپنی پروفائل تصویر بدل رہا ہوں اور آپ سب سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ بھی اس میں شامل ہوں اور ہمارا ترنگا منائیں۔ اور ہاں، اپنی تصویریں بھی شیئر کریں۔" جوش وخروش جاری ہے اور ایسا لگتا ہے کہ سری نگر کل بھی بہت سی ریلیاں دیکھے گا۔

PUBLIC NOTICE

I GULZAR GULZAR AHMAD CHOPAN S/O ABDUL KHALIQ CHOPAN R/O GANDTAL ,HARWAN IS APPLYING FOR CONTRACTOR CARD D CLASS IN THE OFFICE OF SUPERINTENDING ENGINEER R&B CIRCLE SRINAGAR SOUTH.ANY PERSON HAVING ANY OBJECTION INTHIS REGARD MAY PLEASE SUBMIT IT IN THE OFFICE OF SUPERINTENDING ENGINEER R&B CIRCLE SRINAGAR / BUDGAM WITHIN 3 DAYS , AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

اتر ریلوے

پہلا تصحیح نامہ

ٹینڈر نمبر NR-SNT-W-LDH-80 مورخہ 10-08-2024

کام کا نام	فیروز پور ڈویژن کی بجالتا سٹیشن پر یارڈ ری ماڈلنگ کے ساتھ ساتھ الیکٹرونک انٹر لاکنگ کے انتظام کیلئے ایس اینڈ ٹی ورکس (انڈور اور آؤٹ ڈور)	
کام کی لاگت	اصل قیمت	ترمیم شدہ قیمت
	4,97,55,206.20/- روپے	4,74,26,759.30/- روپے
زر بیعانہ کی رقم	4,48,800/- روپے	3,87,100/- روپے
مدت تکمیل کام	12 مہینے	8 مہینے

2495/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اسپیشل ریل گاڑی-2024

ریل مسافروں کی آرام دہ آمدورفت کیلئے شمالی ریلوے کے ذریعہ درج ذیل موسم گرما اسپیشل ریل گاڑی نیچے دیے گئے ٹائم ٹیبل کے مطابق چلائی جائیں گی:-

02 پھیرے — 04624/04623 شری ماتاویشنو دیوی کٹرا- وارانسی جنکشن- شری ماتاویشنو دیوی کٹرا اسپیشل ایکسپریس ریل گاڑی

ریل گاڑی نمبر: 04623 آمد	ریل گاڑی نمبر: 04623 وانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر: 04624 وانگی	ریل گاڑی نمبر: 04624 آمد
11:25	-----	شری ماتاویشنو دیوی کٹرا	23:45	-----
-----	05:30	وارانسی جنکشن	-----	23.55

چلنے کے دن: 04624 شری ماتاویشنو دیوی کٹرا سے ہر اتوار کو تاریخ 25.08.2024 تک اور 04623 وارانسی جنکشن سے ہر منگل کو تاریخ 13.08.2024 سے 27.08.2024 تک۔

ٹھہراؤ: شہید کیپٹن تشار مہاجن، جموں توی، پٹھان کوٹ چھاؤنی، جالندھر چھاؤنی، ڈھنڈاری کلاں، انبالہ چھاؤنی، سہارنپور، مراد آباد، بریلی، لکھنؤ، رائے بریلی اور ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ اسٹیشن۔

جگہ: اے سی 2 ٹیئر، اے سی 3 ٹیئر، اے سی 3 ٹیئر اکانومی، سلیپر اور جنرل۔

مذکورہ ریل گاڑیوں کے روٹ میں آنے والے ٹھہراؤ کے ٹائم ٹیبل کیلئے براہ کرم ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 ڈائل کریں یا ریل گاڑی انکوائری ویب سائٹ https://enquiry.indianrail.gov.in دیکھیں

ہمیں فالو کریں

اتر ریلوے
ہمیشہ آپ کی خدمت میں

2505/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

Government of Jammu and Kashmir

DEPARTMENT OF SKILL DEVELOPMENT

OFFICE OF THE PRINCIPAL ITI BUDGAM

Advertisement Notice

Applications as per devised pro-forma on plain paper are invited for guest faculty assignment for the academic session 2024-25-26 in the discipline/trades mentioned below on the terms and conditions detailed below:

S.No.	Name of the Trade	Period of Assignment	Eligibility
01.	Electronic Mechanic	2024-2025 academic session	B.VOC /Degree in Electronics/Electronics and Telecommunication/Electronics and Communication Engineering from AICTE/UGC recognized Engineering College/university with one-year experience in the relevant field. OR 03 years Diploma in Electronics/Electronics and telecommunication /Electronics and communication from AICTE/recognized board of technical education or relevant Advanced Diploma (Vocational) from DGT with two years experience in the relevant field OR NTC/NAC passed in the Trade of Electronics Mechanic with three years experience in the relevant field. **Essential Qualification:** Relevant Regular/RPL variants of National Craft Instructor Certificate (NCIC) under DGT.
02	Employability Skill	2024-2025 academic session	MBA/BBA/Any Graduate/Diploma in any discipline with Two years experience with short term TOT course in Employability Skills from DGT institutes. (Must have studied English/ Communication Skills and Basic Computer at 12th/ Diploma level and above). OR Existing Social Studies Instructors in ITI with short term TOT course in Employability Skills from DGT institutes.
03	Dress Making	2024-2025academic session	B.VOC/Degree in Fashion & apparel Technology from UGC recognized university with one-year experience in the relevant field. OR Diploma (Minimum 2 years) in Dress Making /Garment fabricating technology / costume designing from recognized board of education or relevant Advanced Diploma (Vocational) from DGT of education with two-year experience in the relevant field. OR NTC/ NAC passed in Dress Making with three-year experience in the relevant field.

Annexure A

APPLICATION FORM GUEST FACULTY ASSIGNMENT AT ITI BUDGAM

Trade Applied for:-

Name of the Candidate:

(In Block letter):

Parentage:

Present Address:-

Date of Birth:

Contact No:-

Email address:

Qualification Details:-

S.No	Nature of Qualification	Examination passed	Period of training (Form/to)	Year of passing	Name of the Institute/University /Board	Total Marks	Marks obtained	%age of marks
1	Basic Qualification							
2	Higher Qualification							
3	Next Higher Qualification							

Experience Details:-

S. No	Nature of Experience	Name of the organization	Period of Experience (Form/to)	Total Experience	Contact details of the organization for authentication of the Experience	Remark
1						
2						
3						

Signature of the Applicant

Photostat/authenticated copies of below shall be enclosed with the application
- Proof Residence
- Date of Birth Certificate
- Academic Qualification Certificate
- Technical Qualification Certificate
- Higher Qualification Certificate
- Relevant Experience Certificate (if any)

To be handed over to Applicant
For Office Use Only

Received an application from ---------- S/o/W/O ----------

R/O ---------- Applied for ----------

Vide Receipt No ---------- Dated: ---------- & entered in register Page No: ---------- S.No ----------

Name of Dealing Assistant (Govt. ITI Budgam)

Sign of Dealing Assistant

DIPK-4654/24
Dtd. 12-08-2024

Sd/- Principal
ITI Budgam

تربیت

سیدہ تبسم منظور

اللہ رب العزت کی بے شمار نعمتوں، نوازشوں اور احسانات میں سے ایک عظیم نعمت اولاد ہے۔ اس نعمت کی قدر ذرا ان لوگوں سے پوچھ کر دیکھیں جو اس خوشی سے اس نعمت سے محروم ہیں۔ وہ اسے پانے کے لئے اپنا قیمتی وقت اور دولت صرف کرتے ہیں اور اس سے بھی زیادہ دولت خرچ کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔ اولاد والدین کے پاس اللہ تعالی کی امانت ہوتے ہیں۔ قیامت کے دن والدین سے ان کے بارے میں سوال کیا جائے گا کے انہوں نے یہ ذمہ داری بخوبی نبھائی یا نہیں اس امانت کی حفاظت کی تھی یا اسے برباد کیا تھا۔

یہی بچے مستقبل میں قوم کے معمار ہوتے ہیں۔ اگر انھیں صحیح تربیت دی جائے تو اس کا مطلب ہے ایک اچھے اور مضبوط معاشرے کے لیے ایک صحیح بنیاد ڈال دی گئی۔ ایک مضبوط ستون کھڑا ہو گیا۔ بچوں کی اچھی تربیت سے ایک مثالی معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ جیسے کہ ایک ننھا سا پودا ہی مستقبل میں اچھا گھنا تناور سایہ دار اور پھل دار درخت بن سکتا ہے۔ کبھی بھی کوئی یہ نہیں پوچھتا کہ دولت کتنی ہے گاڑی بنگلے کتنے ہیں بلکہ یہی سوال ہوتا ہے اولاد کتنی ہے۔

اولاد اللہ رب العالمین کا سب سے بڑا قیمتی تحفہ ہے۔۔۔۔۔ یہ تحفہ ایسا ہے جس کے لئے انبیاء کرام نے بھی نیک اور صالح اولاد کی دعائیں مانگی۔ مال و دولت اور اولاد دنیا کے لئے زینت تو ہے ہی لیکن یہ آزمائش بھی ہیں۔ اولاد کی تربیت نہایت ضروری ہے۔ کیوں کہ یہی اولاد آگے چل کر اس روئے زمین کی فلاح کا انحصار ہوگی۔ ماں کی گود ہی اولاد کا پہلا مکتب ہے۔۔۔۔ اور ماں کی گود کو اولاد کا پہلا مکتب اس لئے کہا گیا ہے کہ اولاد کی تربیت میں ماں کو ایک اہم اور خاص مقام دیا گیا ہے۔ وہ نیک سیرت اور پاکیزہ مائیں ہی تو تھیں جنہوں نے اسلام کو عظیم مصلحین، علماء اور اولیاء کرام سے نوازا ہے جن کی علمی، اصلاحی اور دعوتی جدوجہد نے مختلف ادوار میں اسلام کو ظلم سے نکال کر صراط مستقیم پر گامزن کیا۔ جب بھی عالم اسلام کو معاشرتی، تہذیبی، اخلاقی اور مذہبی زوال نے گھیرا یا پھر دشمن کی مخالف سازشیں کامیاب ہونے لگیں تو انہیں نیک سیرت ماؤں کے نیک صالح بیٹوں نے عالم اسلام کی رہبری و رہنمائی کی ہے۔ قرآن کی تعلیمات کو عام کیا۔ اپنی جانیں گنوائی اور اسلام کے خلاف اٹھنے والے ہر طوفان کو اپنا راستہ بدلنے پر مجبور کر دیا۔ اس لئے ماں نیک ہوگی تو وہ اپنے بچوں کی تربیت صحیح کر پائے گی۔

بچپن میں ہی کی گئی تربیت بچوں کے دماغ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ بچپن میں ہی اگر بچوں کی صحیح دینی و اخلاقی تربیت کی جائے تو بڑے ہونے کے بعد بھی وہ تہذیب و تمیز اور اخلاق پر ہمیشہ قائم رہتے ہیں۔ جیسے پتھر پر کھینچے گئے نقش ہوں۔ ہم سب بہت اچھی طرح جانتے ہیں کے اولاد اللہ رب العزت کا نہایت ہی قیمتی انعام ہے۔ رب العزت نے اپنے کلام میں انہیں زینت اور دنیاوی زندگی میں رونق بیان کیا ہے لیکن یہ رونق و بہار اور زینت اس وقت ہے جب اس نعمت کی قدر کی جائے دین و اخلاق اور تعلیم کے زیور سے انہیں آراستہ کیا جائے۔ بچپن ہی سے ان کی صحیح دیکھ بھال ہو دینی تربیت کا خاص خیال رکھا جائے۔ اسلامی ماحول میں انہیں پروان چڑھایا جائے۔۔۔ حقوق صرف اولاد کے ہی نہیں ہوتے بلکہ والدین پر بھی اولاد کے حقوق ہیں۔ ان میں سب سے اہم ان کی دینی تعلیم اور اچھی تربیت ہے۔ تعلیم اور تربیت میں سب سے زیادہ اہم چیز تربیت ہے جبکہ ہم آدھی سے زیادہ زندگی تعلیم حاصل کرنے پر صرف کر دیتے ہیں۔ ویسے علم تو انہیں کے پاس بھی بہت تھا۔ اسلام نے عصری تعلیم کو ہرگز منع نہیں کیا لیکن دین کی بنیادی تعلیم کا حصول اور اسلام کے ارکان کا جاننا تو ہر مسلمان پر فرض ہے اور اس پر آخرت کی فلاح و کامیابی کا بھی دارومدار ہے۔ جب تک دین کی بنیادی تعلیم سے آگاہی اور اس پر عمل نہ ہو توحید و رسالت اور آخرت پر صحیح ایمان نہ ہو یا نماز روزہ اور قرآن کی تلاوت سے اور روزمرہ کی زندگی کے احکامات سے غفلت ہو۔ جہنم سے بچنے کی فکر جس طرح خود کو کرنی چاہئے اسی طرح والدین کی یہ بہت ہی اہم ذمہ داری ہے کے وہ اپنی اولاد کی بچپن سے ایسی تربیت کریں کے ان میں دینی شعور پختہ ہو اور بڑے ہو کر وہ زندگی کے جس کسی شعبے میں بھی رہیں ایمان و عمل سے ان کا رشتہ نہ صرف قائم رہیگا بلکہ بہت مضبوط بھی ہوگا۔

دور حاضر میں والدین دنیاوی زندگی کی بہت حد تک بچوں کے بہتر مستقبل کی خوب فکر اور کوشش میں دن رات ایک کرتے ہیں۔ اس کے لئے محنت کرتے ہیں تاکہ وہ معاشرہ میں سرخرو رہیں اور آرام کی زندگی گزار سکیں لیکن اس دنیا کی چھوٹی سی زندگی کے بعد آخرت کی جو کبھی نہ ختم ہونے والی زندگی ہے وہاں کی سرخروئی سے خود بھی غافل رہتے ہیں اور اپنے بچوں کی تربیت میں بھی اس پہلو کو اہمیت نہیں دیتے۔ جتنی عصری تعلیم کے لئے جدوجہد کی جاتی ہے اتنی دینی تعلیم کے لئے نہیں کی جاتی۔ بچوں کا ذہن صاف و شفاف بلکل کورے کاغذ کی طرح خالی ہوتا ہے اس میں جو لکھنا چاہے جو بھی نقش کھینچا جائے وہ مضبوط و پائیدار ہوتا ہے۔ بچپن میں بچے کے لئے علم کا حصول پتھر پر کھینچے نقش کی طرح ہوتا ہے۔ بچپن میں جو چیز دماغ میں بٹھادی جائے وہ پائیدار اور مضبوط ہوتی ہے جیسے زمین سے آگنے والے نرم و نازک پودوں کی طرح بچوں کے خیالات و فکر اور طرز زندگی کو جس طرح جس رخ پر چاہے با آسانی سے موڑا جاسکتا ہے جب وہ بڑے ہو جائیں اور ان کی عقل پختہ ہو جائے تو ان میں تبدیلی ناممکن تو نہیں لیکن مشکل ضرور ہوتی ہے اس لئے شروع سے ہی مطلب ابتدائی عمر میں ہی بچوں کی نگرانی اور ان کی صحیح تربیت والدین کی اہم ذمہ داری ہے۔ لڑکا ہو یا لڑکی ہو دونوں کی تربیت ایکساں کرنی چاہئے۔ اگر بیٹی کو پردہ کرنے کے لئے کہا جاتا ہے تو بیٹوں کو بھی اپنی نگاہوں کو نیچی کرنے کی تلقین کریں۔ ماں بہن بیٹیوں کی عورت کی عزت کرنا سکھائیں۔

تعلیم جتنی ضروری ہے اس سے زیادہ تربیت ضروری ہے۔ آجکل جو میاں بیوی جھگڑے معمولی معمولی باتوں پر طلاق اور خلع کے تقاضے۔ والدین سے بدسلوکی بدتمیزی گھر سے باہر نکال دینا، در بدر کی ٹھوکریں کھانے کے لئے اکیلا چھوڑ دینا۔ رشتہ داروں میں بھائی بہنوں میں اختلافات پیدا ہونا۔ رشتوں ناطوں سے زیادہ مال و دولت اور چیزوں کو ترجیح دینا۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر گالی گلوچ کرنا۔۔۔ اپنے سے بڑوں کا احترام نا کرنا اور نا جانے کئی ایسی وجوہات ہیں جو سب کی سب بتار ہیں ہیں کہ یہ پڑھی لکھی ایجوکیشنل نسل تربیت سے بلکل پرے ہے۔ اپنی اولاد کو تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کے زیور سے بھی آراستہ کیجئے تاکہ ایک صاف شفاف اور نیک معاشرہ تشکیل پا سکے۔ ایک بات ذہن نشین کرلیں تعلیم کی کمی کو تربیت ڈھانپ سکتی ہے پر تربیت کی کمی کو تعلیم نہیں ڈھانپ سکتی۔ جتنی تعلیم ضروری ہے اس سے زیادہ تربیت ضروری ہے۔ بچے پالنا کوئی بڑا کام نہیں یہ کام صدیوں سے جانور چرند پرند بڑے بہت اچھی طرح سے کرتے آرہے ہیں۔ بڑا کام ہے بچوں کی اچھی تربیت کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اغیار کی نقالی، باعثِ ذلت وخواری

عبدالرشید طلحہ نعمانی

تہذیبوں کی آویزش، ثقافتوں کا ٹکراؤ اور روایتوں کا تصادم کوئی انوکھی بات نہیں، روز اول سے یہ سلسلہ بام عروج پر ہے اور تاقیامت جاری رہیگا۔ بالخصوص اسلامی تہذیب کو ہر زمانے میں نت نئے چیلنجز درپیش ہوئے، صلیبیوں، یہودیوں اور تاتاریوں کے ہاتھوں متعدد مرتبہ اسلامی تمدن و حضارت پر شب خون مارنے اور چوطرفہ یلغار کرنے کی ناپاک کوششیں کی گئیں؛ مگر ہر بار یا تو اسلام کیھوالے اپنی تہذیب کے آگے سد سکندری بن کر کھڑے ہو گئیا پھر کعبہ کو صنم خانہ سے پاسباں میسر آتے رہے۔ اس وقت بھی اسلامیان برصغیر کے لیے ہندوانہ تہذیب، کشاکش کا ایک ایسا دوراہا ہے؛ جہاں آکر عوام کی اکثریت قلادۂ اسلام گلوں سے نکال پھینکتی ہے اور اغیار کی نقالی کو قابل فخر کارنامہ سمجھنے لگتی ہے۔ کتاب وسنت کی اصطلاح میں اسی کو تشبہ کہا جاتا ہے یعنی اپنی ہیئت ووضع تبدیل کرکے دوسری قوم کی وضع قطع اختیار کرلینا، اپنے تہذیبی ورثہ سے دست کش ہوکر دوسروں کی روایات کو حرز جاں بنالینا، اپنی حقیقی شناخت وپہچان کو مسخ کرکے غیروں کے طور طریق کو بہتر تصور کر لینا۔۔۔۔۔ اور یہ ایسا سنگین جرم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بددعا کیطور پر فرمایا: جو جس قوم کی مشابہت اختیار کرے گا وہ اسی میں شمار ہوگا۔ (ابوداؤد)

علماء کرام نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد میں عقیدہ و ایمان کیتعلق سے غیروں سے مماثلت ومشابہت مراد نہیں! کیوں کہ جو شخص عقیدہ و ایمان کے اعتبار سے غیر اسلامی فکر اختیار کرلے وہ تو پہلے ہی سے مسلمان نہیں، اس حدیث میں عملی اور سماجی زندگی میں غیروں کے تشبہ سے منع فرمایا گیا ہے، اور مختلف مسائل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توضیح وتشریح نے اس نکتہ کو مزید واضح کیا ہے۔ مثلاً آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج نکلنے، اس کے نصف آسمان پر ہونے اور ڈوبنے کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا کہ یہ اوقات عام طور پر آفتاب پرست قوموں کی عبادت کے رہے ہیں، روزہ میں حکم ہے کہ افطار میں جلدی کی جائے، تاخیر نہ کی جائے، کہ یہ اہل کتاب کا طریقہ ہے، یوم عاشوراء کے ساتھ مزید ایک روزہ کا حکم ہوا، اس دن یہود روزہ رکھا کرتے تھے، تاکہ مسلمان اپنی عبادت میں بھی ان سے ممتاز رہیں۔

ان ہدایات سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا منشا یہی ہے کہ مسلمان کو ہر شعبہ زندگی میں دیگر اقوام سے قومی و دینی اعتبار سے ممتاز اور مشخص رہنا چاہیے۔ اس کے باوجود اگر کوئی ان ہدایات کو پس پشت ڈال کر غیروں کی مشابہت اختیار کرتا ہے تو یہ بھی ایک اعتبار سے منافقت ہیاور منافقین کا مقام جہنم کا نچلا طبقہ ہے۔

تشبہ کی مختلف قسمیں:

حضرت حکیم الامت ؒ نے اپنی ایک کتاب میں تشبہ کے اقسام پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے، مناسب معلوم ہوتا ہیکہ اس کا کچھ خلاصہ یہاں بھی نقل کردیا جائے؛ تاکہ مزید بصیرت ہوجائے۔

(1) تشبہ بالکفار اعتقادات وعبادات میں کفر ہے اور مذہبی رسومات میں حرام ہے، جیسا کہ نصاریٰ کی طرح سینہ پر صلیب لٹکانا اور ہنود کی طرح زنار باندھنا ایسا تشبہ بلاشبہ حرام ہے۔ تشبہ بالکفار امور مذہبیہ میں حرام ہے جو چیزیں دوسری قوموں کی مذہبی وضع ہیں ان کا اختیار کرنا کفر ہوگا جیسے صلیب لٹکانا، سر پر چوٹی رکھنا ''یا جے'' پکارنا۔

(2) معاشرت اور عبادات اور قومی شعار میں تشبہ مکروہ تحریمی ہے مثلاً کسی قوم کا وہ مخصوص لباس استعمال کرنا جو خاص انہی کی طرف منسوب ہو، اور اس کا استعمال کرنے والا اسی قوم کا ایک فرد سمجھا جانے لگے جیسے نصرانی ٹوپی اور ہندوانہ دھوتی، یہ سب ناجائز اور ممنوع ہے اور تشبہ میں داخل ہے۔ وعلی ہذا، کافروں کی زبان اور ان کے لب ولہجہ اور طرز کلام کو اس لئے اختیار کرنا کہ ہم بھی انگریزوں کے مشابہ بن جائیں تو بلاشبہ یہ ممنوع ہوگا۔

(3) اور جو چیزیں دوسری قوموں کی نہ قومی وضع ہیں نہ مذہبی ہیں گو ان کی ایجاد ہوں اور عام ضرورت کی چیزیں ہیں جیسے دیا سلائی یا گھڑی یا نئے ہتھیار یا نئی ورزشیں جن کا بدل ہماری قوم میں نہ ہو اس کا برتنا جائز ہے مگر ان جائز چیزوں کی تفصیل اپنی عقل سے نہ کریں بلکہ علماء سے پوچھ لیں۔ ایجادات وانتظامات اور اسلحہ اور سامان جنگ میں غیر قوموں کے طریقے لے لینا جائز ہے جیسے بندوق ہوائی جہاز وغیرہ یہ درحقیقت تشبہ نہیں مگر شرط یہ ہے کہ اس کے استعمال سے نیت وارادہ کافروں کی مشابہت کا نہ ہو، یہ ان ایجادات کا حکم ہے جن کا بدل مسلمانوں کے پاس نہیں اور جو ایسی ایجاد ہوں کہ جس کا بدل مسلمانوں کے پاس موجود ہو تو اس میں تشبہ مکروہ ہے۔

(4) مسلمانوں میں جو فاسق یا بدعتی ہیں ان کی وضع اختیار کرنا بھی گناہ ہے پھر ان سب ناجائز وضعوں میں اگر پوری وضع بنائی تو زیادہ گناہ ہوگا اور اگر ادھوری بنائی تو اس سے کم ہوگا۔ (ماخوذ از انفاس عیسی)

مختصر یہ کہ ہم مسلمانوں کو رحمت دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے ظاہری وباطنی اعتبار سے جو کامل ومکمل اور فطری وپاکیزہ طریقۂ زندگی ملا ہے، اگر کوئی بدنصیب اسے ترک کرکے کسی اور قوم کی نقل وحرکت اور مشابہت اختیار کرتا ہے، خواہ اخلاق واطوار میں ہو، یا افعال واحوال میں، لباس ومعاش میں ہو، یا تہذیب وتمدن میں، جب کہ وہ طور طریق خاص ان ہی کے ہوں تو ان کی مشابہت اختیار کرنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا امتی اور عاشق نہیں ہوسکتا۔

صحابہ کرام کا جذبہ ایمانی:

عہد نبوی ﷺ میں جب کوئی شخص مشرف بہ اسلام ہوتا تو اس میں کئی ایک تبدیلیاں رونما ہو چکی ہوتیں، ان میں سے ایک اہم تبدیلی یہ ہوتی کہ اس کی دوستی اور دشمنی کا معیار بدل جاتا ہے۔ جو کل تک اس کے دوست تھے وہ دشمن بن جاتے ہیں اور جو دشمن تھے وہ دوست ہوجاتے ہیں اور ان نئے بننے والے دوستوں کی خاطر وہ اپنے پرانے دوستوں سے لڑائی تک کے لیے تیار ہوجاتا؛ بل کہ اس لڑائی میں اپنی جان اور مال قربان کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔

حضرت ثمامہ بن اثال رضی اللہ عنہ پہلے کافر تھے، بنو حنیفہ کے سردار تھے، مسلیمہ کذاب کے کہنے پر رسول اللہ ﷺ کو دھوکے سے قتل کرنے نکلے، مگر مسلمانوں نے انہیں گرفتار کرلیا اور مسجد کے ستون کے ساتھ لاکر باندھ دیا۔ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے فرمایا: ثمامہ کہو کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا: ''اچھا ہے، اگر آپ مجھے قتل کریں گے تو ایک خون والے کو قتل کریں گے (جس کا بدلہ لینے والے موجود ہیں) اور اگر مال چاہتے ہو تو فرمائیے جتنا آپ چاہتے ہیں آپ کو دیدیا جائے گا۔'' آپ ﷺ انہیں وہیں چھوڑ کر چلے گئے، پھر اگلے دن ان کے پاس آئے اور ان سے یہی بات فرمائی اور انہوں نے یہی جواب دیا۔ پھر تیسرے دن وہاں سے گذرے اور حال دریافت کیا، انہوں نے وہی جواب دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''ثمامہ کو چھوڑ دو!'' ثمامہ اس (اسیری کے) دوران قرآن پاک سنتے رہے۔ نبی پاک ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی نماز اور دوسرے حالات دیکھتے رہے۔ جوں ہی انہیں چھوڑا گیا، مسجد کے قریب کھجوروں کے ایک باغ میں گئے، غسل کیا، مسجد میں آئے اور بلند آواز سے پڑھا: ''اشھد ان لا الہ الا اللہ، وان محمدا رسول اللہ ﷺ'' (صحیح بخاری) اب دیکھیے! اسلام لینے کے ساتھ ہی کیا تبدیلی واقع ہوئی؟ کہنے لگے ''یا رسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم! اس روئے زمین پر آپ کے چہرے سے زیادہ بغض مجھے کسی چہرے سے نہیں تھا، اب آپ کا چہرا مجھے سب چہروں سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے۔ اللہ کی قسم! روئے زمین پر کوئی دین مجھے آپ کے دین سے زیادہ ناپسندیدہ نہیں تھا اور اب آپ ﷺ کا دین مجھے سب دینوں سے زیادہ پیارا اور محبوب ہے۔ اللہ کی قسم! کوئی شہر آپ کے شہر سے زیادہ برا دکھائی نہیں دیتا تھا اور اب آپ ﷺ کا شہر مجھے سب شہروں سے زیادہ محبوب دکھائی دیتا ہے۔'' اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ایک مومن صادق کی قلبی وایمانی کیفیت کیا ہونی چاہیے۔

اسی طرح ہندہ بنت عتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ جس نے رسول اللہ ﷺ کے چچا حمزہ رضی اللہ عنہ کا مثلہ کیا تھا اور جگر چبایا تھا، جب ایمان لائی تو کہتی ہیں: یا رسول اللہ ﷺ تمام روئے زمین پر آپ ﷺ کے خیمے والوں سے زیادہ کسی خیمہ میں رہنے والوں کے متعلق میری یہ خواہش نہیں تھی کہ وہ ذلیل ہوں اور اب حالت یہ ہوگئی ہے کہ روئے زمین پر آپ کے خیمہ سے بڑھ کر کسی خیمہ کے متعلق میری خواہش نہیں کہ انہیں عزت حاصل ہو (صحیح بخاری)

الغرض: یہ ایک قدرتی چیز ہے کہ ایمانی محبت تمام محبتوں پر غالب ہوتی ہے اور اللہ پاک کا ہم سے تقاضا بھی یہی ہے کہ ہماری طرف آؤ تو پورے آؤ۔ یہ نہیں کہ کچھ دوستی ہم سے اور کچھ دشمنوں سے۔ یہ بات اللہ پاک کو بالکل گوارا نہیں۔ ارشاد باری ہے کہ: ''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!۔۔۔۔ اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔'' (البقرہ: **208**)

بسنت ایک غیر اسلامی رسم:

دیوالی، دسہرا اور ہولی کے متعلق تو سب جانتے ہیں کہ یہ ہندوؤں کے مذہبی تہوار ہیں، مگر سنکرانتی اور بسنت وغیرہ کے متعلق یہ غلط فہمی عام پائی جاتی ہے کہ یہ موسمی اور ثقافتی تہوار ہیں۔ ایسا صرف وہی لوگ سمجھتے ہیں جو ان تہواروں میں حصہ تو لیتے ہیں، البتہ ان کا پس منظر جاننے کی زحمت انہوں نے کبھی گوارا نہیں کی، حالاں کہ مورخین کے مطابق یہ خالصتاً ہندوانہ تہوار ہے۔

نامور محقق، مؤرخ اور سائنسدان علامہ ابوریحان البیرونی تقریباً ایک ہزار سال قبل ہندوستان آئے تھے۔ انہوں نے کلر کہار (ضلع چکوال) کے نزدیک ہندوؤں کی معروف یونیورسٹی میں عرصہ دراز تک قیام کیا، وہیں انہوں نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف ''کتاب الہند'' تحریر کی جو آج بھی ہندوستان کی تاریخ کے ضمن میں ایک مستند حوالہ سمجھی جاتی ہے۔ اس کتاب کے باب **76** میں انہوں نے ''عیدین اور خوشی کے دن'' کے عنوان کے تحت ہندوستان میں منائے جانے والے مختلف مذہبی تہواروں کا ذکر کیا ہے۔ اس باب میں عید ''بسنت'' کا ذکر کرتے ہوئے علامہ البیرونی لکھتے ہیں ''اسی مہینہ میں استوائے ربیعی ہوتا ہے، جس کا نام بسنت ہے، حساب سے اس وقت کا پتہ لگا کر ہندو اس دن عید کرتے ہیں اور برہمنوں کو کھلاتے ہیں، دیوتاؤں کی نذر چڑھاتے ہیں''۔ (کتاب الہند، مترجم: سید اصغر علی، صفحہ **206**)

الغرض: بسنت غیر مہذب، بے دین اور لامذہب قوم کا شیوا ہے، ہمیں کب زیبا دیتا ہے کہ مردود وملعون، بے ضمیر قوم کے طرز عمل کو اپنا مشغلہ بنائیں، ہمیں تو نعت عظمی کیطور پر ''ہدایت نامہ انسانیت'' عطا ہوا تاکہ ہدایت کے روشن چراغ سے دوسری قوم وملل کے گھرانوں کو روشن کریں نہ کہ اپنے گھروں کی ایمانی شمع کو گل کرکے ظلمت کدۂ کفر بنالیں۔ اس لیے ہم اس بات کی بھرپور کوشش کریں کہ غیروں کی مشابہت سے اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو بچائیں؛ تاکہ کل میدان حشر میں سرخروئی ہمارا مقدر بن سکے۔

سرخرو کشتی رہی ہر حال میں

ڈاکٹر شکیل احمد خان

۱۹۱۹ کی لندن کی ایک سہانی شام، اپنے عہد کی مقبول ترین اداکارہ کے فن کا مظاہرہ، ناظرین سے کھچا کھچ بھرا ہال، تالیوں کی گڑگڑاہٹ، لوگوں کا کھڑے ہو کر خراج پیش کرنا، سب کچھ بہت خوشگوار تھا۔ ہر کوئی اداکارہ سے ملنے کا متمنی تھا۔ بہ ہزار دقت شائقین سے پیچھا چھڑا کر وہ پچھلے دروازے سے نکل پڑی۔ ناظرین میں موجود ایک شخص بھی اداکارہ کے خیالوں میں گمن اپنے گھر روانہ ہوا۔ مشہور ندی ٹیمز پر بنے پل پر ملگجے اندھیرے میں اسے ایک ہیولہ دکھائی دیا جو ندی میں چھلانگ لگانے ہی والا تھا۔ آخری لمحے میں اس نے اسے پیچھے سے پکڑ کر بچالیا۔ روشنی میں اس کے چہرے پر نظر پڑتے ہی وہ انگشت بدنداں رہ گیا۔ خودکشی کرنے جا رہی لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ وہی اداکارہ تھی جس کی قربت کے لئے سارا لندن دیوانہ ہو رہا تھا۔ اس نے بے اختیار کہا: ''میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم خودکشی کرنا چاہوں گی! اور وہ بھی اس وقت جب کے سارا لندن تمہاری ایک نظر عنایت کے لئے اس وقت بھی تھیٹر کے اطراف گھوم رہا ہے۔ تمہارے پاس حسن ہے، دولت ہے، صلاحیت ہے، شہرت ہے اور تم کامیابی کی بلندی پر ہو۔ اداکارہ نے بیزارگی سے جواب دیا: ''حسن، دولت، شہرت، کامیابی، جائے جہنم میں۔ کیا یہ میری اندرونی بے چینی کا علاج کرسکتی ہے؟ اس تضاد کی شدت مزید بڑھ جاتی ہے جب ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یہ اداکارہ کوئی عام فرد نہیں بلکہ ۱۸ ویں صدی کی آخری دہائیوں کی یورپ کی مقبول ترین ہستی ایو لاوالیری **Lavallier Eve** تھی۔

ایو لاوالیری کا اصل نام یوجین فینوگلیو تھا جو ۱۸۶۶ میں فرانس میں پیدا ہوئی۔ ۱۸۸۴ میں شرابی اور وہمی باپ نے ماں کو گولی مار کر خودکشی کرلی۔ دہشت زدہ ایو گھر سے بھاگ نکلی۔ قدرت نے اسے غیر معمولی حسن اور خوبصورت آواز سے نوازا تھا۔ وہ ہر قسم کے جذبات کے بہترین اظہار پر قادر تھی۔ حسن، آواز اور رکھ رکھاؤ نے اسے بہت جلد پیرس کے بہترین تھیٹرس کی جان بنا دیا۔ وہ فرانس کی سب سے زیادہ مقبول **celebrity** بن گئی۔ اس کا لباس اور کنگی چوٹی کا انداز یورپ میں فیشن کا معیار تسلیم کیا جاتا۔ اس کے استعمال میں رہنے والی پرفیومس، صابن و کاسمیٹکس کی دھوم رہتی۔ اس دوران اس کے تعلقات ایک نواب سے ہوئے جس نے اس کا نام ایو لاوالیری کردیا۔ یورپی ممالک کے بادشاہ، رانیاں، شہزادے، منسٹر، نواب اور سالار جب فرانس آتے تو اس کے حسن، اداکاری اور آواز سے ضرور محظوظ ہوتے۔ پرتگال کا بادشاہ کارلوس، بیلجیم کا بادشاہ لیوپولڈ دوم، انگلینڈ کا بادشاہ ایڈورڈ ہفتم، ہنری آف باوریا وغیرہ اس کے فن کے معترف اور مداح تھے۔ خود ایو کا کہنا تھا: ''سونا میرے ہاتھ کا میل تھا، میرے پاس ہر وہ چیز تھی جو دنیا دے سکتی تھی اور جس کی مجھے خواہش تھی، لیکن اس کے باوجود میری روح سب سے زیادہ دکھی اور غمگین تھی''۔ اندرونی بے چینی دور کرنے وہ گناہ کے راستے پر چل پڑی۔ نواب سے پیچھا چھڑا کر ایک تھیٹر ڈائریکٹر سے تعلقات استوار کئے، ایک ناجائز بچی کو جنم دیا، دیگر کئی مردوں سے ہر قسم کے روابط رکھے۔ لیکن قلبی سکون اور اطمینان سے محروم ہی رہی۔ ناجائز بچی اسے ہراساں کرنے ہر طرح کی حرکتیں کرتی۔ یہاں تک کے ایو بیزار ہو کر خودکشی پر مائل ہوئی۔ آخر کار مذہب میں پناہ لی۔ دنیا کے تام جھام اور رنگینیوں کو ٹھکرا کر ایک غیر معروف دیہات میں سادہ اور تیاگ کی زندگی گزار کر ۱۹۲۹ میں گمنامی کی موت کو گلے لگایا۔ اس داستان حیات کی عصر حاضر میں اور خصوصاً ہمارے لئے کیا معنویت ہے؟ دیکھئے، ٹی وی، اخبارات، اور سوشل میڈیا کے باعث ہم میں سے اکثر لوگ اور خصوصاً نوجوان اس بات کو شدت سے محسوس کرتے ہیں کہ بین الاقوامی سطح پر دیگر اقوام اور ملکی سطح پر اہل وطن کی دوسری برادریوں کے پاس آج اقتدار ہے، عیش وعشرت ہے، تام جھام ہے، قیمتی کاریں، ذاتی ہوائی جہاز اور بوٹ ہیں، محلات ہیں، طاقت، عزت، شہرت اور گلیمر ہے۔ اس کے برعکس ہماری قوم معاشی تنگدستی، سیاسی بے وقعتی، سماجی بے بضاعتی اور معاشرتی پسماندگی کی شکار ہے۔ یہ صورتحال ابتدائی مرحلہ میں فوری طور پر اکثر لوگوں میں احساس محرومی، مایوسی، بے بسی اور بے دلی کی کیفیت پیدا کرتی ہے۔ یہ احساس ہماری قوت عمل کے لئے سم قاتل ثابت ہوتا ہے اور ہمارے جوش و جذبہ کے شعلوں پر برفیلے پانی کی طرح کام کرتا ہے۔ ہم یہاں تک کیوں پہونچ گئے، یہ ایک الگ موضوع ہے۔ یہاں تو بس یہ اجاگر کرنا مقصود ہے کہ ظاہری شان و شوکت سے قطعاً متاثر نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ یہ اکثر صرف ایک سراب ہوتا ہے۔ ظاہری شان وشوکت، طاقت اور تام جھام کے پیچھے بڑی دکھ بھری داستانیں ہوتی ہیں۔ بے چینی، بے بسی، بے سکونی اور جذباتی وروحانی خلا ہوتا ہے۔

اس کی سیکڑوں مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں۔ لیکن اس کا قطعی یہ مطلب نہیں کہ ہم موجودہ قومی حالت میں مست رہیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں۔ اسلام رہبانیت اور فرار کی تعلیم نہیں دیتا۔ دولت، حشمت اور اقتدار خود اپنے اندر کوئی خراب چیز نہیں ہے۔ ہمیں تو آخرت کے ساتھ دنیا کی بھی بھلائی مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ لیکن ناجائز طریقوں اور اقدار، ایمان اور محبت کی قیمت پر حاصل کی جانے والی دولت اور گلیمر بھی سچی خوشی، سکون اور کامیابی کی ضمانت نہیں ہوسکتی۔ جبکہ زندگی میں بنیادی اہمیت قلبی سکون اور محبت کی ہے۔ اصل کامیابی آخرت کی کامیابی ہے۔ اب اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے، دوسروں کی مدد کرکے آخرت بنانے، اور سکون و اطمینان کی زندگی بتانے کے لئے دولت، شہرت، اقتدار ایک ذریعہ ہوسکتا ہے اور ہوتا ہے۔ ہمیں اپنی پوری صلاحیتوں اور قوت کے ساتھ شرعی حدود میں اسے حاصل کرنے کی بھرپور اور جامع کوشش کرتے رہنا ہے۔ بس اہم بات یہ ہے کہ ہم ذریعہ اور مقصد کے فرق کو نہ بھولیں۔ دولت ذریعہ ہے، اور سکون، محبت، دائمی کامیابی ہمارا مقصد!

دولت سے سکون، محبت اور کردار حاصل نہیں کیا جاسکتا، ہاں، کردار، محبت اور سکون قلب سے دولت و وقار حاصل کیا جاسکتا ہے۔ دنیا میں ہر سال کئی امیر ترین، خوبصورت ترین، طاقتور ترین، قابل ترین افراد دامنِ اسلام میں پناہ لیتے ہیں۔ ہمارے پاس امیر، خوبصورت، طاقتور اور قابل لوگوں کی قطعی کمی نہیں ہے۔ اب دنیا کے کچھ حصوں میں علاقائی وجوہات اور حکمتِ عملی کی کمی کے باعث یہ چیزیں کمیاب ہیں تو اسے وقتی کمزوری تو مانا جاسکتا ہے ناکامی نہیں۔ مسلمان اگر سچ مچ میں مسلمان ہے تو وہ ناکام ہو ہی نہیں سکتا۔ کردار اور ایمان ہو تو پھر کوئی اور چیز ہو یا نہ ہو، وہ کامیاب ہے۔ اس کے ساتھ اگر دولت وحشمت بھی ہو تو سونے پہ سہاگہ! لیکن صرف دولت وحشمت تو دنیاوی سکون، محبت اور کامیابی کی بھی ضمانت نہیں، جیسا کہ ایو لاوالیری کی مثال سے واضح ہے۔ لہذا ہمیں دوسروں کی امارت وتام جھام دیکھ کر نفسیاتی طور پر متاثر نہ ہوتے ہوئے دین و دنیا دونوں کے حصول کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھنا ہے۔ اس حقیقت کو ذہن نشین کرلیں کہ اگر ہم ایمان و کردار کے ساتھ جدوجہد کررہے ہیں تو ہم ہر حال میں کامیاب ہیں۔ دولت وشہرت کے ساتھ بھی، دولت وشہرت کے بغیر بھی! بقول احسن یوسف زئی

سرخرو کشتی رہی ہر حال میں!
ڈوبنے کے بعد بھی پانی میں ہے

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ایمان خلیف کی جانب سے آن لائن ہراسانی کے خلاف شکایت درج

ویب ڈیسک//
اولمپکس چیمپئن کو ان کی صنف کے حوالے سے بدترین ٹرولنگ کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ایمان کے وکیل کے مطابق انہوں نے فرانس میں آن لائن ہراسانی کے خلاف مقدمہ درج کرادیا ہے۔ اولمپکس چیمپئن کو ان کی صنف کے حوالے سے بدترین ٹرولنگ کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ایمان کے وکیل نبیل بودی کے مطابق ان کی موکلہ کی جانب سے یہ شکایت جمعے کو پیرس کے پراسیکیوٹر کے دفتر میں ایک خصوصی یونٹ کے پاس آن لائن نفرت انگیز مواد کے خلاف درج کرائی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس شکایت میں یہ بات واضح طور پر لکھی گئی ہے کہ خلیف کو سوشل میڈیا پر نسل پرستانہ اور جنس کے حوالے سے نفرت انگیز جملوں کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب یہ استغاثہ پر منحصر ہے کہ وہ فیصلہ کریں کہ آیا تفتیش شروع کی جائے۔ فرانسیسی قوانین کے مطابق شکایت میں کسی مبینہ مجرم کا نام نہیں لیا جاتا ہے۔ تاہم یہ فیصلہ تفتیش کاروں پر چھوڑ دیا جاتا ہے کہ وہ اس بات کا تعین کریں کہ غلطی کس کی جانب سے کی گئی ہے۔ الجزائری باکسر ایمان خلیف نے جمعے کے روز پیرس اولمپکس میں خواتین کے ویلٹر ویٹ مقابلے میں چین کی یو یانگ کو شکست دے کر طلائی تمغہ جیت لیا تھا۔ پیرس اولمپکس شروع ہونے کے بعد سے ہی ایمان کی خواتین کے مقابلوں میں حصہ لینے کی اہلیت اور صنف کے حوالے سے سوالات اٹھائے گئے۔ اس تنازعے کے دوران ان کے بارے میں یہ جھوٹے دعوے بھی کیے گئے کہ وہ مرد یا ٹرانس جینڈر ہیں۔ ان نامساعد حالات کے باوجود ایمان اس سال اولمپکس میں کوئی راؤنڈ ہارے بغیر فائنل تک پہنچیں اور گولڈ میڈل جیت لیا۔ تاہم ان کے جینڈر کے حوالے سے کئی ایسے سوالات ہیں جن کے جواب جاننے کے لیے دنیا کی کئی شخصیات منتظر ہیں۔ ایمان اتنی متنازع کیوں ہوئیں؟ اولمپکس 2024 میں ایمان کا پہلا باکسنگ مقابلہ اطالوی حریف انجیلا کیرینی سے ہوا۔ انجیلا نے چند سیکنڈوں میں ہی مقابلے سے دستبردار ہونے کا اعلان کیا اور روتے ہوئے ایمان کی جیت پر ان سے ہاتھ ملائے بغیر رنگ سے باہر جانے کی درخواست کی۔ اس واقعے نے ایک نئی بحث کو جنم دیا جو کئی دنوں تک سوشل میڈیا پر جاری رہا۔ دنیا بھر سے ایمان کو نفرت انگیز پیغامات موصول ہوئے۔ ان پر جنس کے حوالے سے بھی کئی الزامات لگائے گئے۔ دعویٰ کیا گیا کہ وہ ایک ٹرانسجینڈر ہیں۔ یہ بھی کہا گیا کہ وہ ایک مرد ہیں، جو جنس بدل کر خواتین کے اولمپک مقابلوں میں شرکت کر رہی ہیں۔ بین الاقوامی اولمپک کمیٹی نے تاہم ان کا دفاع کیا اور غلط معلومات پھیلانے والوں کی مذمت کی۔ خلیف نے کہا کہ اس حوالے سے غلط خبریں پھیلانے والے انسانی وقار کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔" تاہم ایمان کے ساتھ ایسا پہلی بار نہیں ہوا۔ ایمان خلیف کو 2023 ورلڈ باکسنگ چیمپئن شپ میں بھی صنفی تنازع کا سامنا کرنا پڑا۔ ایمان خلیف کو آئی بی اے کے صدر عمر کریملیو نے نئی دہلی میں منعقدہ 2023 ورلڈ باکسنگ چیمپئن شپ میں حصہ لینے سے روک دیا تھا۔ اس وقت کریملیو نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ ڈی این اے ٹیسٹ کی بنیاد پر ہم نے کئی کھلاڑیوں کی شناخت کی جنہوں نے خواتین کا روپ دھار کر اپنے پارٹنرز کو دھوکہ دینے کی کوشش کی۔ تاہم ایمان نے اس وقت اسے واقع کو اپنے خلاف ایک 'بڑی سازش' قرار دیا تھا۔ الجزائر کی جانب سے تاہم یہ کہا گیا تھا کہ چونکہ ایمان کے خون میں ٹیسٹوسٹیرون کی مقدار زیادہ پائی گئی ہے اس لیے انہیں ان مقابلوں سے الگ کیا گیا ہے۔ ایمان خلیف کون ہے؟ 1999ء میں افریقی ملک الجزائر میں پیدا ہونے والی ایمان ایک قدامت پسند معاشرے میں پلی بڑھیں۔ ان کو شروعات میں والد کی جانب سے باکسنگ کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ ان کا تعلق ایک متوسط گھرانے سے تھا اور وہ روزانہ دس کلو میٹر کا سفر طے کر کے جم جایا کرتی تھیں۔ خلیف نے بالا آخر الجزائر کی قومی ٹیم کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی۔ انہوں نے اپنے عالمی کیریئر کا آغاز 2018ء میں انٹرنیشنل باکسنگ ایسوسی ایشن کے تحت عالمی چیمپئن شپ کے پہلے راؤنڈ میں شکست کے ساتھ کیا۔ ایلیٹ لیول کے پہلے چھ میں سے پانچ مقابلوں میں شکست ان کا مقدر رہی۔ خلیف الجزائر کی پہلی تین اولمپک خواتین باکسرز میں سے ایک تھیں، جنہیں تین سال قبل ٹوکیو بھیجا گیا تھا۔ خلیف اس سال پیرس میں ہونے والے اولمپک مقابلوں میں ایک بار پھر موضوع بحث رہیں۔ دنیا بھر کی نامور شخصیات نے بھی ان کے خلاف کھل کر اپنی رائے کا اظہار کیا۔ اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے بھی اولمپک ولیج میں اٹلی کا دورہ کرتے ہوئے انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی کو تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ انہوں نے 2021 سے جینیاتی طور پر مردانہ خصوصیات کے حامل کھلاڑیوں کو خواتین کے خلاف مقابلہ کرنے کی اجازت دی ہے۔ جس کے بعد الجزائر کی اولمپک کمیٹی نے ایک بیان جاری کیا، جس میں انہوں نے کچھ غیر ملکی میڈیا اداروں کے بے بنیاد پراپیگنڈے کے ساتھ ہماری معزز ایتھلیٹ ایمان خلیف کو جھوٹ اور غیر اخلاقی ہدف بنانے اور بدنام کرنے کی مذمت کی تھی۔

خاتون پہلوان ونیش پھوگاٹ نے ریٹائرمنٹ کا کیا اعلان

ویب ڈیسک// پیرس اولمپک 2024 میں گزشتہ روز ہندوستانی خاتون پہلوان ونیش پھوگاٹ کے ساتھ جو کچھ ہوا، اس نے انھیں اندر سے توڑ کر رکھ دیا ہے۔ اس کا ثبوت آج علی الصبح اس وقت ملا جب سبھی کو حیران کرتے ہوئے اس مشہور پہلوان نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ انھوں نے حمایت کے لیے سبھی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ سب کی مقروض رہیں گی۔ ونیش پھوگاٹ نے اپنے ریٹائرمنٹ کا اعلان سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعہ کیا ہے۔ اس میں انھوں نے اپنی ماں کو یاد کرتے ہوئے انتہائی جذباتی انداز میں لکھا ہے کہ اب ان کی ہمت ٹوٹ چکی ہے۔ اپنے 24 سالہ کیریئر کا تذکرہ کرتے ہوئے وہ لکھتی ہیں الوداع کشتی 2001-2024۔ پھر وہ اپنی ماں کو یاد کر ان سے معافی مانگتے ہوئے لکھتی ہیں کہ ماں کشتی میرے سے جیت گئی، میں ہار گئی۔ معاف کرنا۔ آپ کا خواب میری ہمت ٹوٹ چکے۔ اس سے زیادہ طاقت نہیں رہی اب۔ اس سے قبل ونیش پھوگاٹ نے کھیل پنچایت میں اپیل کرتے ہوئے اولمپک کا سلور میڈل مشترکہ طور سے دیئے کی اپیل کی تھی۔ ان کی اس اپیل پر آج فیصلہ آنے کی امید ہے۔ حالانکہ اس فیصلے سے پہلے ہی ونیش پھوگاٹ نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے اپنے کروڑوں شیدائیوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ واضح رہے کہ 29 سالہ اس پہلوان نے ایک دن میں لگاتار تین میچ جیت کر 50 کلوگرام وزن والے زمرہ کے کشتی مقابلہ کے فائنل میں اپنی جگہ بنائی تھی اور پورے ملک میں خوشی کا ماحول تھا لیکن اگلے دن (7 اگست) جب فائنل مقابلہ ہونا تھا تو 100 گرام وزن زیادہ ہونے کے سبب وہ ڈسکوالیفائی کر دی گئیں۔ اس کے بعد سے ہی پورے ملک میں افسوس کا ماحول دیکھنے کو مل رہا ہے۔

برتھ ڈے گرل میرابائی تمغہ سے محروم 114 کلوگرام وزن نہیں اٹھا سکی

ویب ڈیسک// پیرس اولمپکس 2024 میں کل یعنی 7 اگست ہندوستان کے لیے مایوس کن دن رہا۔ پہلے ونیش پھوگاٹ ڈسکوالیفائی ہوئیں اور دن کے اختتام پر میرابائی چانو سے ویٹ لفٹنگ میں تمغے کی توقع تھی لیکن انہوں نے بھی مایوس کیا۔ وہ کلین اینڈ جرک کی اپنی آخری کوشش میں 114 کلو وزن نہیں اٹھا سکی اور میڈل کی دوڑ سے باہر ہو گئیں۔ ایونٹ کے بعد میرابائی چانو نے کہا کہ انہوں نے بہت زیادہ انجریز کا سامنا کیا ہے، اس طرح ہر کھلاڑی کے ساتھ کبھی اچھا اور کبھی برا ہوتا ہے، انہوں نے ٹوکیو میں ہندوستان کو سلور دلایا تھا، یہ ایک کوشش تھی۔ اس بار وہ ہندوستان کے لیے تمغہ نہ لانے کے لیے معذرت خواہ ہیں۔ اس نے مزید وضاحت کی کہ یہ ان کی ماہواری کا تیسرا دن تھا، اس لیے یہ ایک جدوجہد تھی۔ انہوں نے اپنا بہترین دیا، لیکن یہ ان کے نصیب میں نہیں تھا۔ میرابائی آج 8 اگست کو 30 سال کی ہو گئی ہیں۔ ایسے میں میرابائی کے پاس اپنی سالگرہ پر تاریخ رقم کرنے کا موقع تھا، لیکن وہ اس سے محروم ہو گئیں۔ 49 کلوگرام وزن کے زمرے میں حصہ لینے والی میرابائی نے اسنیچ راؤنڈ میں شاندار کوشش کی اور اس راؤنڈ کے بعد تیسرے نمبر پر رہیں۔ انہوں نے اس راؤنڈ میں 88 کلوگرام کا بہترین وزن اٹھایا تھا۔ اس کے بعد کلین اینڈ جرک میں ان سے کافی توقعات وابستہ تھیں لیکن یہاں مایوسی ہاتھ لگی۔ کلین اینڈ جرک میں اپنی پہلی کوشش میں میرابائی نے 111 کلو وزن اٹھانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہیں۔

خاتون پہلوان ونیش پھوگاٹ معاملہ پر پارلیمنٹ میں ہنگامہ

نئی دہلی//
ونیش پھوگاٹ کے پیرس اولمپک سے باہر ہونے کی خبر نے پورے ہندوستان میں غم اور ناراضگی کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ یہ ناراضگی آج ہندوستانی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں لوک سبھا میں بھی دیکھنے کو ملی جب کئی اپوزیشن لیڈران نے زیادہ وزن کا حوالہ دے کر ونیش پھوگاٹ کو ڈسکوالیفائی کیے جانے پر ہنگامہ کیا۔ کچھ لیڈران نے پیرس اولمپک کا بائیکاٹ کرنے کا مشورہ دیا تو کچھ نے اس معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ اب حکومت ہند میں وزیر برائے کھیل منسکھ منڈاویا نے اس تعلق سے حقائق ایوان زیریں میں سبھی کے سامنے رکھے ہیں۔ منسکھ منڈاویا نے پارلیمنٹ میں جانکاری دی کہ ونیش پھوگاٹ کا آج صبح 2 مرتبہ وزن کرایا گیا جس میں ان کا وزن 50 کلو 100 گرام درج ہوا جو مقررہ سے زیادہ تھا۔ انھوں نے کہا کہ ونیش کو زیادہ وزن ہونے کی وجہ سے 50 کلوگرام وزن والے زمرے کے فائنل مقابلے میں اترنے سے پہلے نااہل قرار دے دیا گیا۔ اس معاملے میں انڈین اولمپک ایسوسی ایشن نے بین الاقوامی اولمپک کمیٹی کے سامنے سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔ وزیر کھیل نے لوک سبھا میں یہ بھی کہا کہ ونیش پھوگاٹ کے معاملے میں آئی او اے (انڈین اولمپک ایسوسی ایشن) کی چیف پی ٹی اوشا (جو اس وقت پیرس میں ہی ہیں) سے وزیر اعظم نریندر مودی نے بات کی ہے اور انھیں مناسب قدم اٹھانے کی ہدایت بھی دی ہے۔ منسکھ منڈاویا نے یہ بھی بتایا کہ ونیش پھوگاٹ کی تیاری میں حکومت کی طرف سے کوئی کمی نہیں چھوڑی گئی تھی۔ ان کی بہتر تیاری کے اوپر 70.45 لاکھ روپے سے زائد خرچ کیے گئے۔

فاسٹ بولر نسیم شاہ کی تیرہ ماہ بعد ریڈ بال کرکٹ میں واپسی

ویب ڈیسک// پاکستانی سلیکٹرز کی جانب سے بنگلہ دیش اے کے خلاف ہوم سیریز کے لیے اعلان کردہ اسکواڈ کی قیادت شان مسعود کریں گے۔ امام الحق، فہیم اشرف، محمد نواز، نعمان علی اور ساجد خان کو ڈراپ کر دیا گیا ہے۔ پاکستانی سلیکٹرز کی جانب سے نامزدگی کے بعد فاسٹ بولر نسیم شاہ کی 13 ماہ بعد ریڈ بال کرکٹ میں واپسی ہو گئی ہے۔ بنگلہ دیش کے خلاف رواں ماہ دو میچوں پر مشتمل ہوم ٹیسٹ سیریز کے لیے 17 رکنی اسکواڈ کا اعلان آج بدھ کے روز کیا گیا۔ پہلے ٹیسٹ میچ کی میزبانی راولپنڈی شہر 21 سے 25 اگست تک کرے گا جبکہ دوسرا ٹیسٹ میچ 30 اگست سے تین ستمبر تک کراچی میں کھیلا جائے گا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے کہا ہے کہ بنگلہ دیش کی ٹیم دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے 17 اگست کو پاکستان پہنچے گی اور یہ سیریز آئی سی سی کی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہے۔ بنگلہ دیش میں سیاسی بے چینی کی وجہ سے پہلے ہی ٹیم کی روانگی میں کم از کم 48 گھنٹے کی تاخیر ہو چکی ہے۔ بنگلہ دیش اے نے دو چار روزہ میچوں کے لیے بدھ کو اسلام آباد پہنچنا تھا اور پاکستان شاہینز کے خلاف 10 سے 27 اگست تک 50 اوورز پر مشتمل تین وائٹ بال میچ بھی کھیلنا تھے۔ پی سی بی کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے، ہم بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے ساتھ رابطے میں ہیں اور توقع ہے کہ پاکستان شاہینز کا بنگلہ دیش 'اے' کے خلاف سیریز کے نظرثانی شدہ شیڈول کا اعلان جلد کر دیا جائے گا۔"

پیرس اولمپکس میں تاریخ رقم کرنے والی منو بھاکر سونیا گاندھی سے ملاقی

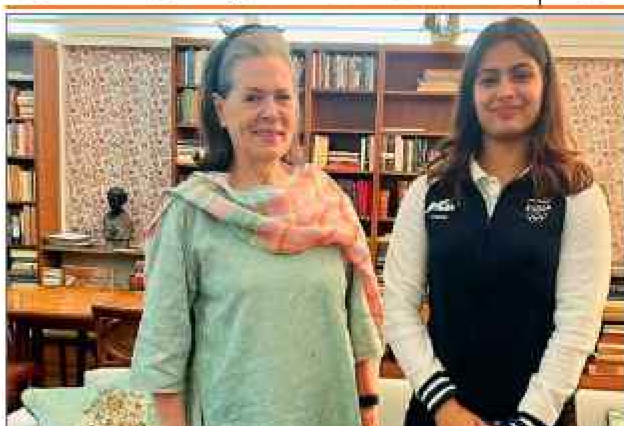

نئی دہلی// پیرس اولمپکس میں دو تمغے جیتنے کا تاریخی کارنامہ انجام دینے والی اسٹار پسٹل شوٹر منو بھاکر بدھ کو دہلی پہنچ گئیں۔ سینکڑوں افراد اور اہل خانہ نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ اس کے بعد منو بھاکر کانگریس کی سابق صدر اور موجودہ راجیہ سبھا ایم پی سونیا گاندھی سے ملاقات کرنے پہنچیں۔ منو بھاکر نے کچھ دیر کے لئے سونیا گاندھی سے ملاقات کی۔ اس کے بعد وہ وہاں سے روانہ ہو گئیں۔ دونوں کی ملاقات کی تصویر منظر عام پر آئی ہے جو کافی وائرل ہو رہی ہے۔ اسٹار پسٹل شوٹر منو بھاکر نے ایک ہی اولمپکس میں دو تمغے جیتے ہیں۔ یہ ان کے لیے اور ملک کے لیے ایک تاریخی کامیابی ہے۔ بدھ کے روز وہ صبح تقریباً 9.20 بجے ایئر انڈیا کی پرواز سے پیرس سے دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اتریں۔ ہوائی اڈے پر منتظر سینکڑوں لوگوں نے منو بھاکر اور ان کے کوچ جسپال رانا کا پرتپاک استقبال کیا۔ منو بھاکر نے خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل میں کانسے کا تمغہ جیتا ہے اور سربجوت سنگھ کے ساتھ مل کر 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں کانسے کا تمغہ جیتا ہے۔

گیتا اور ببیتا پھوگاٹ نے ونیش پھوگاٹ کی حوصلہ افزائی کی

نئی دہلی// ہندوستانی خاتون پہلوان ونیش پھوگاٹ کے پیرس اولمپکس میں خواتین کی ریسلنگ 50 کلوگرام ویٹ کیٹیگری ایونٹ کے فائنل سے نااہل ہونے کے بعد پورا ملک ان کی ہمت کا داد دے رہا ہے۔ ہر کوئی اس کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔ ونیش کی چچازاد بہنوں گیتا پھوگاٹ اور ببیتا پھوگاٹ نے بھی اس کی حوصلہ افزائی کی اور اسے چیمپئن اور مضبوط کھلاڑی قرار دیا۔ ببیتا پھوگاٹ نے سوشل میڈیا ایکس پر لکھا، "سسٹر ونیش پھوگاٹ، اولمپکس میں تمغہ جیتنا ہر کھلاڑی کا خواب ہوتا ہے۔ فائنل سے آپ کی نااہلی ذاتی طور پر پھوگاٹ خاندان کے لیے اور عام طور پر ملک کے لیے، بہت مایوس کن خبر ہے، لیکن آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ آپ ایک مضبوط کھلاڑی ہیں اور کبھی ہار نہیں مانتیں۔ آپ نے اب تک شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور آئندہ بھی کریں گے۔ پورا ملک آپ کے ساتھ ہے۔ جے ہند!" گیتا پھوگاٹ نے ایکس پر لکھا، "سسٹر ونیش پھوگٹ، آپ ہماری سنہری لڑکی ہیں، آپ نے جو کیا ہے اسے تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ زندگی ایک جدوجہد ہے اور اس جدوجہد کا نام ونیش ہے۔ ایک لمحے آپ اولمپکس کے فائنل میں پہنچ کر تاریخ رقم کرتے ہیں اور اگلے ہی لمحے بدقسمتی سے سب کچھ غلط ہو جاتا ہے۔ بہن، آپ اس وقت جو درد محسوس کر رہی ہوں گی ہم اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ آج ہر بچے ہندوستانی کی آنکھیں نم ہیں۔ ایک چیمپئن ہمیشہ چیمپئن ہوتا ہے۔"

پیرس اولمپکس : خواتین کی ٹیبل ٹینس ٹیم کا سفر ختم، جرمنی کے ہاتھوں 3-1 سے شکست

پیرس// پیرس اولمپکس 2024 میں ہندوستانی خواتین کی ٹیبل ٹینس ٹیم کا سفر ختم ہو گیا ہے۔ منیکا بترا، شریجا اکولا اور ارچنا کامتھ کی ہندوستانی خواتین ٹیم کو بدھ کو ٹیبل ٹینس خواتین ٹیم ایونٹ کے کوارٹر فائنل میں جرمنی کے ہاتھوں 3-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستانی خواتین ٹیم کے پاس سیمی فائنل میں داخل ہونے کا موقع تھا لیکن وہ جرمنی سے ہار کر پیرس اولمپکس سے باہر ہو گئی۔ میچ کی بات کریں تو دونوں ٹیموں کے درمیان ڈبلز کا پہلا میچ کھیلا گیا۔ ڈبلز میچ میں شریجا اکولا اور ارچنا کامتھ کی ہندوستانی جوڑی کو جرمن جوڑی یوآن وان اور ژیونا شان کے ہاتھوں 5-11، 11-8، 10-12، 6-11 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسرا میچ سنگلز میں کھیلا گیا۔ سنگلز میچ بھارت کی اسٹار کھلاڑی منیکا بترا اور جرمنی کی اینیٹ کاف مین کے درمیان کھیلا گیا۔ سنگلز میچ میں مانیکا بترا نے پہلا گیم جیتا لیکن اگلے تین گیمز نہ جیت سکیں اور 11-8، 5-11، 7-11، 5-11 سے میچ ہار گئیں۔ اس کے ساتھ جرمن ٹیم نے 2-0 کی برتری حاصل کر لی۔ اس کے بعد ارچنا کامتھ نے ہندوستانی ٹیم کو امید کی کرن دکھائی۔ تیسرا میچ جرمنی کی ارچنا کامتھ اور جوانا شان کے درمیان کھیلا گیا۔ کامتھ نے یہ میچ 19-17، 1-11، 11-5، 11-9 سے جیتا۔ بھارت سے شریجا اکولا اور جرمنی سے کاف مین اینیٹ چوتھا میچ کھیلنے آئے۔

ونیش کو ریٹائرمنٹ واپس لینے کیلئے سمجھاؤں گا/ مہاویر پھوگاٹ

ویب ڈیسک// ونیش پھوگاٹ کو فائنل مقابلے سے قبل نااہل قرار دیئے جانے کے بعد سے جہاں ایک طرف مایوسی ہے وہیں ملک اپنی اس قابل فخر بیٹی کے ساتھ پوری طرح کھڑا ہے۔ ونیش پھوگاٹ نے جب آج مایوسی کے درمیان کشتی سے اپنے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تو اس پر ان کے استاد اور چچا مہاویر پھوگاٹ کا ردعمل سامنے آیا ہے۔ ونیش کو کشتی کی باریکی سکھانے والے مہاویر سنگھ پھوگاٹ نے کہا ہے کہ جب بھی وہ ملک واپس آئیں گی تو انہیں سمجھاؤں گا کہ ابھی اور کھیلنا ہے اور وہ اپنے ریٹائرمنٹ کا فیصلہ بدل لیں۔ ہم ونیش کو دل چھوٹا نہیں کرنے اور ابھی سے ہی 2028 اولمپک کی تیاری میں جٹ جانے کو کہیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں کہ ونیش نے ریٹائرمنٹ کا فیصلہ کیوں لیا؟ اس پر مہاویر نے کہا کہ جو بھی کھلاڑی اس سطح تک پہنچ جاتا ہے اور جب اس طرح کے حالات بن جاتے ہیں تو وہ غصے میں اس طرح کے فیصلے لے لیتا ہے۔ ونیش پھوگاٹ کے ذریعہ سوشل میڈیا پر ریٹائرمنٹ کے اعلان کے بعد ان کے ساتھی پہلوان بجرنگ پونیا اور ساکشی ملک نے بھی اس سلسلے میں اپنی بات کہی ہے۔ بجرنگ نے کہا کہ آپ ہاری نہیں، آپ کو ہرایا گیا ہے۔ وہیں ساکشی ملک نے سوشل میڈیا 'ایکس' پر لکھا ہے کہ ونیش تم نہیں ہاری ہر بیٹی ہاری ہے جن کے لیے تم لڑی اور جیتی۔ یہ پورے بھارت کی ہار ہے۔ ملک تمہارے ساتھ ہے۔ کھلاڑی کے طور پر ان کے جذبے اور جدوجہد کو سلام۔ قابل ذکر ہے کہ ونیش پھوگاٹ نے آج اپنے ریٹائرمنٹ کا اعلان سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعہ کیا ہے۔ اس میں انھوں نے اپنی ماں کو یاد کرتے ہوئے انتہائی جذباتی انداز میں لکھا ہے کہ اب ان کی ہمت ٹوٹ چکی ہے۔

دنیش کارتک جنوبی افریقہ ٹی 20 لیگ میں کھیلیں گے، پارل رائلز سے کیا معاہدہ

کیپ ٹاؤن// ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق وکٹ کیپر اور بلے باز دنیش کارتک اگلے سال جنوبی افریقی ٹی 20 لیگ (ایس اے 20) میں کھیلیں گے۔ رائلز اسپورٹس گروپ کی ملکیت والی فرنچائز پارل رائلز نے منگل کو تجربہ کار ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز دنیش کارتک کو سیزن 3 کے لیے اپنے نئے غیر ملکی کھلاڑی کے طور پر شامل کرنے کا اعلان کیا۔ کارتک جنوبی افریقہ کی ٹی 20 لیگ کھیلنے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی ہوں گے۔ حال ہی میں، 39 سالہ بلے باز کارتک نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) سیزن 2024 کے بعد کھیل کے تمام فارمیٹس سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی، لیکن اب انہوں نے جنوبی افریقہ کی ٹی 20 لیگ میں پارل رائلز کے لیے کھیلنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کارتک کو فرنچائز میں خوش آمدید کہتے ہوئے رائلز کرکٹ ڈائریکٹر کمار سنگاکارا نے کہا کہ دنیش نے وائٹ بال کرکٹ میں ہندوستان کے لیے اچھا کھیلا ہے۔ اس کا بھرپور تجربہ سیزن 3 کے لیے ہماری ٹیم کو مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔ انہوں نے خود کو ہمیشہ ان ٹیموں کے لیے ایک عظیم اثاثہ ثابت کیا ہے جن کی وہ لیگز میں نمائندگی کرتے ہیں کیونکہ وہ کھیل کے قریب آتے ہیں، اس لیے یہ ہمارے لیے ایک دلچسپ معاہدہ ہے اور ہم کرکٹ میں واپسی اور ایس اے 20 میں کھیلنے پر ان کی آمد کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ کارتک نے کہا کہ میرے پاس جنوبی افریقہ میں کھیلنے اور وہاں جانے کی بہت سی یادیں ہیں اور جب یہ موقع میرے سامنے آیا تو میں انکار نہیں کر سکا کیونکہ مسابقتی کرکٹ میں واپس آنا بہت اچھا تھا اور یہ کتنا خاص ہوگا۔ رائلز کے ساتھ یہ ناقابل یقین مقابلہ جیتنے کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ مجھے آئی پی ایل میں رائلز کی نمائندگی کا موقع نہیں ملا لیکن میں پارل رائلز کی ٹیم میں شامل ہو کر بہت خوش ہوں، جس میں بہت تجربہ، معیار اور صلاحیت موجود ہے۔ میں یقینی طور پر گروپ میں شامل ہونے اور ایک دلچسپ سیزن میں حصہ ڈالنے کا منتظر ہوں۔ کارتک کا کئی ٹیموں کے ساتھ طویل اور شاندار آئی پی ایل کیریئر رہا ہے لیکن وہ کبھی راجستھان رائلز کے لیے نہیں کھیلے۔ کارتک کو وائٹ بال کرکٹ میں فنشر کے کردار کے لیے جانا جاتا ہے۔ ان کا ہندوستانی ٹیم کے لیے شاندار بین الاقوامی کیریئر رہا ہے۔ انہوں نے ہندوستانی ٹیم کے لیے 26 ٹیسٹ میچ، 94 ون ڈے اور 60 ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلے ہیں۔ بلے باز نے ٹیسٹ میچوں میں 1025 رنز، ون ڈے فارمیٹ میں 73.24 کے اسٹرائیک ریٹ سے 1752 رنز بنائے اور ٹی 20 میچوں میں 142.62 کے اسٹرائیک ریٹ اور 26.38 کی اوسط سے 30.21 اور 686 رنز بنائے۔ دنیش کارتک نے 257 آئی پی ایل میچوں میں 135.36 کی اسٹرائیک اور 26.32 کی اوسط سے 4842 رنز بنائے ہیں۔ مجموعی طور پر، کارتک نے ٹی 20 فارمیٹ میں مختلف ٹیموں کے لیے کھیلتے ہوئے 401 میچوں میں 136.96 کے اسٹرائیک ریٹ سے 7407 رنز بنائے ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,